

کینٹ ہو میو پتیٹک گائیڈ

خصوصی ایڈیشن

مصنف

ہو میو پتیٹک ڈاکٹر عابد حسین



عابد ہو میو پتیٹک پبلیکیشنز گودھا

ب

واحد مقصد

اس کتاب کا واحد مقصد ہومیو پیتھک
معالج کی روزمرہ پریکٹس کو کامیاب بنانا ہے۔

ناشر و پبلشر

ہومیو پیتھک ڈاکٹر کاظم حسین جعفری

فرزین انچارج

عابد ہومیو پیتھک کلینک

بڑی مارکیٹ - بلاک نمبر ۶ چھری بازار

سرگودھا

ٹیلیفون: ۷۲۳۷۳۹

قیمت خصوصی ایڈیشن: 97 روپے

مطبع: شرکت پرنٹنگ پریس ۲۳۰ - نسبت روڈ - لاہور

ہومیو پیتھی قانون شفا

حقیقی اور نرم طور پر شفا ہومیو پیتھی طریق پر ہوتی ہے جیسا کہ ہم نے تجربے اور استدلال سے معلوم کیا ہے۔ یہی صحیح طریق ہے جس سے زود اثر، یقینی اور مستقل شفا حاصل کی جاسکتی ہے اور یہی قانون شفا قدرت کے دائمی اور غیر متغیر قانون کی بنیادوں پر قائم ہے۔ خالص ہومیو پیتھی قانون شفا ہی ایک صحیح طریقہ ہے جو انسان کے لیے فنی طور پر ممکن ہے۔ یہی شفا کا سیدھا راستہ ہے۔ ایسا سیدھا جیسا کہ دو نقطوں کے درمیان ایک سیدھا خط ہوتا ہے۔

ہامن اعظم (دفعہ ۵۳)

سچائی کو کسی بھی شکل میں جب مختلف انسانوں کے سامنے
پیش کیا جاتا ہے تو ان میں سے ہر فرد اپنے من کی نیکی یا
بدی کے مطابق اسے قبول کر لیتا ہے یا رد کر دیتا ہے۔

(فرمودات کینٹ)

ہومیو پتھس کو اپنا اعلیٰ ترین مقصد حاصل کرنے کے لئے
نہایت پاکیزہ ریاضت کی ضرورت ہے۔ ہومیو پتھس کے
لئے یہ فخر کچھ کم نہیں ہے کہ اس دنیا میں انسان کو شفا کا ملہ
صرف ہومیو پتھی کے ذریعے سے حاصل ہو سکتی ہے۔

(عابد حسین)

حقیقی شفا کی واپسی کے لئے ہومیو پتھی میں کم سے کم وقت
صرف ہوتا ہے جبکہ بناوٹی شفا دینے والی طبیب تمام عمر
مریض کی صحت اور جلیب سے کھیلی رہتی ہیں۔

(عابد حسین)

ہومیو پیتھی ایک ایسا آرٹ ہے
جو زندگی میں صحت اور حُسن کا رنگ بھرتا ہے
(عابد حسین)

ہومیو پیتھی ایک نیکی ہے اس کا پھیلانا
باعثِ برکت اور عبادت ہے
(عابد حسین)

پاکستان کے مستند صحت کا
واحد حل ہومیو پیتھی ہے
(عابد حسین)

ہومیو پیتھک غزل

تُو صنم خانہ دل میں جو مکیں ہو جائے
 ان بُتوں کو بھی حسدائی کا یقیں ہو جائے
 چین و ہر میں بالمشل کے گر پھول اٹھیں
 ہر روش عالم اکال کی حسیں ہو جائے
 ساغر ہومیو پیتھی میں پلا دے ساقی
 پھر ندا وا دل مضطر کا کہیں ہو جائے
 قطرہ میں رازِ دو عالم کا تماشہ دیکھے
 چشمِ حیرت تری مشتاق وہیں ہو جائے
 ہومیو پیتھی اگر اپنی نگہبان بنے
 یہ زمیں رشکِ جنال، خلدِ بریں ہو جائے
 حالِ دل اُن کو سناتے ہو سناؤ عابد
 بات تو جب ہے کہ تران کی جبین ہو جائے

(ڈاکٹر عابد حسین)



ح

ایک راز

اگر میں چاہتا تو اپنی ڈیوڑھی کو سونے اور چاندی کی اینٹوں سے بھر لیتا مگر نہیں میں نے ایسا نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک راز (ہومیوپیتھی) عطا فرمایا جو میں نے اُس کی مخلوق تک پہنچا کر اپنا فرض ادا کر دیا۔

(ہائمن اعظم)

جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایمان نہیں رکھتا وہ کچھ اور تو ہو سکتا ہے مگر سچا ہومیوپیتھ نہیں۔

(عظیم کینٹ)

ہومیوپیتھی طریقہ علاج

ہومیوپیتھک طریقہ علاج بیماری کے معالجاتی مسائل کا ایک قطعی، ٹھوس اور قابل فہم حل پیش کرتا ہے۔

(ڈاکٹر۔ جے۔ ڈبلیو۔ رافن سمٹھ)

فہرست مضامین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
			الف
۲۶	بانجھ پن		آتشک
۲۸	بائی کی درویں	۸	آنکھ دکھنا
۵۰	بخار	۲۲	آواز بیٹھ جانا
۵۰	بد ہضمی	۲۳۳	احتلام
۵۹	بہری	۹۲	اعتناق الرحم
۱۱۹	بندش حیض	۲۸۳	استقاط حمل
۵۳	بواسیر	۲۴	اسہال
۵۶	برائی پھٹنا	۲۶	اعصابی کمزوری
۵۷	بھس	۳۸	انتقال مرض
۲۷۲	بے خوابی	۴۰	انفلوینزہ
۲۶۳	بنیائی میں کمی	۴۲	
	پ		ب
۶۰	پالامارنا	۲۵۵	باری کا بخار
۱۰۳	پانی پڑنا (پیٹ میں)	۲۴	باپھر
۲۴۸	پائوریہ	۲۴	بالوں کا گرنا

۲۰۳	جسمانی کمزوری	۱۳۶	پرسوتی بخار
۹۵	جگر کی تکالیف	۶۲	پستانوں کی تکالیف
۹۸	جل جانا	۶۳	پسلی کا درد
۱۰۱	جلد کی بیماریاں	۲۰۱	پلیگ
۱۰۴	جلد نہر	۶۴	پھنیاں
۴۸	جوڑوں کا درد	۶۶	پھوڑا
	ج	۱۸۱	پھیپھڑے کی سہل
۱۰۶	جگر	۱۶۳	پیٹ کا اچھارہ
۱۰۹	جمل	۶۸	پیٹ کے کیرے
۱۶۷	چوٹ اور زخم	۷۱	پیش
۱۱۰	چھپاکی	۷۴	پیشاب کی تکالیف
۱۱۱	چہرے کا اعصابی درد		ت
۲۳۷	چھوٹے جوڑوں کا درد	۱۸۱	تپ دق
۱۱۳	چیمک	۷۹	تپ محرقہ
	ح	۸۹	تشیج (بچوں میں)
۱۱۵	حمل کی تکالیف	۱۳۶	تعفن خون
۱۱۷	حیض کا درد کے ساتھ آنا	۹۱	تلی کا بڑھانا
۱۱۹	حیض کی بندش		ج
۱۲۱	حیض کی کثرت	۹۲	جریان منی

۱۰۶	دوران سر	۱۰۱	خ	خارش
۱۵۱	ڈفتھیریا	۱۲۳		خسرہ
۱۵۲	ذیابیطس	۱۲۱		خناق
۱۵۵	رحم کاٹل جانا	۱۵۱		خناق دبائی
۱۵۸	رحم کی سوجن	۱۲۸		خون کا زہریلا ہونا
۱۶۰	رعشہ	۵۷		خون کی کمی
۱۶۳	ریاح کا ہونا (پیٹ میں)	۱۳۱	و	داد
۱۶۷	زخم اور چوٹ	۱۳۲		دانت درد
۱۶۸	زکام	۱۳۴		دانت نکالنا
۱۷۰	سر خباد	۱۳۹		دردِ دل
۱۷۶	سر چکنا	۱۷۱		دردِ سر
۱۷۱	سر درد	۱۷۳		دردِ شقیقہ
۱۷۵	سر سام	۲۲۲		دردِ کمر
۱۹۲	سفری تھ اور متلی	۱۳۱		دل کا دھڑکنا
		۱۳۵		دودھ کا دب جانا
		۱۷۵		دماغی پردوں کا دم
		۱۳۶		دمہ

۱۷۸	سکتہ	ق	۲۰۶
۱۸۱	سل و تپ دق	قبض	۲۱۰
۱۹۲	سمندری بیماری	قولنج	۲۱۲
۱۹۳	سوزاک	قے	
۶۰	سوزش سرا	ک	
۱۹۵	سوکھاپن (بچوں میں)	کارنیکل	۱۹۷
۲۳۴	سیلان الرحم	کالی کھانسی	۲۱۴
	ش	کایچ نکلتا	۲۱۶
۱۹۷	شب چراغ	کان کا بہنا	۲۱۷
۱۹۸	شراب خواری	کان کا درد	۲۱۸
	ط	کافی آنت کا دھوم اور زور	۲۲۱
۲۰۱	طاغون	گلرے	۲۲۳
	ع	کمر درد	۲۲۳
۲۰۳	علم جسمانی کمزوری	کمزور کھانا	۹۲
۲۲۰	سرق النساء	کٹی خوی	۵۷
	ع	کٹی پیڑے	۲۲۶
۲۰۴	غصہ و دل کی بیماریاں	کھانسی	۲۲۷
۲۰۵	فلج	کیڑے (پیٹ میں)	۶۸
	ف	کیل جاسے	۲۳۱

۲۶۰	موتیا بند	۲۳۲	گ
۲۶۲	موج آنا	۲۳۳	گردوں کا درم وغیرہ
۵۹	ن	۲۳۵	گلا بیٹھنا
۹۲	ناخن خورہ	۲۳۶	گلے پٹنا
۱۶۳	نامردی	۲۳۷	گلے کی سوزش
۲۶۳	نفخ شکم	۲۳۸	گنٹھیا
۲۶۴	نظر کی خرابی	۲۰۵	ل
۲۶۵	نکسیر	۲۳۰	لقوہ
۲۶۷	نمونہ	۲۳۵	لنگڑی کا درد
۲۷۲	نیند کا نہ آنا	۲۳۲	لوز تین کا بڑھنا
۴۸	و	۲۳۳	لؤلگنا
۲۷۴	وجع المفاصل	۲۳۷	لیکوریا
۲۷۷	وضع حمل	۲۳۷	م
۲۷۷	وضع حمل کے بعد کی دریں	۲۳۸	برگی
۲۷۹	و	۲۳۹	مسوڑھوں سے پیپ آنا
۲۸۰	ہچکی	۲۵۰	مسوڑھے کا پھوڑا
۲۸۳	ہڈیوں کی بیماریاں	۲۵۵	معدہ کی تکالیف
۲۸۵	ہسٹیریا	۲۵۹	میریا بخار
	ہیضہ		منہ کے چھالے (بچوں میں)

۲۶۳	نکسیر چہرہ	۹۵	ی یرقان
۱۱۱	چہرے کا اعصابی درد	۲۳	سر
۲۲۶	کن پڑے	۱۰۶	بالوں کا گرنا
۲۳۱	کیل مہا سے	۱۴۱	چکڑ
۱۳۲	منہ	۱۴۲	دردِ سر
۲۳۸	دانت کا درد	۱۴۵	دردِ شقیقہ
۲۳۹	مٹوہوں سے پیپ آنا	۱۴۸	سرسام
	مسوڑھے کا بھوڑا		سکتہ نہ نکھیں
	گلا	۲۲	آنکھ کا دکھنا
۲۳۳	گلا بیٹھنا	۲۲۳	لگے
۲۳۵	گلے پڑنا	۲۶۰	موتیا بند
۲۳۶	گلے کی سوزش	۲۶۳	نظر کی خرابی
	معدہ		کان
۲۱۲	تے	۲۱۷	کان کا بہنا
۲۵۰	معدہ کی تکالیف	۲۱۸	کان درد
۲۷۹	ہچکی		ناک
۲۶	پیٹ	۱۶۸	زکام
	اسہال		

۶۲	پستانوں کی تکالیف	۵۳	بواسیر
۱۱۵	حمل کی تکالیف	۶۸	پیٹ کے کیرے
۱۱۷	حیض کا درد کے ساتھ آنا	۷۱	پیش
۱۱۹	حیض کی بندش	۹۱	تلی کا بڑھ جانا
۱۲۱	حیض کی کثرت	۹۵	جگر کی تکالیف
۱۴۵	دودھ کا دُب جانا	۱۶۳	ریاح کا ہونا (پیٹ میں)
۱۵۵	رحم کا ٹل جانا	۲۰۶	قبض
۱۵۸	رحم کی سوجن	۲۱۰	قولنج
۲۳۳	لیسکوریا	۲۱۶	کانچ نکلتا
۲۷۳	وضع حمل	۲۲۱	کافی آنت کا درم اور درد
۲۷۷	وضع حمل کے بعد کی دریں		پیشاب کے آلات
۲۸۳	ہٹیریا	۷۴	پیشاب کی تکالیف
	چھاتی	۱۹۳	سوزاک
۶۳	پسلی کا درد	۲۳۲	گردہ کی بیماریاں
۱۳۹	درد دل		مردوں کی بیماریاں
۱۴۱	دل کا دھڑکنا	۹۲	جریان منی
۱۴۶	دمہ		عورتوں کی بیماریاں
۱۸۱	سِل وِپِ دق	۲۴	استفراغ حمل
۲۱۴	کالی کھانسی	۴۶	بانجھ پن

۶۶	بھپورٹا	۲۲۷	کھانسی
۹۸	بل جانا	۲۶۷	نویسہ
۱۰۱	جاری امراض		کم اور بازو وٹا نہیں
۱۰۹	چمسل	۴۸	بالی کی روپی
۱۱۰	چھپاکی	۵۶	بوائی پٹنا
۱۳۱	داد	۲۲۳	کمر درد
۱۶۷	زخم اور چوٹ	۲۳۷	گنٹھیا
۱۷۰	سرخ باد	۲۴۰	گلہڑا کا درد
۱۹۷	شب چراغ	۲۶۲	سوج آنا
	نچے		بخار
۸۹	تشخ	۵۰	بخار
۱۲۳	خسہ	۷۹	تپ محرقہ
۱۳۳	دانت نکالنا	۹۱	تلی کا بڑھ جانا
۱۹۵	سوکھاپن	۲۵۵	میریا بخار
۲۵۹	منہ کے چھالے		جلد
	عام امراض	۵۶	بوائی پٹنا
۸	آتشک	۵۹	بسہری
۳۸	اعصابی کمزوری	۶۰	پالامارنا
۴۰	انتقال مرض	۶۴	پھنسیاں

ف

۱۹۲	سمندری بیماری	۴۲	انفلوئنزہ
۱۹۸	شراب خواری	۴۸	باتی کی دردیں
۲۰۱	طاعون	۵۶	بوائی پھٹنا
۲۰۳	عام جسمانی کمزوری	۵۷	حبس
۲۰۴	غذو و دوا کی بیماریاں	۶۰	پالا مارنا
۲۰۵	فالج	۱۰۴	جلت دھڑ
۲۲۶	کن پیرے	۱۱۳	چھپک
۲۳۲	لو لگنا	۱۲۳	خسرہ
۲۳۷	برگی	۱۲۴	خناق
۲۷۲	نیند کا نہ آنا	۱۲۸	خون کا نہ ہرلا ہونا
۲۸۰	بڑیوں کی بیماریاں	۱۵۱	ڈفٹیریا
۲۸۵	مہیضہ	۱۶۰	رعشہ

۱
بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

(خصوصی ایڈیشن)

عابد ہومیوپیتھک پبلیکیشنز کی مایہ ناز کینٹ ہومیوپیتھک گائیڈ اور کینٹ
ہومیوپیتھک پاکٹ میٹیریا میڈیکا ہر دو کتب کثیر تعداد میں چھپ کر شائقین ہومیوپیتھی
کے ہاتھوں میں پہنچ چکی ہیں۔ الحمد للہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ جس نے
ہمیں فن ہومیوپیتھی کی خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔

گائیڈ کا موجودہ ایڈیشن میٹیریا میڈیکا کی طرح کچھوٹا راز و صورت میں پیش کیا
جا رہا ہے اور اس کی جلد بندی وغیرہ بھی خوبصورت انداز میں کی گئی ہے۔ اگرچہ
اس قدر گراں دور میں ایسی خوبصورت کتاب کے تیار ہونے پر خاصا سرمایہ صرف
ہوتا ہے پھر بھی ہم نے اس کی قیمت انتہائی مناسب مقرر کی ہے تاکہ زیادہ سے
زیادہ مشتاقان ہومیوپیتھی اس سے استفادہ کر سکیں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ برادر مڈاکٹر عابد حسین کو جنت الفردوس
میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔ جنہوں نے ہومیوپیتھی کی ترویج و ترقی میں
نمایاں خدمات سر انجام دیں۔

قارئین سے بھی استدعا ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحب مرحوم پر مغفور کے لئے
دعاے مغفرت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر کاظم حسین جعفری

۱۲/۹۳

۲۸۶ دیبِ اچھ (طبع اول)

ہومیو پیتھی میں مجرب ادویہ نہیں بلکہ مجرب علامات پائی جاتی ہیں جن کا جاننا اس فن میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ ہومیو پیتھی میں ہر وہ دوا مجرب ہے جس کو علامات طلب کر رہی ہوں۔ لہذا اس حقیقت کے پیش نظر اس کتاب میں صرف "مغرب علامات" ہی پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس طرح کی کتاب میں اکثر لکھنے والے سب کچھ درج کرنے کی غلطی کا شکار ہوتے رہے ہیں جس کی وجہ سے ضروری اور غیر ضروری علامات آپس میں مل جل کر پڑھنے والے کی قوت فیصلہ پر نہایت برا اثر ڈالتی ہیں اور پڑھنے والے کے سامنے علامات اڑتی ہوئی چڑیا بن جاتی ہیں اور اسے اپنی گرفت کمزور ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ اس احساس کہتری کو دور کرنے کے لئے غیر ضروری علامات کو قطعاً ترک کر دیا گیا ہے اور جہاں تک ممکن ہو سکا ہے اس طرح کے اشارے (مثلاً روزمرہ کی دوا وغیرہ) دینے سے دریغ نہیں کیا گیا جس سے تجویز دوا میں زیادہ سے زیادہ آسانی پیدا ہو جائے۔

ڈاکٹر جیمز ٹائلر کینٹ (ایم۔ ڈی) آنجہانی مائن اعظم کے بعد ہومیو پیتھک دنیا کے سب سے بڑے عالم ہیں۔ ان کے فلسفہ اور عمل نے ہومیو پیتھی کو ایک ایسے مقام پر پہنچا دیا کہ جہاں بفضلِ تعالیٰ اب ہومیو پیتھی ہر طرح کی نظر بد سے محفوظ ہے۔ آپ کو اس کتاب میں جا بجا اس مردِ کامل کے ارشادات رہنمائی کرتے ہوئے ملیں گے۔

آخر میں برادرِ عزیز ہومیو پیتھک ڈاکٹر کاظم حسین جعفری کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں میری پوری مدد کی۔

ہومیو پیتھک ڈاکٹر عابد حسین
۱۲ ستمبر ۱۹۵۶ء

تمہید

۱۔ پوٹینسی : اس کتاب میں ہر دوا کے ساتھ سہولت کے لئے ہر موقع پر پوٹینسی کا ذکر کر دیا گیا ہے لیکن تجربہ کی بنا پر پوٹینسی کو کم و بیش کر سکتے ہیں۔ پوٹینسی کی تجویز کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات تحریر کی جاتی ہیں۔

عام طور پر ۶ پوٹینسیاں استعمال کی جاتی ہیں جو ۳۰ - ۲۰۰ - ۱۰۰۰ دس ہزار پچاس ہزار اور ایک لاکھ ہیں۔ ان کے علاوہ بعض ادویات مدر ٹنگر میں استعمال ہوتی ہیں اور کئی ایک ہو میو پیتھ $1x$ ، $2x$ ، $3x$ یا 1 ، 2 ، 3 پوٹینسیاں بھی استعمال کرتے ہیں لیکن عموماً "یہ ابتدائی پوٹینسیاں ادویاتی عمل رکھتی ہیں۔ کیونکہ مدر ٹنگر کے قریب ہیں اور ان سے وہ چیز حاصل نہیں ہوتی جو بلند پوٹینسیوں سے ہوتی ہے لہذا ایک ہو میو پیتھ کو ۳۰ سے لے کر ایک لاکھ تک تمام پوٹینسیاں ہر ضروری دوا کی خصوصاً "مزاجی دواؤں کی رکھنی چاہئیں مزاجی دواؤں سے مراد دافع سفلس، دافع سائیکوسس اور دافع سورا ادویہ ہیں۔

تمام ضروری پوٹینسیاں رکھنے کا یہ فائدہ ہو گا کہ پرانے امراض میں جب ایک پوٹینسی اپنا اثر کھو چکے گی تو اس سے بلند پوٹینسی اس کام کو جاری رکھ سکے گی اور اسی طرح سے ایک ہی دوا کا اثر ان پوٹینسیوں کے ذریعہ سے مریض پر زیادہ عرصہ تک قائم رکھا جاسکے گا اور اس دوران مریض کی طبیعت اس دوا کے زیر اثر مضبوط ہو چکی ہوگی اور مرض ختم۔ پرانے امراض کو وقت اور دوا کا مستقل اثر ہی دور کر سکتے ہیں۔

ہر پرانے کیس کو عموماً ۳۰ پوٹینسی سے شروع کرنا چاہئے اور جوں جوں مٹلی

پوٹینسیوں کا اثر زائل ہوتا چلا جائے درجہ بدرجہ بلند پوٹینسیوں کی طرف جانا چاہئے۔ بعض لوگ یک دم بلند پوٹینسیوں کا استعمال شروع کر دیتے ہیں لیکن اکثر اس طرح سے کیس کو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے کیوں کہ علامات نہایت شدت سے باہر نکلتی ہیں جس سے مریض کو بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے احتیاط کو ہاتھ سے نہ دینا چاہئے۔

تازہ یعنی حاویکیوں میں عموماً ۳۰ پوٹینسی ہی کافی رہتی ہے اور اس سے ادھر ادھر ہونے کی صرف اس وقت ضرورت ہے جب ۳۰ پوٹینسی کام نہ کرتی ہو۔

۲- دوا کی تجویز: جو شخص جس قدر زیادہ میٹریا میڈیکا یعنی خواص الادویہ سے واقفیت رکھتا ہے اسی قدر آسانی سے دوا تجویز کر سکتا ہے۔ چونکہ یہ بہت محنت طلب کام ہے اس لئے اس طرح کے درمیانی راستے اختیار کئے گئے ہیں جس سے محنت کم اور حاصل زیادہ ہو جیسے یہ کتاب ہے۔ لیکن اس طرح کا راستہ اختیار کرنے سے بھی میٹریا میڈیکا کی نہ تو اہمیت ہی کم ہوتی ہے اور نہ ہی اس کے بغیر معالج اطمینان کا سانس لے سکتا ہے بلکہ اس کتاب کے ساتھ ساتھ میٹریا میڈیکا کی پیاس اور بڑھے گی۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ”کینٹ ہو میو پیٹھک پاکٹ میٹریا میڈیکا“ کو ترتیب دیا گیا ہے۔ اگر گائیڈ میں صرف ضروری اشارات کسی مرض کے سلسلہ میں آپ کو ملتے ہیں تو ”کینٹ ہو میو پیٹھک پاکٹ میٹریا میڈیکا“ میں مختصر عبارت میں دوا کی پوری طاقت کا اندازہ آپ کو ملے گا۔ آپ اس مختصر میٹریا میڈیکا کو بوجھ سے زیادہ سکون بخش پائیں گے۔

گائیڈ میں عموماً "آپ کو درست دوا مل جایا کرے گی لیکن اگر کسی دوا کا آپ پورا ماحول دیکھنا چاہیں تو "پاکٹ میٹریا میڈیکا" مختصر الفاظ میں آپ کے علم کو مکمل کر دے گا۔

مولف یہ کہنا چاہتا ہے کہ اگر کوئی صاحب گائیڈ سے ہر دوا تجویز کرنے پر ہر بار پاکٹ میٹریا میڈیکا سے اس دوا کا مطالعہ بھی ساتھ ہی کر لیں تو ایک سال کے اندر اندر تجویز دوا کے لئے ایسی استعداد اپنے اندر پائیں گے جو کسی دیگر طریقہ سے سالہا سال تک مطالعہ کرنے سے ممکن نہیں۔

یہ کہنے کی غالباً ضرورت نہیں کہ تجویز دوا سے پہلے مریض کا اس خوبی سے مطالعہ کرنا چاہئے جس طرح سے ایک سراغ رساں کسی الجھے ہوئے کیس کا مطالعہ کرتا ہے۔ اور مریض کے تمام حالات شروع سے آخر تک اور سر سے پاؤں تک حرف بحرف قلمبند کرنے چاہئیں۔ اور کیس لیتے وقت صرف کیس لکھنا چاہئے۔ کیس کے نہ تو نتیجے نکالنے چاہئیں اور نہ ہی دوائیں تجویز کرتے چلے جانا چاہئے۔ یہ ایک بری عادت ہے جو کیس لینے کے عمل کو کمزور کر دیتی ہے۔

کیس مکمل طور پر لینے کے بعد کیس کی موٹی موٹی اور سرکردہ علامات چھانٹ لیں۔ اب ان علامات کے لئے گائیڈ کے مختلف باب دیکھیں۔ مثلاً بچوں کے سوکھا پن کے بیان کے ساتھ دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف کا بیان ملتا جلتا ہے وغیرہ۔ اگر ایک ہی باب میں تسلی بخش علامات مل جائیں تو پھر آخر میں معلوم شدہ دوا کو ایک نظر پاکٹ میٹریا میڈیکا میں پڑھ لیں۔

۳۔ خوراک اور دوا کی دوہرائی: خوراک دوا کچھ زیادہ اہم معاملہ نہیں

ہے۔ اگر آپ دو گولیوں کی جگہ پر چار گولیاں یا ایک قطرہ کی بجائے دو قطرے دوا مریض کو کھلا دیں تو کوئی لبا چوڑا فرق نہیں پڑے گا۔

البتہ دوا کی دہرائی خاص اہمیت رکھتی ہے اور بعض اوقات اس کی دہرائی بتا بتایا کام خراب بھی کر دیتی ہے۔ اس لئے اس پہلو کو ٹھیک ٹھیک سمجھ لینا ضروری ہے۔ دوا کے دہرانے کے لئے معالج کا اپنا مشاہدہ ہی فتویٰ دے سکتا ہے اور وہ مشاہدہ یہ ہے کہ جس وقت دوا عمل کرنا شروع کر دے تو دوا کو یا تو بند کر دینا چاہئے یا زیادہ دیر کے بعد دہرانا چاہئے جب کہ پھر علامات دہرائی کو طلب کرنے لگیں۔ اور اس دہرانے کے لئے معالج کسی وقت کا پابند نہیں۔ مثلاً ہیضہ کے کیس میں ہر پانچ دس منٹ بعد دوا دہرائے گا حتیٰ کہ رد عمل پیدا ہو۔ پھر دیر دیر بعد دہرائے گا۔ اس طرح سے عام چال والے امراض میں مثلاً بخار میں دن بھر میں تین چار خوراک دوا ہی دی جائے گی۔ جب ۲۰۰ اور بلند پوٹینسیاں استعمال میں آئیں گی تو ان کی دہرائی پرانے کیسوں میں کئی کئی ہفتوں بلکہ مہینوں بعد ہوگی۔ چنانچہ معالج کا مشاہدہ ہی کسی کیس میں دوا کی دہرائی کے بارے میں فیصلہ دے سکتا ہے اور یہ بات قابل نوٹ ہے کہ جب دوا اپنا عمل شروع کر دے تو پھر اس کی دہرائی مشاہدہ کی محتاج ہے اور مشاہدہ کا مطلب مریض کی علامات کی کمی بیشی اور مریض کی عام حالت کو نگاہ میں رکھنا ہے چنانچہ قاعدہ یہ بتا کہ :

شدید امراض میں (مثلاً ہیضہ میں) دوا ہر پانچ دس منٹ تک دہرائی جاسکتی ہے۔ درمیانہ چال کے امراض میں (مثلاً سادہ بخار میں) دن میں تین یا چار خوراک کافی ہیں۔ پرانے امراض میں چھوٹی پوٹینسیاں دن میں ایک یا دو

خوراک اور اونچی پوٹینسیاں ہفتہ یا زیادہ عرصہ بعد۔
 حاد مرضوں میں عموماً ۳۰ پوٹنسی یا اس سے کم استعمال کرنی چاہئے
 حاد مرضوں میں دوا دن میں کئی بار (تین چار) بار دی جاسکتی ہے۔
 پرانے امراض میں اونچی پوٹینسیاں زیادہ دیر تک (ہفتہ یا اس سے زیادہ)
 بعد دہرائی چاہئیں لیکن ہر حالت میں دوا دہرانے کا وقفہ کیس کی چال کے ساتھ
 پابند کر دو۔

دنیا کے کامیاب ترین ہو میو پیٹھ دوا دہرانے کے وقفہ پر پورا پورا عبور
 رکھتے تھے اور اپنے کام کو نہایت خوبصورتی سے سرانجام دیتے تھے۔ تال اور
 طریقہ کے ساتھ ساز بجانا طبیعت میں سرور پیدا کرتا ہے اور بے گڑ اور بے تال
 سا زندہ پُر سکون مبعیتوں کو پریشان کرنے کا سبب بنتا ہے۔ ہر فن میں گڑ اور
 تال کا کھیل ہے جو اس راز کو جان گیا فنکار بن گیا جو محروم رہا اناڑی رہا۔
 آخر میں اس قدر اور کہنا ضروری ہے کہ جب ایک دوا کی ایک پوٹینسی
 عمل نہ کرے تو دوا بدلنے سے پہلے پوٹینسی بدل کر تسلی کر لیں کیونکہ اکثر دوا
 ایک پوٹینسی میں عمل نہیں کرتی تو دوسری پوٹینسی میں عمل کر جاتی ہے۔ آپ
 اس سلسلہ میں بلند پوٹینسی سے نیچے کی پوٹینسی کی طرف آسکتے ہیں اور اسی طرح
 سے نیچے کی پوٹینسی سے بلند کی طرف جاسکتے ہیں۔

آتشک - سفلس

SYPHILIS

فلسفہ ہو میو پیتھی تمام امراض کی جڑ تین بنیادی زہر قرار دیتا ہے۔ ان میں سب سے پہلا زہر سورا، دوسرا زہر آتشک یا سفلس اور تیسرا زہر سائیکوس یعنی سوزاکی مادہ ہے۔ یہ تینوں زہر ابتدا میں جب سطح جسم پر ہوتے ہیں تو نسبتاً بہت کم خطرناک ہوتے ہیں لیکن غلط طریقہ ہائے علاج سے جب یہ زہر سطح جسم سے اندر دبا دیئے جاتے ہیں تو یہ ظالم زہر جسم کے اندرونی نرم اور گداز اعضاء اور ساختوں کو اس طرح سے تباہ و برباد کر دیتے ہیں کہ اگر ان کی کارروائی کی مکمل فلم تیار کر کے چنگیز خان اور ہلاکو خان کو دکھائی جائے تو سات پشتوں تک توبہ و استغفار کی وصیت کر جائیں۔ اور جب ہم دیکھتے ہیں کہ غیر ہو میو پیتھک طریقہ ہائے علاج دن رات ان زہروں کو جسم کے اندر دھکیلنے میں سرگرم اور سرگرداں ہیں تو ہماری روح کانپ اٹھتی ہے۔

غیر ہو میو پیتھک مرض نگاروں نے آتشک کو مختلف نظریات سے لکھا ہے لیکن ایک ہو میو پیتھ کے لئے تو صرف خالص ہو میو پیتھک نظریہ مرض ہی سود مند ہو سکتا ہے۔ لہذا ہم عظیم ہو میو پیتھ ڈاکٹر کینٹ آنجہانی کی زبانی آپ کو داستان سفلس سناتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

”یہ جاننا مشکل ہے کہ آتشک کی بحث کو کہاں سے شروع کیا جائے اور کہاں ختم۔ اور کس قدر کہا جائے اور کیا کچھ بغیر بیان کے چھوڑ دیا جائے۔“

آتشک کے بیان پر جلدوں پر جلدیں لکھی گئی ہیں ان میں سے کچھ تو پڑھنے کے قابل ہیں اور دیگر بے کار ہیں۔

آتشک کے سب سے پہلے کیس کو ڈھونڈ نکالنے کی کوشش نہ تو آپ کی یہ مدد کر سکتی ہے کہ آپ اپنے مریض کو شفاء کامل بخش سکیں اور نہ یہ کہ آپ مرض کا سبب خاص ہی معلوم کر لیں۔ آپ کو اس قیاس آرائی سے کچھ حاصل نہ ہو سکے گا کہ یہ مرض سب سے پہلے شمالی امریکہ کے انڈین قبیلے میں پیدا ہوا یا انقلاب فرانس نے اسے جنم دیا یا یہ کہ عہد قدیم سے اور پشت ہاپست سے یہ مرض چلتا چلاتا ہم تک پہنچا ہے۔ فقط اس قدر جاننا کافی ہے کہ یہ مرض موجود ہے۔

ایک نمایاں خامی جو آتشک کے مطالعہ میں نظر آتی ہے وہ یہ ہے کہ اس مرض کا علم جیسا کہ ہم تک کتابوں کے ذریعے پہنچتا ہے ہمیشہ ایلو پیتھک علاج سے متاثر ہوتا ہے۔ ڈاکٹر فاکس نے اچھے نکتے اس کے متعلق بیان کئے ہیں اور ڈاکٹر میسڈ واقعی ایک بڑا ”آتشک نگار“ تھا۔

لکھنے والوں نے آتشک کی ابتداء اس کا کورس اور اپنے خیال میں اس کا خاتمہ تک سپرد قلم کر دیا ہے لیکن ان کے بہت سے کیس ایلو پیتھک علاج کے زیر اثر تھے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ انہوں نے مرض کے اعادہ کو پرانے مرض کی واپسی قرار دے دیا ہے۔

ہم تو ان کیسوں کا مطالعہ کرنا چاہتے ہیں جنہیں کسی علاج نے ہاتھ تک نہیں لگایا لیکن ایسے کیس بہت کم ملیں گے۔ ایلو پیتھک مرض کے مظہرات کو دبا کر اس کا حلیہ بگاڑ دیتی ہے۔ آپ ڈاکٹر میسڈ کی تحریروں کا مطالعہ کریں تو

آپ کو وہاں آتشک کی بدترین تصویریں اور اس کی پیچیدگیاں نظر آئیں گی لیکن اصلی آتشک کا فوٹو آپ کو کبھی نظر نہ آئے گا۔ ایلو پیٹھی یا ہو میو پیٹھی میں آج کوئی ایسی کتاب موجود نہیں جو آتشک کی اصلی تصویر پیش کرے۔

ایلو پیٹھی میں جیسے ہی آتشکی زخم باہر آتا ہے جلا دیا جاتا ہے۔ پھر غدد متاثر ہوتے ہیں اور بدیں بن جاتی ہیں۔ آتشکی داغ ظاہر ہوتے ہیں گلے میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں اور ان کو فوراً داغ دیا جاتا ہے اور اس سب حساب کتاب کے بعد بال گر جاتے ہیں۔

اگر آتشکی زخم کے ساتھ چھیز چھاڑ نہ کی جائے تو کیا نتیجہ ہو گا؟ بس پھر ہم مرض کی اصلی حالت کو دیکھ سکیں گے کہ مرض کوئی خاص کورس پورا کر کے صحت کے مقام پر آجاتا ہے یا کس حد تک یہ بلا اندر جا کر زندگی بھر جان نہ چھوڑنے کی طاقت رکھتی ہے۔ کیا یہ سب مصیبت جو پیدا ہو جاتی ہے صرف دبا دینے کی ہی وجہ سے ہے! وغیرہ وغیرہ۔ آتشک کو ضرور کوئی نہ کوئی کورس پورا کرنا ہی چاہئے۔

یہ مرض اکثر پالا لگنے اور ہڈیوں میں درد سے شروع ہوتا ہے۔ پندرہ روز کے بعد آتشکی زخم ظاہر ہوتا ہے۔ یہ فطرت کی پہلی کوشش صحت کے لئے ہے۔ یہ زخم ایلو پیٹھک علاج میں اسی طرح سے دبا دیا جاتا ہے جس طرح سے سوزاکی ابھاریں۔ اور اس دبا دینے کا نتیجہ جسم میں آتشکی زہر کاری ہے۔ چنانچہ اس طریقہ سے آتشک جو پہلے ہی سے مزاجی مرض ہے دس گنا زیادہ پیچیدہ بن جاتا ہے۔ مرض کو نظام اعصاب پر حاوی کر دیا جاتا ہے لہذا اعصاب کی طاقت جواب دینے لگتی ہے اور اس طرح سے مرض کا جوابی حملہ شروع ہو جاتا ہے۔

اکثر آتشکی زخم کے ساتھ ساتھ ہی بدیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان کا آئیوڈین اور مختلف مرہموں سے علاج کیا جاتا ہے۔ کیا اس طرح کا علاج مرض کو باہر پھینک دے گا؟ نہیں مرض تو دس گنا اور بھرتا ہے۔

اس کے بعد جلد پر ابھاریں پیدا ہوتی ہیں۔ مقامی علاج کو فوراً حرکت میں لایا جاتا ہے تاکہ ان کو دبا دیا جائے۔

کیا یہ حکیمانہ علاج ہے؟ میں کہتا ہوں ہرگز نہیں۔ ہانسن اعظم کہتے ہیں "قطعاً" نہیں۔ اس کے بعد گلے میں زخم پیدا ہو جاتے ہیں کیا ان کا علاج سب کے پیش نظر کیا جاتا ہے؟ کیا ان زخموں کو اپنی حد تک بڑھنے کی اجازت ملتی ہے؟ نہیں ان کو الٹے پاؤں فوراً واپس بھیجا جاتا ہے۔

غرضیکہ مرض کو موقع ہی نہیں دیا جاتا کہ وہ کسی طور پر ہی اپنا مکمل اظہار کر سکے۔

جب بال گرنا شروع ہوتے ہیں تو بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرنے کے لئے کئی قسموں کے لوشن استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

یہ ہے علاج کا کورس جو ہمیں ایلو پیتھک علاج میں ملتا ہے۔

ہو میو پیتھک علاج کا کورس اس سے قطعاً "مختلف" ہے۔ ایک مریض آپ کے پاس آتشکی زخم لے کر آتا ہے۔ آپ اسے جلانے کی بجائے الگ چھوڑ دیں لیکن اگر مریض کہے کہ زخم کو ضروری جلایا جائے کہ پرانا طریقہ یہی ہے تو آپ ہرگز ہرگز ایسا نہ کریں۔

لیکن اس طرح سے چھوڑنے سے اگر زخم بڑھ جائے یا دو تین ماہ تک قائم رہے تو کیا ہو گا؟ یقیناً ایسے ہی ہو گا اور توقع ہی کیا ہو سکتی ہے۔ کیا آپ اس

بات سے ڈر رہے ہیں کہ نوجوان مریض آپ کو چھوڑ کر چلا جائے گا۔ میرا یہ تجربہ نہیں ہے۔

زخم بلا درد ہوتا ہے۔ آپ اس مریض کو بتلا دیں کہ اگر زخم جلا دیا گیا تو اس کی حالت بدتر ہو جائے گی۔ اگر آپ نہیں جلائیں گے تو چند ماہ کے اندر آپ اسے صحت دلا سکتے ہیں۔ وہ شفاءً کامل حاصل کر سکے گا اور آتشکی زہر اپنے بچوں میں منتقل نہیں کرے گا۔ اگر کچھ آپ کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تو کچھ ایسے بھی ہوں گے جو آپ کے پاس رہ جائیں گے اور یہ شفاءً کامل حاصل کرنے والی تعداد خاصی ہوگی۔

علامات کے مجموعہ کا بغور مطالعہ کریں اور مریض کی دوا تجویز کریں۔ اس بالمثل تجویز شدہ دوا کے زیر اثر زخم بجائے سخت ہونے کے ملائم ہو جائے گا اور اس میں سے کافی مواد نکلنا شروع ہو جائے گا۔

مستند معالجین کا کہنا ہے کہ بد میں سے بالعموم پیپ نہیں نکلتی لیکن ہو میو پیتھک علاج کے ماتحت اکثر پیپ نکلتی ہے۔ کیونکہ اس مرض سے خلاصی پانے کے لئے فطرت کے نزدیک آسان ترین راستہ یہی تو ہے۔

چنانچہ ہو میو پیتھی مرض کے شروع ہی سے مرض کا طریق بدل کر رکھ دیتی ہے۔ اب ابھاریں جلد پر نکلتی شروع ہوتی ہیں اور غالباً "آپ کو اپنی دوا بھی بدلنے کی ضرورت پڑے گی۔ چنانچہ آپ درست دوا سے مرض کو اندر سے باہر کی طرف درست کرتے ہیں اگرچہ مرض کا درجہ چل رہا ہوتا ہے لیکن ابھاریں کم ہوتی ہیں۔ آپ سبب پر غالب آچکے ہوتے ہیں۔ آپ کوئی مقامی علاج وغیرہ استعمال نہیں کرتے۔ زخم جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہے سب سے آخر میں

ٹھیک ہو گا۔ اس طرح سے (جو کہ قانون کے عین مطابق ہے کہ امراض اپنے واقع ہونے کی ترتیب کے الٹ ٹھیک ہوتے ہیں) آپ جان رہے ہوتے ہیں کہ مریض بہتر ہو رہا ہے۔

اب آپ دیکھیں گے کہ گلا پک جاتا ہے۔ اگر پہلے دن ہی آپ کو اس کے لئے دوا نظر نہ آسکے تو مریض سے کہیں کہ چند روز بعد آئے۔ اس کی حالت کا بغور جائزہ لیں اور دیکھیں کہ زخم کیا رخ اختیار کر رہے ہیں۔ ان کا رنگ کیا ہے اور کس طرف گھٹتے بڑھتے ہیں۔ ان تمام علامات کے ساتھ دوا کو ملانے کے لئے آپ کو میڈیا میڈیکا دیکھنا پڑے گا۔ اب گلے میں جو زخم پہلے پیدا ہوئے ہیں وہ سب سے آخر جائیں گے۔ جس دن آپ درست دوا دیں گے اسی دن سے وہ زخم بڑھنا اور گلنا سڑنا بند ہو جائے گا۔ جب آخری زخم بھی درست ہو جائے گا تو یقین رکھیں کہ جب تک مریض زندہ رہے گا وہ زخم دوبارہ واپس نہ آئے گا۔

اب اس کے بعد کا درجہ بالوں کے گرنے کا درجہ ہے نگاہ میں رکھیں کہ کہاں سے بال گرنا شروع ہوتے ہیں اور ان تمام ادویات کی فہرست کو سامنے رکھ لیں جن میں بالوں کا گرنا پایا جاتا ہے اور تمام آنشکی ادویات کی فہرست بھی لے لیں اور ان کا مقابلہ کریں کوئی سکھیا کالوشن (فاؤلرز سلوشن) یا کینتھرس وغیرہ استعمال نہ کریں۔

اب ہم کیا دیکھیں گے؟ یہ ایک عجیب حقیقت ہے کہ مرض کا ایک درجہ جس قدر جلدی ختم ہو جاتا ہے دوسرا درجہ اتنی ہی تیزی سے سامنے آ جاتا ہے آپ چھ ماہ کے اندر مریض کو ان تمام درجوں سے بخیر و خوبی گزار لے جاویں

گے اور مریض شفا کے کامل حاصل کر لے گا۔ تمام درجات مرض کا عکس آپ کے سامنے ایسی واضح صورت میں سامنے آئے گا جس سے آپ بالکل دوائیں تجویز کر سکیں گے۔ کسی علامت کو ضائع نہ کریں۔

ہائمن اعظم اور بہت سے دوسرے ہو میو پیٹھ نرم اور آتشکی زخم اور سخت آتشکی زخم (نعلی آتشک) میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے ایک مغالطہ کا شکار ہو گئے اور یہی وجہ ہے کہ ان کیسوں کی رپورٹوں میں مرکبوس سال ۳۰ سے فوراً شفا یاب ہو جانے کا ذکر ہے۔ ہائمن اعظم کے زمانہ میں اس نرم اور سخت آتشکی زخموں کا فرق معلوم نہ تھا۔ مرکبوس کی ایک ہی خوراک سے آتشکی زہر کاری کا علاج ممکن نہیں ہے۔

اگر آپ آتشک کو ایسی حالت میں دیکھنا چاہیں جیسا کہ ایلو پیٹھک علاج کے بعد بن جاتی ہے اور اس پر ہو میو پیٹھک علاج کو فٹ کرنا چاہیں تو آپ ناکام رہیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ آتشک ایلو پیٹھک علاج کا لباس پہن کر ہو میو پیٹھک کے لئے ہوا بن جاتا ہے لیکن یہ ایسے نہیں ہونا چاہئے۔

آتشک کی چھوٹ کے بارے میں اور سوزاکی زہر کاری کے لئے بھی ایک عجیب حقیقت پائی جاتی ہے جو آپ کو تسلیم کردہ مستند کتب میں نہیں ملے گی اور وہ حقیقت یہ ہے کہ جس شخص کو چھوٹ لگتی ہے وہ مرض کو اسی درجہ میں حاصل کرتا ہے جو چھوٹ لگنے کے وقت پایا جائے۔ وہ مرض کو ابتدائی درجہ سے شروع نہیں کرتا بلکہ اس درجہ سے باقی ماندہ مرض کے درجوں کو ختم کرتا ہے جس درجہ میں چھوٹ پھیلانے والا خود مبتلا تھا۔

ایک نوجوان لڑکی کی ایک نوجوان مرد سے منگنی ہوئی جب کہ وہ مرد آتشک

کے اعادہ میں مبتلا تھا۔ اس مرد کے منہ میں زخم تھے جو کہ آتشک کے دوسرے درجہ کی چیز ہے۔ ایک دن اس لڑکی نے قضا کا اُس چچ سے کھانا کھالیا جو اس کا نوجوان منگیترا استعمال کر چکا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس لڑکی کو بھی یہ بیماری لگ گئی اور لمبی کے منہ اور گلے میں زخم پیدا ہو گئے۔ چاہنے والے کی تو پاؤں تلے کی زمین سرک گئی۔ میرے پاس آیا اور جملہ حالات سے آگاہ کیا۔ میں نے اس کیس کی نگرانی کی اور دیکھا کہ وہ لڑکی آتشک کے دوسرے درجہ کی علامات سے گزری اور زخم اس کے گلے میں قائم رہے۔ اور آخر کار بیچاری کے سر کے بال گر گئے اور اسے کبھی آتشکی زخم یا بدیا جلدی ابھاریں پیدا نہیں ہوئیں۔ میں نے بہت سے ایسے کیس دیکھے ہیں اور ان تمام کیسوں نے مجھ پر چھوٹ کے اس اصول کے طریقہ کار کو ثابت کر دیا ہے۔

آتشک کا عام کورس یہ ہے۔ ✓

- ۱۔ ابتدائی درجہ : پہلی علامت آتشکی سخت زخم۔ دوسری علامت بدیں۔
- ۲۔ دوسرا درجہ : تیسری علامت جلدی ابھاریں۔ چوتھی علامت گلے میں زخم۔ پانچویں علامت بالوں کا گرنا۔

۳ : تیسرا درجہ : اعصاب اور ہڈیوں کے عوارضات۔ ہو سکتا ہے کہ مرض پہلے ہی درجہ میں دبا دیا جائے اور کچھ عرصہ تک رکا رہے۔

ایک نوجوان آدمی میرے پاس آیا جو اٹھارہ ماہ سے مریض چلا آتا تھا۔ اس کی علامات کالی آئیو ڈائیڈ کو طلب کرتی تھیں۔ میں نے اسے کالی آئیو ڈائیڈ استعمال کرائی اور تھوڑے ہی عرصہ میں اسے آتشکی ابھاریں نکلی شروع ہو گئیں۔

میں جانتا تھا کہ کالی آئیوڈائیڈ میں تو کوئی ایسی بات ہے ہی نہیں جو اس قسم کی ابھاریں پیدا کر سکے۔ اور جب میں نے قریب سے پوچھ گچھ کی تو مجھے معلوم ہوا کہ اسے آتشکی زخم ہوا تھا جو مرکری کی بڑی بڑی خوراکیوں سے دبا دیا گیا تھا اور نتیجہ آتشکی زہر کاری نے اسے بیمار بنایا تھا۔ کالی آئیوڈائیڈ نے مرکری کا اثر زائل کر دیا اور زہر باہر آگئی۔

کوئی بھی اس طرح کا مرض دبایا جاسکتا ہے اور معطل رکھا جاسکتا ہے تاکہ وہ اپنا اظہار نہ کر سکے۔ لیکن جب مرض علامات کا لباس نہیں پہنتا تو انسان بیمار سا رہتا ہے۔ ایسے کیسوں میں تجویز دوا کے لئے علامات اکثر مشکل سے نظر آتی ہیں اور ست ڈاکٹر تو یقیناً کوئی علامات معلوم نہیں کر سکتا لیکن ذرا سے پوچھ گچھ کرنے سے مریض سے چند علامات عام طور پر ضرور معلوم ہو جائیں گی۔ اگر مریض واقعی کوئی علامات ہی نہیں رکھتا تو بالعموم وہ کیس ناقابل شفا ہے کیونکہ اصولاً تمام ٹھیک ہو سکنے والی بیماریاں اپنا اظہار علامات کے ذریعے سے کرتی ہیں۔ اگر مریض واقعی ناقابل علاج ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ علامات مرض اس قدر گہری پھینک دی گئی ہیں کہ اسے صرف طبیعت کے خراب خراب سے رہنے کا احساس ہے۔ آخری درجات میں جب مریض ایلو پیتھک، دم پنجنی علاج سے ٹھس جاتا ہے اور گرم چشموں سے واپس آپ کے پاس پہنچتا ہے تو شاید بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے اور اس وقت اعصابی آتشک میں ڈکھ اٹھا رہا ہوتا ہے سر کی ہڈیوں میں دردیں، گومز، ہڈی کی تحلیل کا سخت ہونا وغیرہ واقع ہو گیا ہوتا ہے۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ اگر مرض دبانہ دیا جاتا تو یہ چیزیں پھر بھی پیدا ہو سکتیں۔

ہو میو پیتھک علاج میں اگر مریض ابتدائی درجہ میں ہی زیر علاج آجائے تو گو کم از کم دوسرے درجہ کا سایہ پڑے بغیر ٹھیک نہیں ہو سکتا لیکن تیسرے درجہ کی علامات اس قدر ہلکی ہوتی ہیں کہ ہم یقینی طور پر نہیں کہہ سکتے کہ ان کا بھی کوئی وجود ہے۔

جب آتشک کا حملہ اعصابی مرکزوں پر ہوتا ہے تو دماغ کی ساخت کمزور ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ دماغی گومڑ پیدا ہوتے ہیں اور موت واقع ہو جاتی ہے۔ ہم اندازہ ہی نہیں کر سکتے کہ کس قدر اعصابی مرض اس زہر کے دبا دینے سے قائم ہے۔ یہ تیسرے درجے والے کبھی تندرست ہو ہی نہیں سکتے تاوقتیکہ آپ انہیں واپس دوسرے درجے میں نہ لے آئیں۔

ایک مریض جو سالہا سال ایلو پیتھک علاج کے زیر سایہ رہ چکا تھا اور اس نے 'آئیوڈین'، 'برومائیڈ'، 'کروسو سیپلمنٹ'، 'آئیوڈائیڈ آف پوٹاشیم' وغیرہ کا استعمال بڑی مقداروں میں کر رکھا تھا، آتشک کے آخری درجوں میں میرے پاس شدید سر درد لے کر آیا۔ میں نے اس کے لئے دوا تجویز کر دی۔ اس کا دماغ کمزور ہو گیا لیکن تمام درد اسے چھوڑ گئے۔ اس کیس کے مزید علاج میں اب مجھے کیا دیکھنا چاہئے مرض کے خاص سمت پر چلنے کے قانون کے مطابق ہمیں کیا متوقع ہونا چاہئے؟ یہی ناکہ اس کے سر کے بال گر جاویں اور پھر گلے میں زخم پیدا ہو جائیں۔ یہی واقع ہوا سر سے بالوں کا گرنا اور زخموں نے اسے اس قدر پریشان کیا کہ وہ مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔

تاہم یہ کیس کچھ کم قیمتی نہیں کیوں کہ اس سے ہم یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ یہ مرض آخری درجات میں ہوتے ہوئے کس طرح صحت کی طرف واپس

قدم بڑھاتا ہے۔

اب آپ مرض کی حقیقت کو صاف صاف دیکھ سکتے ہیں۔

ہو میو پیتھک علاج میں اگرچہ میرے پاس بے شمار کیس رہے ہیں۔ میں نے کبھی مرض کو واپس آتے نہیں دیکھا لیکن ایلو پیتھ اپنے اکثر کیسوں میں مرض کا واپس آنا بیان کرتے ہیں۔

اب آپ مجھے کہیں کہ اس کا علاج بھی واضح کردوں جس کا مطلب یہ ہو گا کہ مجھے جلدی علامات کی بے شمار قسموں اور گروپوں میں جانا پڑے گا اور اس مرض کی اعصابی علامات بھی بیان کرنا ہونگی۔ اس سلسلہ میں جلدوں پر جلدیں لکھی جا سکتی ہیں اور بالآخر آپ کو میٹریا میڈیکا کے مطالعہ کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ لیکن دواؤں کو مرتب کرتے وقت ناموں کی بھرتی مت کریں۔ کیس کو اس طرح سے لیں گویا کہ اس طرح کی علامات کسی مریض میں آپ نے نہیں دیکھیں۔ لیکن آپ ایسی علامات سے ادویات کے ذریعے سے ضرور واقف ہیں اور یاد رکھیں کہ مرض کے ظاہر کرنے والی علامات مطلوبہ علامات نہیں بلکہ جو علامات عام نہ ہوں وہی کام کی علامات ہیں۔ کسی علامت کو جو قدرت نے تمہاری رہنمائی کے لئے بھیجی ہے خراب نہ کریں۔ بعض مریض آپ کو چھوڑ جائیں گے لیکن اگر آپ شفا بخش فن میں طاق ہیں تو آپ کو شہروں اور دیہاتوں کے اتنے فرمانبردار اور عقل و سمجھ والے افراد ضرور مل جائیں گے جن کو آپ بصد مشکل نبھا سکیں گے۔“

مندرجہ بالا بیان کے بعد باقی صرف اس قدر بیان کرنا ہے کہ آتشک کا علاج کوئی نزلہ زکام کا علاج نہیں۔ اس مرض کا ہو میو پیتھک علاج کرنے کے

لئے ہو میو پیتھی کے متعلق سب کچھ جاننے کی ضرورت ہے۔ اب ہم ادویات کا مختصر ذکر کریں گے۔

ذیل میں ۳۸ دواؤں کے تین گروپ کینٹ ریپڑی سے تحریر کئے جاتے ہیں جو آتشک میں استعمال ہوتی ہیں۔ یہ دوائیں دافع سفلس کہلاتی ہیں۔
 آتشک کے پہلے نمبر کی ادویات: ۱۔ آرسنک آئیوڈائیڈ ۲۔ کیوپرم مشلیکم
 ۳۔ آرم میورا ٹیکم ۴۔ آرم میور نیرو نیٹم ۵۔ کالی آئیوڈائیڈ ۶۔ کالی سلف ۷۔
 مرکورس سال ۸۔ مرکورس کار ۹۔ مرکورس آئیوڈیش فلڈا ۱۰۔ مرکورس
 آئیوڈیش ریوبر ۱۱۔ ٹائٹرک ایسڈ ۱۲۔ فائٹوکا ۱۳۔ سلیشیا ۱۴۔ سٹینجیا ۱۵۔
 سٹینٹم۔

آتشک کی دوسرے نمبر کی ادویات: ۱۔ آرسنک البم ۲۔ آرسنک سلف
 فلڈا ۳۔ ایسا فوئیڈا ۴۔ کلکیریا آئیوڈائیڈ ۵۔ کلکیریا سلف ۶۔ کاربوائی میلس ۷۔
 ۸۔ سٹیرس ۹۔ کونیم ۱۰۔ فلورک ایسڈ ۱۱۔ ہیپیر سلفر ۱۲۔ آئیوڈیم ۱۳۔ کالی
 آرسنک ۱۴۔ کالی بائیکروم ۱۵۔ کالی کلورائیڈ ۱۶۔ لیکس ۱۷۔ لیڈم ۱۸۔
 میزیریم ۱۹۔ فاسفورک ایسڈ ۲۰۔ فاسفورس ۲۱۔ سار سپریلا ۲۲۔ سٹینس ایگریا
 ۲۳۔ سلفر آئیوڈائیڈ ۲۴۔ تھوجا۔

آتشک کی تیسرے نمبر کی ادویات: ۱۔ ار جٹم مشلیکم ۲۔ بیدی آگا ۳۔
 ہزوتک ایسڈ ۴۔ کاربوتج ۵۔ کلیمٹیس ۶۔ کرویم روبرم ۷۔ کرو ٹیل
 ہرائڈس ۸۔ گوائٹیکم ۹۔ پیٹرولیم۔

ان ادویات میں مرکورس سال بقول ہانمن اعظم آتشک کی سردار دوا ہے
 اور اس دوا کی علامات بالعموم آتشک کے دوسرے درجہ میں ہوتی ہیں۔ چونکہ ایلو

بیٹھی اور دیگر غیر ہو میو پیتھک طبوں میں مرکزی یعنی پارہ کو آتشک میں بڑی مقداروں میں استعمال کرایا جاتا ہے لہذا مرض پارہ سے دب جاتا ہے۔ مرض کو پارہ کے اثر سے باہر نکالنے کے لئے مندرجہ ذیل ادویات اکثر کام آتی ہیں۔

۱۔ آرام ٹیلیکم ۲۔ ہیپر سلفر ۳۔ کالی آیوڈائیڈ ۴۔ نائٹرک ایسڈ اور غالباً ان دواؤں کے ہی کیس عام طور پر ملتے ہیں۔ ان چاروں دواؤں اور مرکبوں سال اور اس کے مرکبات کو بغور مطالعہ کرنے سے آتشک کے اکثر کیسوں کا کامیابی سے علاج کیا جا سکتا ہے۔

-
- ۱۔ مرکبوں سال ۳۰ اور بلند : نرم آتشکی زخم، بدیں، گلے میں زخم اور رات کی آتشکی دردیں جو مریض کی نیند حرام کر دیتی ہیں خاص علامات ہیں۔
 - ۲۔ آرسنک البم ۳۰ اور بلند : گلنے سڑنے اور پھیلنے والے زخم جن میں آگ جلتی ہے اور اس دوا کی تمام مزاجی علامات مریض میں پائی جاتی ہیں۔ سردی سے تکلیف بڑھتی ہے گرمی سے آرام آتا ہے۔
 - ۳۔ کالی آیوڈائیڈ ۳۰ اور بلند : اس دوا کی علامات تیسرے درجہ میں ملتی ہیں۔ ہڈیوں کے عوارض نمایاں ہوتے ہیں۔ پارہ کے اثر کو زائل کرنے کے لئے موزوں دوا ہے۔ گرمی سے تکالیف بڑھتی ہیں۔
 - ۴۔ ہیپر سلفر ۳۰ اور بلند : یہ دوا بھی پارہ کے اثر کو زائل کرتی ہے۔ سردی سے تکالیف کا بڑھنا آرسنک کی طرح نمایاں ہے۔ آتشکی زخم نہایت پُر جس ہوتے ہیں۔
 - ۵۔ نائٹرک ایسڈ ۳۰ اور بلند : یہ دوا پارہ اور آتشک کی بہت بڑی فادزہر

- دوا ہے۔ مریض کے پیشاب میں سے گھوڑے کے پیشاب جیسی بو آتی ہے۔
- ۶۔ آرم میسلیکم ۳۰ اور بلند : ناک کے بانسہ پر آتشکی زہر کے حملہ سے ناک کی ہڈیوں کا گلنا سڑنا، مریض ہر وقت خود کشی پر مائل رہتا ہے اور یہی دائمی علامت اس کی چوٹی کی علامت ہے۔
- ۷۔ کاربوائینی میلس ۳۰ اور بلند : غدد پتھر کی مانند سخت۔
- ۸۔ ایسا فوٹیڈا ۳۰ اور بلند : ہڈیوں کے آتشکی زخم، نہایت بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔

HEALTH OUR GOAL

عابد فارمیسی ہومیو (رجسٹرڈ) سرگودھا

کی تیار کردہ شفا بخش ادویات زندگی میں صحت اور حسن کارنگ بھرتی ہیں اور اس طرح صحت مند اور خوشحال گھرانے تشکیل پاتے ہیں۔ بلا خوف تردید ہمارا دعویٰ ہے کہ ہماری پیش کردہ تمام ادویات جرمنی، فرانس، سوئٹزرلینڈ اور انجلیڈ سے درآمد شدہ ادویات سے تیار کی جاتی ہیں اور ہر قسم کے ذیلی اثرات سے مکمل طور پر پاک ہیں

ہومیو پیتھک سٹورز کے لیے خصوصی رعایت

پاکستان میں واحد تقسیم کنندگان

عابد ہومیو پیتھک سٹورز، برٹن مارکیٹ پجری بازار سرگودھا

(مکمل لٹریچر اور تفصیلات خط لکھ کر طلب کریں)

آنکھ کا دکھنا۔ آشوب چشم

OPHTHALMIA

حاد سوزش کے لئے عموماً یہ دوائیں کام آتی ہیں۔

۱۔ ایکونائٹ ۳۰، ۶: آنکھوں کی تازہ سوزش میں پہلی دوا ہے۔ خاص طور پر ضرب لگنے اور آپریشن کے بعد پوٹوں کے نیچے ریت کے ذرے معلوم ہوتے ہیں۔ اگر کوئی چیز آنکھ میں پڑ جائے تو اسے احتیاط سے نکال دیں اور اگر ایسا احساس پھر بھی باقی رہے کہ وہ چیز نہیں نکلی تو ایکونائٹ کی دو ایک خوراک اس احساس کو درست کر دیتی ہیں۔ سرد خشک ہوا لگنے سے آشوب چشم۔

۲۔ فیرم فاس ۳۰-۶: حاد سوزش کے لئے بایو کیمک کی پہلی دوا۔

۳۔ آرنیکا ۳۰، ۶: بیرونی ضرب لگنے سے درد اور دکھنا۔

بیلا ڈونا ۳۰، ۶: آشوب چشم میں روشنی بالکل ناقابل برداشت۔ آنکھیں سرخ چہرہ سرخ اور ماتھے میں درد۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کو ہلانے سے درد ہوتا۔ آنکھوں سے پانی قطعاً نہیں آتا بلکہ خشک ہوتی ہیں۔ سوزش یکدم واقع ہوتی ہے۔

۵۔ یوفرینیا ۳۰، ۳: آنکھوں سے تیزابی پانی بکثرت اور لگا تار خارج ہو جس کی وجہ سے گال چھلے ہوئے معلوم دیں (اندرونی طور پر اس دوا کالوشن استعمال کریں)۔

آنکھوں کی پرانی سوزش کے لئے مندرجہ ذیل ادویات استعمال کریں۔

- ۶۔ کلکیریا کارب ۳۰: خنازیری مزاج بچے جن کی آنکھیں رات کو گید سے جڑ جاتی ہیں۔ گلے کے غدود بڑھے ہوئے۔ سر پر پسینہ زیادہ آئے۔
- ۷۔ گریفائیٹس ۳۰: خنازیری مزاج لوگ جب کہ جسم پر (خصوصاً) کانوں کے پیچھے) ایسی ابھاریں ہوں جن سے یسدار چپک جانے والا مادہ نکلتا رہتا ہو۔ لیپ وغیرہ کی روشنی قطعاً برداشت نہیں ہوتی۔ آنکھیں یسدار مادہ کی وجہ سے بار بار جڑ جاتی ہیں۔
- ۸۔ سلفر ۳۰: خنازیری مزاج، آنکھوں اور پونوں میں جلن اور کھجلی، ہاتھ پاؤں اور سر کی جلن۔
- ۹۔ ہیسر سلفر ۳۰: کارنیس پیپ دار اخراج۔ جس بڑھی ہوئی جس کی وجہ سے پونوں کا چھوٹا ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ کارنیس پر زخموں کی چوٹی کی دوا ہے
- ۱۰۔ رشا کس ۳۰: پونے سو جے ہوئے اور تیزابی پانی کا اخراج۔ پونوں کو جدا کرنے پر پانی باہر اُبل پڑتا ہے۔ مرطوب موسم میں اس دوا کی تکالیف اکثر پیدا ہو جاتی ہیں۔
- ۱۱۔ مرکیورس ۳۰: دردیں رات کو بڑھ جاتی ہیں۔ قرنیہ پر سطحی زخم بن جاتے ہیں۔ بچوں میں سوزا کی آنکھ۔ نہایت تیز آگ کو دیکھتے رہنے سے آنکھ دُکھنے کے لئے (مثلاً ویلڈنگ کرنا) مجرب ہے۔
- ۱۲۔ پلسٹلا ۳۰: زرد گید، گوہانجی۔ شام کے وقت تکلیف بڑھے۔ نرم مزاج۔

اسقاطِ حمل

ABORTION MISCARRIAGE

روزِ قرہ کی دوا چوٹ میں۔ آرنیکا
حفظِ ماہنامہ کے طور پر۔ دوائی برنم آپولس۔
اسقاطِ حمل عموماً "تیسرے ماہ میں یا چوتھے ماہ کے شروع میں ہوا کرتا ہے۔
لیکن بعض اوقات بعد کے مہینوں میں بھی واقع ہو جاتا ہے۔ ایک دفعہ اسقاطِ
حمل ہونے کے بعد دوبارہ انہی دنوں میں اسقاطِ حمل کا خطرہ قائم رہتا ہے۔
شروع کے مہینوں میں اسقاطِ حمل اس قدر خطرناک نہیں ہوتا جس قدر کہ بعد
کے مہینوں میں۔

اسقاطِ حمل کی عام وجوہات ضربات، مثلاً چوٹ لگنا یا گر پڑنا۔ شدید جذبات
'اسہال اور ادویات کا استعمال۔ زیادہ جسمانی محنت نیز تحریک پیدا کرنے والی
غذائیں اور مشروبات کا استعمال۔ مناسب کھلی ہوا میں نہ رہنا اور مناسب ورزش
نہ کرنا۔ رات کو زیادہ دیر تک جاگتے رہنا۔

جب اسقاط کا خطرہ محسوس ہو تو مریضہ کو فوراً لیٹ جانا چاہئے اور لیٹے رہنا
چاہئے حتیٰ کہ خطرہ دور ہو جائے۔ یا اگر اسقاط واقع ہو جائے تو چند روز مریضہ کو
لیٹے رہنا چاہئے تاکہ اخراجِ خون بکثرت نہ ہو کیونکہ چلنے پھرنے کی حالت میں
اخراجِ خون زیادہ ہو جایا کرتا ہے۔

پیشتر اس کے کہ ادویات کی علامات تحریر کی جائیں۔ مناسب معلوم ہوتا

ہے کہ مختصر اشارات لکھ دیئے جائیں تاکہ دوا کے ڈھونڈنے میں آسانی ہو۔

۱۔ عام رحم کی کمزوری کی وجہ سے اسقاط : الیٹرس فیری نوسا۔ ہیلو نیاس۔ سبائٹا۔

۲۔ جذبات مثلاً ڈر، غصہ کی وجہ سے اسقاط : ایکونائیٹ، کیمولٹا۔

۳۔ آتشکی مادہ کی وجہ سے اسقاط : سفینم، مرکورس کار۔

۴۔ چوٹ لگنے سے اسقاط : آرنیکا، سنامونم۔

۵۔ بغیر درد کے خون آنا : ملی فولیم۔

۶۔ خون میں سمیت کی وجہ سے اسقاط : پارو جینم

۷۔ دوسرے تیسرے ماہ میں اسقاط : سی سی فیوگا، سبائٹا، سیکیل کار، وائی برنم

آپولس۔

۸۔ خون کھل کر چل پڑے : سبائٹا۔

۹۔ شدید اخراجی درد : کالوفا یلم، سیکیل۔

۱۰۔ متلی اور اخراج خون : اپی کاک۔

۱۱۔ اسقاط کی طرف میلان : الیٹرس فیری نوسا۔ کالوفا یلم۔ سی سی فیوگا۔ ہیلو

نیاس، سبائٹا، سیکیل، سپیا، سفینم، وائی برنم۔

مندرجہ ذیل دوائیں کثرت سے استعمال ہوتی ہیں۔

۱۔ آرنیکا ۲۔ وائی برنم آپولس ۳۔ سبائٹا ۴۔ سیکیل کار ۵۔ سی سی فیوگا ۶۔

کالوفا یلم۔

۱۔ آرنیکا ۳۰ چوٹ لگنے سے اسقاط حمل کا خطرہ (پاؤں الٹا پڑنے یا کھچاؤ سے

معمولی درد کے ساتھ بکثرت خون شروع ہو جائے تو سنامونم ۳ استعمال کریں)

۲۔ وائی برنم آپولس ۳ Q : یہ دوا اسقاط حمل کو روکنے کی مقبول ترین دوا

یس جن عورتوں میں شروع کے مہینوں میں عادتاً "اسقاط حمل ہو جاتا ہو انہیں یہ دوا خوب راس آتی ہے اگر کوئی اور وجہ سمجھ میں نہ آئے اور علامات واضح نہ ہوں تو یہی دوا ہر پندرہ بیس منٹ بعد استعمال کرائیں حتیٰ کہ آرام آجائے۔

۳۔ سہاگنا ۳۰: تیسرے ماہ میں اسقاط حمل کی نمایاں ترین ادویات میں سے ہے جن عورتوں کو عادتاً "تیسرے ماہ میں اسقاط ہو جاتا ہے انہیں پہلے سے یہ استعمال کرائیں۔ خون بکثرت آتا ہے جو چمکدار، سرخ اور کچھ جما ہوا اور کچھ مائع حالت میں ہوتا ہے۔

۴۔ سیکیل ۳۰: کمزور دہلی پتلی عورتوں میں اسقاط حمل۔ خون سیاہ مائع، کھلی ہوا کی خواہش، کمزور عورتوں میں جو سیکیل کی مریض ہوں حمل کے شروع سے اس کا استعمال کرائیں۔

۵۔ سی سی فیوگا ۳۰: بائی کے دردوں والی عورتوں میں پہلے نمبر کی دوا ہے۔
۶۔ کالوفانیلم ۳۰، ۶: جھوٹے وضع حمل کے دردوں میں مجرب ہے۔ رحم کی کمزوری اور اسقاط حمل۔

اسہال

DIARRHOEA

روز مرہ کی دوا: شیر خوار بچوں میں اسہال۔ کلکیریا فاس^۶ فیرم فاس^۶ (ملا دیں)
اگر بدبو زیادہ ہو تو کالی فاس^۶ بھی شامل کر لیں۔ شیر خوار بچوں میں اسہال بمعہ

بخار۔ فیرم فاس ۶x کلیریا فاس ۶x۔

اسہال کی ادویات بہت زیادہ تعداد میں ہیں جن میں سے ہم خاص خاص اور روز مرہ استعمال ہونے والی ادویات ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔

پیشتر اس کے کہ ادویات کی تفصیلات بیان کی جائیں مناسب معلوم ہوتا ہے کہ چیدہ چیدہ علامات کے چند ضروری گروپ لکھ دیئے جائیں تاکہ یادداشت پر زیادہ بوجھ نہ پڑے۔

پہلا گروپ : دانت نکالنے کے زمانہ میں اسہال کی ادویات : کلیریا فاس ۲۔
کلیریا کارب ۳۔ کیمولا۔

دوسرا گروپ : خنازیری مزاج والے بچوں میں اسہال کی ادویات ۱۔ کلیریا
فاس ۲۔ سلیشیا ۳۔ سلفر۔

تیسرا گروپ : سبز رنگ کے اسہال : کلیریا فاس ۲۔ کیمولا ۳۔ اپی کاک ۴۔
مرکیورس سال ۵۔ گلیشیا کارب ۶۔ آر جینٹ ٹائٹرکیم ۷۔ نیٹرم سلف۔

چوتھا گروپ : کھٹی بو والے اسہال ۱۔ ریوم ۲۔ کلیریا کارب ۳۔ میٹلیشیا
کارب ۴۔ ہیمپر سلفر ۵۔ نیٹرم فاس۔

نوٹ : مندرجہ بالا چار گروپ خاص طور پر بچوں کے گروپ ہیں۔ ان کے علاوہ
جو نیچے گروپ دیئے جا رہے ہیں وہ عام گروپ ہیں جن میں بچے بھی شامل ہیں
اور بڑے بھی۔

پانچواں گروپ : بدبو دار اسہال ۱۔ پوڈو فائلم ۲۔ کاربوئیج ۳۔ آرسنک
الہم۔

چھٹا گروپ : اسہال کا اچھارہ۔ ۱۔ کاربوئیج ۲۔ کلیریا فاس ۳۔ چائنا۔

- ساتواں گروپ: بلا درد اسہال: ۱- چائنا ۲- فاسفورک ایسڈ ۳- پوڈوفائیلیم
۴- فیرم ^{شیلیکم}۔
- آٹھواں گروپ: غذا کھانے پر اسہال ۱- فیرم ^{شیلیکم} ۲- چائنا ۳- آرسنک
الیم۔
- نواں گروپ: غیر ہضم شدہ غذا اسہال میں خارج ہو ۱- چائنا ۲- فیرم ^{شیلیکم}
۳- پوڈوفائیلیم۔
- دسواں گروپ: صبح کے اسہال ۱- سلفر ۲- برائی اونیا ۳- نیرم سلف ۴-
پوڈوفائیلیم۔
- گیارہواں گروپ: صبح کو اٹھنے اور چلنے پھرنے پر اسہال: ۱- برائی اونیا ۲-
نیرم سلف۔

درجہ اول کی ادویات کی خاص الخاص علامات

درجہ ذیل ہیں

- ۱- آرسنک الیم ۳۰: برف پینے، آئس کریم کھانے یا پھل کھانے سے اسہال
'پاخانے سیاہی مائل چھوٹے چھوٹے اوو بدبودار۔ معدہ میں جلن حلق اور گلے
میں جلن، مقعد میں جلن، پیاس شدید، تھوڑا تھوڑا پانی بار بار پئے، شدید بے
چینی، پاخانہ پھرنے کے بعد انتہائی کمزوری واقع ہوتی ہے۔ شدید بے چینی،
انتہائی کمزوری اور خالص پیاس کو مت بھولیئے۔
- ۲- وریٹرم الیم ۲۰۰ - ۳۰: اس دوا کی علامات میں ہیضہ ہی ہیضہ نظر آتا

ہے۔ یعنی بے تماشایا پیاس۔ بے تماشاکھلے اسہال۔ بے تماشاکھلی تے اور اس سارے بے تماشاپن کے نتیجہ کے طور پر انتہائی کمزوری۔ تمام جسم ٹھنڈا ہو جانا اور ماتھے پر ٹھنڈے پھینکے کا آنا۔ دست آنے سے پہلے پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے اور اسہال چاولوں کی پیچ کی مانند ہوتے ہیں۔ زیادہ پیاس اور کھلے اسہال خاص علامات ہیں جن کے پیش نظر گرمیوں کے موسم میں بچوں کو عموماً "یہ دوا دینی پڑتی ہے۔"

۳۔ چائنا ۳۰: اس دوا میں ایک علامت خاص ہے جو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے اور وہ ہے غیر ہضم شدہ غذا کا پاخانے میں خارج ہونا۔ اس دوا کے اسہال ضعف معدہ کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ لہذا حاد بیماری کے بعد اسہال اور بوڑھے آدمیوں میں پرانے اسہال اسی کے ماتحت آتے ہیں اور غیر ہضم شدہ غذا کے پاخانہ کے ساتھ اگر تین اور علامات کو شامل کر دیا جائے تو چائنا یقینی ہو جاتی ہے ۱۔ پاخانے بلادر ۲۔ رات کے وقت پاخانے آنا ۳۔ پیٹ میں نفخ کا بکثرت رہنا۔ نیز غذا کھانے سے پاخانہ کی حاجت کا ہونا بھی چائنا کی علامت ہے۔ آرسنک البم کی مانند اس کے پاخانے (جو آرسنک کے پاخانوں سے بڑے ہوتے ہیں) کمزوری پیدا کرتے ہیں۔

۴۔ ایلوز ۳۰: ایلوز بڑی آسانی سے پہچانی جاتی ہے۔ اس کی ایک ہی علامت بڑی وزنی ہے وہ ہے پاخانہ پر کنٹرول نہ ہونا۔ چنانچہ پیشاب کرتے وقت یا ریح خارج کرتے وقت پاخانہ بے ساختہ خارج ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایلوز کا مریض آپ کی باتوں پر پوری توجہ نہ دے سکے گا۔ کیونکہ اس کا دماغ کسی دوسری طرف الجھا ہوا ہوگا۔ پیٹ میں ریح کی کثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے

ہر وقت بہت زیادہ گزرگراہٹ ہوتی رہتی ہے۔ یہ ریاہ ہر وقت مقعد پر بوجھ ڈالے رہتی ہے جس کی وجہ سے ہر وقت پاخانہ کی حاجت قائم رہتی ہے اور پاخانہ پھرتے وقت ریاہ کافی مقدار میں خارج ہوتی ہیں۔ اسہال پانی کی مانند ہوں گے اور اس پانی میں ملے ہوئے سخت لینڈے بھی ہوں گے۔ اس طرح کا پاخانہ صرف ایلو ز کا حصہ ہے۔ ناف کے نیچے درد کا ہونا اور پاخانہ کے بعد کمزوری واقع ہونا دیگر معمولی علامات میں سے ہیں۔

۵۔ کروٹن ٹگیم ۳۰: گرمیوں کے موسم میں اکثر جمال گوٹے کے پاخانے خاص طور پر بچوں میں دیکھنے میں آتے ہیں۔ کروٹن کی بھی ایک ہی علامت کام کی ہے پچکاری کی دھار کی طرح پاخانہ کا خارج ہونا۔ یہ علامت کافی توجہ کھینچنے والی ہے اور ہو سکتا ہے کہ گھروالے اس علامت کو بیان کرنے میں بچہ کی ”بے عزتی“ تصور کریں لیکن بہر کیف اس علامت کے جانے بغیر ہو میو پیتھک معالج کا مطلب حل نہیں ہو سکتا اور اکثر معالج ہی کو اشارہ کر کے پوچھنے کی ابتدا کرنی پڑتی ہے۔ دیگر علامات میں سے پاخانہ کا پانی کی مانند اور زرد رنگ کا ہونا۔ کھانے پینے کے بعد اسہال کا آنا۔ گاہے متلی اور تے کا واقع ہونا قابل ذکر ہیں لیکن نمبر ایک علامت ”یکدم اخراج“ ہی ہے۔

۶۔ پوڈو فائلم ۳۰: اس دوا کے اسہال ہلاک کن ہوتے ہیں۔ زرد رنگ کا پتلا پانی کی مانند بہت بڑا پاخانہ جو زور سے خارج ہوتا ہے۔ یہاں تک تو یہ دوا کروٹن ٹگیم سے شکل و صورت میں ملتی ہے لیکن شدید بدبو اور پاخانہ پھرنے کے بعد بچہ کے چہرے کا مرجھا جانا اور انتہائی کمزوری سے بے ہوشی کی کیفیت کا طاری ہونا ایسی علامات ہیں جو صرف پوڈو فائلم کا حصہ ہیں۔ تعجب ہے کہ

پاخانے بلا درد ہوتے ہیں۔ پاخانے میں پانی اور فضلہ الگ الگ ہوتا ہے۔ زیادہ تر اسہال صبح کے وقت آتے ہیں۔ دیگر علامات یہ ہیں۔ پاخانہ کے دوران مقعد کا خارج ہونا۔ سلفر کی مانند صبح کو پاخانہ بستر سے جگاتا ہے۔ جگر میں درد۔ پاخانہ کے بعد مقعد میں کمزوری کا احساس۔ نیند میں دانت پینا، سر مارنا اور چیخنا چلاتا۔

۷۔ - مرکب کورس سال ۳۰: اس دوا کی چار علامات خاص ہیں۔ ۱۔ پاخانہ پھرتے وقت حاجت کا رفع نہ ہونا لہذا مریض زیادہ دیر تک پاخانہ پر بیٹھا رہتا ہے ۲۔ سبز رنگ کے پاخانے جن میں بلغم شامل ہوتا ہے ۳۔ پاخانہ پر زور لگاتے وقت جسم پر پسینے آتے ہیں ۴۔ منہ سے رال ٹپکتی ہے۔ ان چاروں علامات میں سے پہلی علامت زیادہ اہم ہے اور باقی تین تائیدی علامات ہیں۔

۸۔ - کلکیریا کارب ۳۰: یہ دوا چونکہ مزاجی ہے لہذا بچہ میں اس دوا کی مزاجی علامات ضرور پائی جانی چاہئیں۔ بچہ کو کلکیریا کارب کا بچہ ثابت کرنے کے لئے کم از کم تین علامات ضرور ہونی چاہئیں۔ ۱۔ بچہ جسمانی طور پر پلپلا اور موٹا ہوتا ہے ۲۔ سر پر بہت پسینہ آتا ہے خاص کر سوتے وقت ۳۔ پاؤں کا ٹھنڈا رہنا اور جلدی چلنے پھرنے کے قابل نہ ہو سکتا۔ اب اسہال کی علامات اور لوازمات ملاحظہ ہوں۔ پاخانے غیر ہضم شدہ جن سے کھٹی بو آتی ہے۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں اکثر اس دوا کی علامات ملتی ہیں۔ زیادہ پاخانے عام طور پر بچہ کو کمزور نہیں کرتے۔ بچہ عام طور پر مٹی کھاتا ہے لہذا پاخانوں کا رنگ بھی نیالہ یا سفیدی مائل ہوتا ہے۔

۹۔ - ریوم ۳۰: کھٹی بو والے اسہال کی دوسری دوا ہے۔ اس دوا کے مریض

بچہ کے تمام جسم سے وہی کھٹی بو آتی ہے جو پاخانہ سے آتی ہے حالانکہ ماں بچہ کو خوب نسلاتی اور صاف ستھرا رکھتی ہے مگر بے کار۔ پاخانوں کا رنگ بھورا۔ جھاگدار پاخانے۔ اگر ریوم پورا کام نہ کر سکے تو میگنیشیا کارب ۳۰ ویں جو ریوم کی مددگار ہے اور زیادہ گہری دوا ہے۔ اس کے پاخانے بھی کھٹی بو والے ہوتے ہیں لیکن پاخانے کا رنگ سبز ہوتا ہے اور یہی علامت دونوں دواؤں میں تفریق کرتی ہے۔

۱۰۔ فاسفورس ۳۰: پرانے اسہال، ساگودانہ کی طرح پاخانے بلا درد ہوتے ہیں ایک اور خاص علامت یہ ہے کہ پانی پینے کے بعد جب معدہ میں گرم ہو جاتا ہے تو تپتے ہو جاتی ہے۔ تپتے اور ساگودانہ کی مانند پاخانے خاص علامات ہیں۔

۱۱۔ ار جنٹم نائیسٹرکیم: زیادہ کھانڈ اور میٹھی اشیاء کے کھانے سے اسہال کا آنا۔ اس دوا کی خاص الخاص علامت زرد رنگ کے پاخانے ہیں جو خارج ہونے کے کچھ دیر بعد رنگ بدل کر سبز ہو جاتے ہیں۔ پاخانہ کے ساتھ ٹکیریا فاس کی مانند کافی ریح خارج ہوتی ہے اور پڑ پڑ کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ بچہ کچھ کھانے پینے کے فوراً بعد پاخانہ کر دیتا ہے گویا کہ صرف ایک نلی سی منہ سے مقعد تک لگی ہو کہ منہ میں کوئی چیز ڈالی اور مقعد سے خارج ہو گئی۔ اس کے علاوہ دماغی ہیجان اور ڈر سے اسہال کے آنے کے لئے بھی نمایاں دوا ہے۔

۱۲۔ سلفر ۳۰: صبح کے اسہال کے لئے اول نمبر کی دوا ہے۔ مریض کو اس تیزی سے پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے کہ بستر چھوڑ کر ٹٹی خانہ کی طرف بھاگتا ہے اس نمایاں علامت کے ساتھ مقعد میں خارش اور جلن، اجابت کا بدبودار ہونا اور اس بدبو کا تمام دن مریض کے ساتھ ساتھ رہنا۔ رنگ برنگ کے پاخانے۔

بواسیر بھی ہوتی ہے۔ جلدی دانوں اور ابھاروں کے دب جانے کے نتیجہ کے طور پر بھی یہ اسہال واقع ہوتے ہیں۔

۱۳ - کلکیریا فاس ۶: کلکیریا کارب کے برعکس اس دوا کا مریض بچہ دلا پتلا اور کمزور ہوتا ہے۔ جلد پر جھریاں نمایاں ہوتی ہیں۔ دانت نکالنے میں دیر ہو جاتی ہے۔ پاخانے سبز رنگ بدبودار اور خاص طور پر آواز دار ہوتے ہیں یعنی خارج ہوتے وقت پڑ پڑ بہت ہوتی ہے۔ پاخانے کی طرح رتج بھی بدبودار ہوتی ہے اور پیٹ میں زیادہ ریاہ کی وجہ سے پاخانہ زور سے خارج ہوتا ہے اور اسی وجہ سے آواز دار ہوتا ہے۔

۱۴ - فاسفورک ا۔ سڈ ۳۰ ۶: آپ نے پوڈو فائلم کے اسہال اور مریض ملاحظہ فرمائے ہیں۔ فاسفورک ا۔ سڈ میں بھی پاخانہ بہت بڑا ہوتا ہے اور دیکھنے والا حیران رہ جاتا ہے کہ اس قدر رطوبت اس چھوٹے ننھے منے سے کس طرح خارج ہوتی ہے۔ لیکن بچہ اتنا بڑا پاخانہ کر دینے کے باوجود خوش خوش نظر آتا ہے اور کسی طرح کی کمزوری کا ثبوت بچہ میں نہیں ملتا۔ اس کا پاخانہ پوڈو فائلم کی طرح بلا درد ہوتا ہے لیکن پاخانہ میں بدبو نہیں ہوتی اور رنگت عام طور پر سفیدی مائل ہوتی ہے۔ چنانچہ نوٹ فرمائیں کہ پوڈو فائلم کی مانند اس دوا کے پاخانے مریض کو کمزور نہیں کرتے بلکہ فاسفورک ا۔ سڈ میں اگر یہ پاخانہ بند ہو جائیں تو مریض کو دیگر کئی طرح کے امراض آگھیرتے ہیں۔

۱۵ - پیلٹلا ۳۰: اس دوا کی تین علامات نگاہ میں رکھیں ۱ - مرغن غذا کی وجہ سے اسہال کا آنا ۲ - اسہال کا رنگ بدلتے رہنا یعنی اگر اب سبز رنگ کا پاخانہ آیا ہے تو پھر زرد آئے گا پھر سفید پھر کسی اور رنگ کا ۳ - اسہال کا خاص طور

پر رات کو آتا۔ اس دوا کی علامات عام طور پر نازک مزاج بچوں اور اشخاص میں ملتی ہیں۔ آئس کریم کھانے سے اسہال۔

۱۶۔ کیموملا ۳۰: دانت نکالنے کے زمانے کی سردار دوا ہے۔ اس کے پاخانے سبز رنگ کے اور گندے اندوں کی مانند بدبودار ہوتے ہیں۔ اس دوا میں ہرے پیلے دست بھی ہوتے ہیں۔ پیٹ میں درد بھی ہوتا ہے لیکن خاص الخاص علامت بچے کا ضدی ہونا ہے۔ بچہ ہر وقت بے چین ہوتا ہے اور کسی طرح نہیں بہلتا اور ماں باپ اسے دن رات اٹھائے اٹھائے پھرتے ہیں۔ بچوں کے شدید پیٹ کے درد میں اس دوا کو بیلا ڈونا ۳۰ کے ساتھ باری باری دیں۔

۱۷۔ اپی کاک ۳۰: اس دوا کے پاخانے سبز اور زرد ہوتے ہیں لیکن ان پر جھاگ جھاگ کا ہونا اپی کاک کی خاص علامت ہے۔ اسہال زیادہ کھلا پلا دینے سے شروع ہوتے ہیں اور سرے کی علامت متلی اور تے یاد رکھیں۔

مندرجہ بالا درجہ اول کی سترہ ادویات غالباً آپ کے نوے فیصدی اسہال کے کیسوں کو ٹھیک کر دیں گی۔ باقی درجہ دوم کی ادویات میں سے چند ایک ضروری ادویات کا ذیل میں مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔ ایکونائٹ ۳۰: گرمیوں برف والا پانی پینے یا گرم سرد ہونے سے اسہال کا واقع ہونا۔

۲۔ کاربووتج ۳۰: پیٹ میں ریاخ زیادہ، ریاخ بدبودار، اسہال کے آخری درجوں میں جب کہ مریض موت کے قریب ہو چکا ہو اور تمام جسم ٹھنڈا ہو گیا ہو تو رد عمل پیدا کرنے کے لئے استعمال کریں۔ اس کے علاوہ ایک خاص نکتہ اور یاد رکھئے جو آپ کے بہت کام آئے گا۔ یونانی والے بعض کیسوں میں اسہال

بند کرنے کے لئے قابض دوائیں دیتے ہیں تو پیٹ پھول کر کپا ہو جاتا ہے اور اگر رتخ خارج کرنے کیلئے دوائیں دیتے ہیں تو اسہال بھی ساتھ ساتھ چالو ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ بے چارے عجیب پریشانی کی حالت میں ہوتے ہیں۔ ایسے کیس میں کاربو ویتج ۳۰ کی ایک خوراک دونوں کام کرتی ہے نفع کو کم کرتی ہے اور اسہال کو روکتی ہے۔ کاربو ویتج دینے پر پہلے ایک پاخانہ خوب کھل کر آئے گا اور بعد ازاں علامات بالکل صاف ہو جائیں گی۔

۳ - کالوستھ ۳۰ - ۶ : شدید قولنجی دردوں کے ساتھ اسہال۔ آگے جھکنے سے افاتہ۔ پانی کی مانند دست جو ذرا سا کھانے پینے پر واقع ہو جاتے ہیں۔

۴ - ڈلکا مارا ۳۰ : یک دم موسم کی تبدیلی سے 'پانی میں بھگنے سے' مرطوب موسم میں غرضیکہ گرمیوں میں برف میں کام کرنے والوں میں اور موسم خزاں میں جب کہ دن گرم اور راتیں ٹھنڈی ہوں اگر اسہال آویں تو استعمال کریں۔

۵ - فیرم میسلیکم ۳۰ : کھانا کھاتے کھاتے پاخانہ کی حاجت کا ہونا۔ پاخانے بلا درد اور غیر ہضم شدہ غذا کے چائٹا کی مانند۔

۶ - جیلسمیم ۳۰ : خوف اور ڈر نیز انتظار سے اسہال کا واقع ہونا۔ مثلاً ریل گاڑی کا انتظار۔ ایکٹروں میں اسٹیج پر جانے کا انتظار۔ اسکول کے لڑکوں میں امتحان دینے سے پہلے۔ پہلی رات سے قبل دولہا میاں ٹٹی کی سیر کرے۔ امتحان کے خوف سے جیلسمیم بے نیاز کر دیتی ہے عصبی مزاج بچوں کو ضرور استعمال کرائیں۔

۷ - ہیر سلفر ۳۰ : سبز کھٹی بو والے پاخانے، بچہ کے جسم سے کھٹی بو آئے۔

۸ - آئرس ورسیکالر ۳۰ : ترش تے، حلق اور مقعد میں جلن، گرمیوں میں

اس کی علامات ملتی ہیں۔

- ۹۔ مینیشیا کارب ۳۰: کھٹی بو، جھاگدار، سبز رنگ کے پاخانے۔
- ۱۰۔ نیٹرم سلف ۳۰، ۶: مرطوب موسم میں صبح اٹھ کر چلنے پھرنے کے بعد نفخ۔ پرانے اسہال۔
- ۱۱۔ اینٹی مونیم کروڈ ۳۰: زبان سفید، متلی، ابکائیاں، بد ہضمی سے پانی کی طرح اسہال۔
- ۱۲۔ ایتھوزا ۳۰: شیر خوار بچوں میں تے کے بعد انتہائی کمزوری اور غنودگی۔ جاگنے پر بچہ پیٹ بھر کر دودھ پیتا ہے اور پھرتے کر دیتا ہے اور اس پر غنودگی چھا جاتی ہے۔
- ۱۳۔ فیرم فاس ۶ x 6: غیر ہضم شدہ غذا کے اسہال۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں جو کمزور بچوں میں شروع ہو جائیں۔ پانی یا سبز بلغم۔ اسہال بمعہ بخار۔
- ۱۴۔ نیٹرم فاس ۶ x ۶: کھٹی بو، سبز رنگ۔ جہاں پاخانہ لگے وہ جگہ چھل جائے۔
- ۱۵۔ مینیشیا فاس ۶ x ۶: نیٹرم فاس سے اگر اسہال زیادہ ہو جائیں تو مینیشیا فاس سے کنٹرول کریں۔
- ۱۶۔ نکس وامیکا ۳۰: شراب و کباب، ثقیل غذا اور شب بیداری کے نتیجہ کے طور پر اسہال۔
- ۱۷۔ کیمفر Q: جب کہ اسہال جھرجھری لگ کر یکدم شروع ہو جائیں اور معدہ اور پندلیوں میں تشنج واقع ہونے لگے تو ایک دو قطرے مدر ننگر کے شوگر یا بتاشہ پر ڈال کر ہر آدھ گھنٹہ بعد یا حسب ضرورت دہرائیں۔ اگر یہ دوا دو گھنٹہ

بعد کنٹرول نہ کرے تو دوسری دوا تجویز کریں (نیز دیکھیں ہیضہ کا بیان)

گنبجہ پن - بالوں کے گرنے اور قبل از وقت
سفید ہونے کا عجیب علاج

گولڈن جیبورنڈی ہیئر ٹانک

ہمراہ فارمولا نمبر ۲

عابدہ فارسی ہومیو نے جرمن - فرانس - سویٹزرلینڈ اور انگلینڈ
سے درآمد شدہ ڈاؤں اور خالص ردغن زیتون سے ایک ایسا مرکب
تیار کیا ہے جو اپنی مثال ہے۔ یہ دنیائے طلب کا واحد ہیئر ٹانک ہے جس میں
نہ صرف لگھانے بلکہ کھانے کی ادویہ بھی کیسپولز کی شکل میں ہمراہ ہے۔

اس کے استعمال سے سر کی خشکی اور مبعوسی ختم ہو جاتی ہے تھکاوٹ
اور سر درد کو سکون ملتا ہے۔ بالوں کی جڑوں کو مضبوط کر کے انہیں گرنے سے
روکتا ہے۔ نئے بال اُگاتا ہے اور قبل از وقت سفید ہوجانے والے بالوں
کو سیاہ کر کے جڑوں سے ہی سیاہ بال اُگاتا ہے۔

گولڈن جیبورنڈی ہیئر ٹانک کے مسلسل استعمال سے بال
سیاہ - گھنے - ملائم - چمک دار اور لمبے ہو کر انتہائی پرکشش ہو جاتے ہیں۔

تیار کردہ :

عابدہ فارسی ہومیو (جسٹڈ) سرگودھا

اعصابی کمزوری

NEURASTHENIA

اعصابی کمزوری کا مطلب ہے دماغ اور اعصاب کا کمزور ہونا۔ جس کی وجہ سے جسم اور اس کے اعضاء پر ان کا کنٹرول کمزور پڑ جاتا ہے اور طرح طرح کی تکالیف ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ عام وجوہات ۱۔ کثرت جماع ۲۔ دماغی کام کا بہت زیادہ کرنا جیسے وکیلوں اسکولوں کے طلباء کو کرنا پڑتا ہے ۳۔ غم کے اثرات ۴۔ لمبی بیماری کے کمزور کر دینے والے اثرات ۵۔ حد سے زیادہ جسمانی محنت کرنا اور آرام کم کرنا۔

مریض زیادہ سے زیادہ آرام کرے اور معتدل زندگی بسر کرے اور زود ہضم اور مقوی غذائیں کھائے۔

عام استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ کثرت جماع یا مشت زنی کے بد اثرات، غم کے بد اثرات جو اگیشیا سے دور نہ ہو سکیں۔ پیشاب کچی لسی کی مانند، پتلے اور لمبے نوجوان، ایک خاص علامت جو اس مریض میں پائی جاتی ہے انتہائی مایوسی ہے۔ دنیا اس کی نظروں میں تاریک ہو جاتی ہے اور زندگی بے مقصد معلوم ہوتی ہے۔ فاسفورک ا۔ سڈ (مدر نچگریا ۲ x کے چار پانچ قطرے آدھے گلاس پانی میں ہر غذا کے بعد استعمال کریں۔

۲۔ کالی فاس ۶ کو دماغی ساخت میں قدرت نے بہت زیادہ استعمال کیا ہے لہذا

عام عصبی کمزوری کے لئے بہترین دواؤں میں سے ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے مفید ہے۔ اس کی خاص علامت تھوڑی سی محنت سے تھک کر چور چور ہو جانا۔

۳ - ذرا ذرا سی بات پر مریض ڈر کے مارے کانپنے لگے۔ نلسمیم ۳۰ یا ۲۰۰۔

۴ - ایونا سائیوا Q: لمبی بیماری کے بعد مردانہ کمزوری جو اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے ہو (۱۰/۱۵ قطرے گرم پانی کے ساتھ دن میں تین یا چار مرتبہ)

۵ - مریض چڑچڑا ہوا ہو۔ شراب۔ چائے۔ بے خوابی۔ تمباکو کا کثرت استعمال۔ غرضیکہ مریض نے بداعتدالیوں سے اپنے جسم میں آگ لگا رکھی ہو۔ طبیعت کے لحاظ سے مریض کیا ہوتا ہے گویا بھک سے اڑ جانے والی بارود ہوتا ہے۔ نکس و امیکا ۳۰ دن میں ۳ مرتبہ استعمال کریں۔

۶ - غم یا صدمہ کے بعد اعصابی کمزوری جب کہ مریض لمبی اور ٹھنڈی آہیں بکثرت لے اگیشیا ۳۰۔

۷ - اعصابی کمزوری کی وجہ سے مختلف اقسام کے ڈر کے لئے مثلاً موت کا خوف۔ اندھیرے کا خوف۔ شور و غل۔ گانا۔ بھیڑ بھاڑ وغیرہ سے ڈرنا۔ ایسی کیفیت کہ بس کوئی مصیبت آہی جائے گی۔ ان سب علامات کے لئے جن میں ”ڈر“ نمایاں ہو۔ ایکونائیٹ ۳۰ کا استعمال کریں۔

انتقال مرض

METASTASIS

(روز مرہ کی دوا: ابرا ٹینم ۳۰ اور بلند)

یہ باب عام کتب میں نہیں پایا جاتا لیکن اس کا جاننا بہت سی پریشانیوں سے بچاتا ہے۔ انتقال مرض یعنی مرض کا ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانا یا ایک جگہ سے دب کر ایک بالکل ہی نئی شکل و صورت میں ظاہر ہونا مندرجہ ذیل ادویات میں پایا جاتا ہے۔

۱۔ ابرا ٹینم ۲۔ پلسٹا ۳۔ کاربو ویتج ۴۔ سلفر ۵۔ لیک کینا ٹینم ۶۔ کالچیکم ۷۔ کیوپرم مشلیکم ۸۔ سینگو نیرا۔

ان ادویات میں ابرا ٹینم سب کی سردار ہے۔ باقی زیادہ ضروری دوائیں پلسٹا اور کاربو ویتج ہیں۔ ان تینوں دواؤں کا ذکر کینٹ کے الفاظ میں درج ہے۔ ”انتقال مرض کے لئے پلسٹا بہت ضروری ادویہ میں سے ہے۔ یہ دوا ایسی تکالیف کو جو آوارہ گردی کرتی رہتی ہیں ختم کر دیتی ہے۔ پلسٹا لڑکوں میں کن پیڑوں کے دب جانے اور خیموں کے بہت زیادہ سوج جانے کے لئے ایک عام دوا ہے۔ کاربو ویتج ٹیبلٹس ایک اور دوا اسی حالت کے لئے ہے مگر پھر مریض بھی کاربو ویتج ہی کا ہو گا۔ ابرا ٹینم بھی آوارہ علامات کے لئے مفید دوا ہے۔ پلسٹا کی دردیں چلتی پھرتی ہیں۔ بانی کی دردیں ایک جوڑے سے دوسرے جوڑے کی طرف منتقل ہوتی ہیں۔ ادھر ادھر کودتی اور پھلانگتی ہیں۔ عصبی دردیں ایک جگہ

سے اڑ کر دوسری جگہ پہنچتی ہیں۔ سوزش کبھی ایک غدود کبھی دوسرے غدود میں پیدا ہوتی ہے لیکن ان دواؤں میں فرق کرنے والی کیفیت یہ ہے کہ پہلا تو اپنی ایک ہی مرضیاتی صورت پر قائم رہتی ہے ادھر ادھر کو دتی پھیلا گئی ضرور ہے لیکن نئی قسم کے مرض کا روپ نہیں دھارتی۔

لیکن ابرا ٹینم اس انتقال مرض میں تمام تشخیص ہی بدل کر رکھ دیتی ہے اور اگر ایک ایلوپیتھ دیکھے تو بلا تامل کہتا ہے کہ آج مریض میں ایک نیا مرض پیدا ہو گیا ہے۔ اگر آج مریض کو شدید اسہال آرہے ہیں اور کوئی انارژی انہیں دبا دیتا ہے تو جوڑوں کی سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور وہ اسے ایک نیا مرض سمجھتا ہے۔ دستوں یا جریان خون یا بواسیر کے سے کاٹ دینے سے مرض کسی اور جگہ آ سر نکالتا ہے۔ اگر ایک بچہ کے موسم گرما کے دست دب جائیں تو اس کے بعد ایسی علامات پیدا ہو جائیں گی جو دماغ، گردوں اور جگر کے مرض سے متاثر ہونے کی اطلاع دیں گی یا نچلے دھڑ کا سوکھا پن پیدا ہو جائے گا جو اوپر کی طرف بڑھے گا یہ اور ایسی تمام حالتیں ابرا ٹینم میں پائی جاتی ہیں۔“

خلاصہ

۱۔ ابرا ٹینم ۳۰ اور بلند: انتقال مرض کے لئے (بچوں اور بڑوں میں) جب کہ ظاہر ایک قسم کے مرض کے دب جانے سے دوسرے قسم کا مرض پیدا ہو جائے۔ مثلاً اسہال کے دبنے سے جوڑوں کے درد۔

۲۔ پہلا ۳۰ اور بلند: جب مرض ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو تو ضرور مگر اپنی شکل نہ بدلے، مثلاً ایک جوڑ کا درد دوسرے جوڑ میں چلا جانا۔

۳۔ کارلوو تاج اور دیگر دوائیں اپنی اپنی علامات کے مطابق انتقال مرض میں

استعمال کریں۔

نوٹ : یاد رہے کہ انتقال مرض کے کیس بہت بڑی تعداد میں ہر جگہ پائے جاتے ہیں لہذا غلطی سے بچنے کے لئے ہر کیس میں سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ کیا یہ انتقال مرض کا کیس تو نہیں۔ اگر ایسا ثابت ہو جائے تو ابراٹیم پہلی دوا ہوگی جس کے استعمال کے بعد اصلی مرض سامنے آجائے گا۔ ڈاکٹر کینٹ بالکل بجا فرماتے ہیں کہ ابراٹیم کا زیادہ استعمال کیا جانا چاہئے۔

انفلونزہ

INFLUENZA

ایک دہائی نزلہ ہے جو عام طور پر کمزور جسم اور کمزور طبیعت والے اشخاص کو ہوا کرتا ہے۔ عام زکام سے اس کی علامات ملتی جلتی ہیں۔ فرق صرف اس قدر ہے کہ اس میں عام جسمانی کمزوری بہت زیادہ ہوتی ہے۔ درد کمر اور عام اعضاء میں دردیں اور اس کے علاوہ نزلہ زکام کی ساری علامات اس میں پائی جاتی ہیں۔ اس کا حملہ یک دم واقع ہوتا ہے اور تمام بدن میں دکھن اور دردیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ چھینکیں، کھانسی، شدید دردیں اور نقاہت اس مرض کی چار بڑی علامات ہیں۔

اس مرض میں چار دوائیں زیادہ تر استعمال ہوتی ہیں۔

۱۔ جیکسیم : عام جسمانی نقاہت شروع سے غالب ہوتی ہے حتیٰ کہ مریض

کے پونے بھی بھاری ہوتے ہیں۔ اس لئے زیادہ دیر آپ کی طرف نہیں دیکھ سکتا اور آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ حرکت کرنا بھی پسند نہیں کرتا، پیاس غائب۔
۲۔ برائی اونیا : پیاس زیادہ، حرکت سے دردیں بڑھ جانا (نوٹ) جلمسیم اور برائی اونیا میں پیاس کا فرق ہوتا ہے۔

۳۔ رشاکس : تمام جسم میں بہت زیادہ درد جس کی وجہ سے مریض کروٹ پر کروٹ بدلتا چلا جاتا ہے اور کروٹ لینے سے قدرے آرام ملتا ہے۔ رات کو دردیں اور بھی زیادہ بڑھ جاتی ہیں (نوٹ) اس دوا کی علامتیں برائی اونیا کے الٹ ہیں۔

۴۔ آر سینکم البم : اس دوا کی دو علامتیں بہت نمایاں ہیں ایک بار بار پیاس لگنا مگر مریض مشکل سے ایک آدھ گھونٹ ہی پی سکتا ہے۔ دوسری بہت زیادہ گھبراہٹ اور بے آرامی۔

اس دوا کا مریض کمزوری بہت زیادہ محسوس کرتا ہے۔ (نوٹ) بے آرامی میں رشاکس سے ملتی جلتی دوا ہے لیکن پیاس سے فرق ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ رشاکس میں بے آرامی عام جوڑوں وغیرہ میں دردوں کی شدت کی وجہ سے ہوتی ہے مگر اس میں گھبراہٹ چھاتی اور دماغ میں پائی جاتی ہے۔

حفظ ماقدم کے طور پر وبا کے دوران آرسنک البم ۳۰ یا انفلوئنزیم ۳۰ کی ایک خوراک ہر صبح استعمال کریں۔

مندرجہ بالا چار ادویات کے علاوہ کبھی کوئی کیس ان دواؤں کے احاطہ سے باہر بھی نکل جاتا ہے۔ چنانچہ اس مرض میں گاہے بگاہے استعمال ہونے والی دوائیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ پشیشیا ۳۰: جب کہ معدہ اور انتڑیوں کی خرابی ساتھ ہو۔ بدبودار دست غنودگی اور ہڈیان۔ اس دوا کی علامات انفلوئنزہ سے بہت مشابہت رکھتی ہیں مگر معدہ اور انتڑیوں کی علامات ہونی لازمی ہیں۔

۲۔ یوپیٹوریم پرفولیٹم ۳۰: جوڑوں میں شدید دردوں کے لئے ”ہڈی توڑ“ علامات (نٹ اس دوا کا نام ہی ”ہڈی جوڑ“ دوا ہے لہذا ”ہڈی توڑ“ علامات میں بہت مفید ہے)

۳۔ سباڈلا ۳۰: چھینکیں چھینکیں اور پھر چھینکیں۔ یعنی یہ دوا تمام دواؤں میں چھینکوں کی اول نمبر کی دوا ہے اور جب چھینکیں مرض کی سرے والی علامت ہو تو اسے استعمال کریں۔

۴۔ ڈلکا مارا ۳۰: مرطوب موسم میں انفلوئنزہ کا ہونا۔

۵۔ ٹیوبرکولینم ۲۰۰: ہر سال انفلوئنزہ کے حملوں کا ہونا۔ اس دوا کو حاد مرض کے حملے کے بعد استعمال کرائیں تاکہ آئندہ کے لئے مرض کا سد باب ہو سکے۔

بالوں کا گرنا۔ بالچر

ALOPECIA

روز مرہ کی دوا: آرنیکا بیئر آئل۔ جیہورنڈی بیئرٹانک
کینٹ: ”فاسنورک ایسڈ میں بالوں کا گرنا ایک نمایاں علامت ہے۔ اعضاء

تاسلی، مونچھوں، ابرو اور سر کے بال گر جاتے ہیں۔ فاسفورک ایسڈ، نیٹرم میور اور سیلینیم کے ساتھ بالوں کے گرنے کے سلسلہ میں گہرا تعلق رکھتی ہے۔ سیلینیم میں سر، ابرو، پلکوں، داڑھی اور اعضائے تاسلی حتیٰ کہ تمام جسم سے بال گر جاتے ہیں۔ نیٹرم میور میں بال بہت باریک ہو جاتے ہیں اور دوران حمل اعضائے تاسلی سے بال گر جاتے ہیں۔

نیٹرم میور ۳۰: کنگھی کرنے یا چھونے سے بالعموم دودھ پلانے والی عورتوں کے بالوں کا گرنا۔

فاسفورک ایسڈ ۳۰: عام کمزوری اور غم کے بد اثرات کی وجہ سے بالوں کا گرنا۔

کاربوویکی ٹیبلس ۳۰: وضع حمل یا شدید بیماری کے بعد بالوں کا گرنا۔

فاسفورس ۳۰: سر پر خشک اور چھلکے دار بغیر بالوں کے گول گول ٹکڑے۔

سیپیا ۳۰: پرانے درد سر کی وجہ سے سر کے بال گرنا۔

آرنیکا ہیئر آئیل جیבורینڈی ہیئر ٹانک: بالوں کے گرنے میں اکثر مفید ہیں دیگر دواؤں کے ساتھ استعمال کریں۔

بیسی لینم ۲۰۰: داڑھی اور مونچھوں کے بالچر میں مجرب ہے (دیکھئے داد کا بیان)

فلورک ایسڈ ۳۰ اور بلند: آتشک کی وجہ سے بالوں کا گرنا۔

ونکا مائٹرس ۳: سر کی شدید کھلی اور بالوں کا گرنا۔

بانجھ پن

STERILITY

اعضائے تناسلی میں پیدائشی نقائص قریباً ناقابل علاج ہیں لیکن اگر کثرت حیض۔ لیکوریا۔ یا دیگر قسم کی خرابیوں سے (جو خلقی نہ ہو) بانجھ پن ہو تو اکثر قابل علاج ہوتا ہے۔

اس مرض کی عام مستعمل ادویات یہ ہیں۔

۱۔ اشوکا Q: یہ تمام قسم کی زنانہ خرابیوں کی بے مثل دوا ہے۔ چنانچہ بانجھ پن میں اس کا استعمال بطور مجرب کے کیا جاتا ہے۔ ۴/۵ قطرے دن میں تین مرتبہ۔

۲۔ الیٹرس فیری نو سا Q: یہ دوا رحم کی کمزوری میں بہت بلند مقام رکھتی ہے اسے رحم کا چائنا کہا جاتا ہے۔ مریضہ تھکی تھکی اور ہر وقت لیٹے رہنا چاہتی ہے۔ اگر بانجھ پن رحم کی کمزوری کی وجہ سے ہو تو یقیناً اس دوا کا استعمال کرنا مفید ہے۔ شدید قبض اور قوت ہاضمہ کی کمزوری دیگر علامات ہیں۔

۳۔ ہیلونیاس Q: اس دوا کا اثر بھی زیادہ تر مقامی (رحم پر) ہے، خاص علامت ”رحم کا احساس“ ہے یعنی رحم بوجھل محسوس ہوتا ہے اور نیچے کی طرف دباؤ رہتا ہے۔ رحم اکثر گر جاتا ہے۔

۴۔ کلکیریا کارب ۳۰: موٹی عورتوں میں کثرت حیض۔ دیگر اس دوا کی مزاجی علامات تلاش کریں۔

۵۔ خواہش جماع کی زیادتی کی وجہ سے بانجھ پن میں اوری گینم، پلائینا، کالی بروم اور فاسفورس پر نگاہ رہے۔

۶۔ میڈورنیم ۲۰۰: جب اس مرض کی وجہ شوہریا بیوی میں سوزاکی مادہ ہو۔

۷۔ اگنس کاسٹس ۳۰ - ۳: نوجوان عورتوں میں حیض کا سوزاکی مادہ کی وجہ سے دب جانا۔ فرج لگی ہوئی۔ اندے کی سفیدی کی مانند لیکوریا اور بانجھ پن۔

۸۔ نورپکس ۳۰: تیزابی لیکوریا، ماہواری خون میں تحلیلوں اور لوتھڑوں کا پایا جانا اور اس وجہ سے بانجھ پن۔

۹۔ نیٹرم میور ۲۰۰، ۳۰: ماہواری کبھی معتدل حالت میں نہیں ہوتی۔ درد سر اور نمکینی شدید ہوتی ہے۔ درحقیقت خواہش جماع ہی باقی نہیں رہتی۔ لیکوریا پانی کی مانند اور بکثرت ہوتا ہے۔ بہت سے کیسوں میں فرج کی رطوبت باقاعدہ نہیں ہوتی۔ درد سر نمکینی اور قبض خاص علامات ہیں۔

۱۰۔ آرم میسلیکم ۳۰: مریضہ ہر وقت بچہ نہ ہونے کے ”جنون“ میں رہتی ہے۔

۱۱۔ آرم میور نیٹرو نیٹم x ۳: رحم کے منہ کی سختی۔ رحم کی سختی۔ خستہ الرحم میں سختی۔ رحم اتنا بڑا کہ تمام پیٹرو میں پھیلا ہوا۔ غرضیکہ رحم اور خستہ الرحم کی ساخت کی تبدیلیوں میں استعمال کریں۔

۱۲۔ نیٹرم کارب ۳۰: (ڈاکٹر کینٹ کے الفاظ میں) بانجھ پن، مزاجی کیفیت کی وجہ سے حمل قرار ہی نہیں ہونے پاتا۔ مریضہ عصبی مزاج ہوتی ہے، گھٹنوں اور کھنٹیوں تک ٹھنڈی، سردیوں میں جسم ٹھنڈا، گرمیوں میں سرگرم، ہر وقت تھکی ہوئی، فرج ڈھیلی ڈھالی چنانچہ جب مرد مادہ منویہ اندر پھینکتا ہے تو فوراً ہی

باہر نکل پڑتا ہے اور اس طرح سے بانجھ پن واقع ہو جاتا ہے۔
 ۱۳: مندرجہ بالا ادویات کے علاوہ یہ دوائیں بھی حسب علامات استعمال ہوتی
 ہیں کالوفایلم، کونیم، گریفائینس، آئیوڈین، سپیا، سلفر۔

بائی کی دردیں

(خصوصاً جوڑوں میں)

RHEUMATISM

۱- رٹاکس ۳۰ اور بلند۔ دردوں کی فوج سے بے چینی اور ہلے چلتے رہنے کی
 خواہش، مریض آرام سے نہیں لیٹ سکتا، پینہ کی حالت میں جب کہ جسم گرم
 ہو سرد مرطوب ہو الگ جانے سے بائی کی دردیں شروع ہو جانا، پہلی حرکت
 ضرور تکلیف دہ ہوتی ہے مگر بعد ازاں چلنے پھرنے سے اور حرکت سے سکون ملتا
 ہے۔ گرمی سے آرام، سردی سے تکلیف کا بڑھنا۔

۲- برائی اونیا ۳۰: جوڑ سوجے ہوئے اور سرخ، حرکت سے تکلیف کا بڑھنا
 اول نمبر کی علامت ہے۔ چپ چاپ پڑے رہنے سے سکون۔

۳- کاسیکم: سرد خشک ہوا لگنے سے بائی کی دردیں۔ جوڑوں کی ملناہیں کچی
 ہوئی معلوم ہوتی ہیں اور اعضا کھچ کر بد وضع ہو جاتے ہیں۔ گرمی سے آرام۔

۴- لیڈم پال ۳۰: یہ چھوٹے چھوٹے جوڑوں کی خصوصی دوا ہے۔ دردیں
 ہمیشہ نیچے سے اوپر کو چلتی ہیں۔ بستر کی گرمی سے دردیں تیز ہوتی ہیں۔

- ۵۔ پلسٹلا ۳۰: چلتی پھرتی دردیں خاص طور پر پلسٹلا کو طلب کے علاوہ ایکو سے تکلیف کا بڑھنا۔ سردی سے آرام اور شام کو علامات کی زیادتی مرض تصدیق کرنے والی علامات ہیں۔
- ۶۔ کالمیا ۳۰: دردیں لیڈم کے خلاف اوپر سے نیچے کی طرف چلتی ہیں۔
- ۷۔ سسی سی فیوگا ۳۰ اور بلند: عورتوں میں رحم کی تکالیف اور بائی کی دردیں مل کر پہلے نمبر پر اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔
- ۸۔ کالجیکم ۳۰: کھانے کی بوتل سے شدید نفرت۔ کھانے کے خیال سے بھی متلی اور تے ہو۔ اس دوا میں بائی کے دردوں کے ساتھ انتہائی کمزوری اور شام کو تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ۹۔ سینگو نیریا ۳۰: دائیں کندھے کا درد جو دائیں ہاتھ میں بھی معلوم ہو۔
- ۱۰۔ کلکیریا کارب ۳۰ اور بلند: پانی میں کام کرنے سے دردوں کا پیدا ہونا جب کہ رشاکس فیل ہو جائے۔
- ۱۱۔ فارمک ایسڈ ۲: اکڑے ہوئے سخت جوڑوں کے لئے دن میں دو مرتبہ استعمال کریں۔
-

بخار

FEVER

روز مرہ کی دوا: معمولی سادہ بخار فیرم فاس ۶x

اس ضمن میں عام روز مرہ کے بخاروں کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ ابھی شروع میں ہوتے ہیں اور خاص تشخیص کے ماتحت نہیں آئے ہوتے۔

۱۔ ایکونائٹ ۳، ۳۰: تقریباً ہر بخار کے شروع میں اس کی علامات ملتی ہیں ۱۔ شدید بخار ۲۔ سخت بے چینی اور گھبراہٹ ۳۔ دماغی تشویش اور موت کا خوف ۴۔ شدید پیاس ۵۔ موٹے تازے نوجوان افراد اس دوا کی ضروری علامات ہیں۔ بخار کی ابتداء اکثر سرد خشک ہوا لگنے سے ہوتی ہے۔ دماغی علامات اور بے چینی لازمی علامات ہیں۔ یہ علامات سوزشی بخاروں کے شروع میں بچوں اور جوانوں میں اکثر پائی جاتی ہیں لہذا ایکونائٹ ہماری روز مرہ کی دوا ہے۔

۲۔ بلسیم ۳۰: اس دوا کی بھی بخاروں کے شروع میں اکثر ضرورت پڑتی ہے۔ ایکونائٹ میں تو دماغی اضطراب نمایاں ہوتا ہے لیکن بلسیم میں اس کے خلاف سستی اور غنودگی پائی جاتی ہے۔ پیاس قطعاً نہیں ہوتی۔ گرمیوں میں اس کی علامات اکثر پائی جاتی ہیں۔ اکثر بچے اس کے مریض ہوتے ہیں۔

۳۔ فیرم فاس ۶x ۳۰: بایو کیمک ادویات میں سے یہ دوا بخار شروع ہونے پر سب سے پہلے نمبر پر آتی ہے اور یہ دوا ایکونائٹ اور بلسیم کی درمیانی کڑی ہے یعنی نہ تو ایکونائٹ کی مانند اس میں دماغی اضطراب اور دیگر علامات کی

شدت ہوتی ہے اور نہ بلمسیم کی مانند غنودگی اور افیونی پن۔ اس کے علاوہ ایکو ٹائٹ شروع کے چوبیس گھنٹوں میں ہی اپنا اثر کھو دیتی ہے۔ کیونکہ مرض تبدیلیاں پیدا کر کے ایکو ٹائٹ کے دائرہ سے باہر نکل جاتا ہے۔ لیکن فیرم فاس کا دائرہ ایکو ٹائٹ سے زیادہ وسیع ہے اور غالباً کئی دنوں تک مرض فیرم فاس کے دائرہ اثر میں رہتا ہے۔

۴ - سلفر ۳۰: اگر ایکو ٹائٹ کی علامات شدت سے موجود رہی ہوں اور ایکو ٹائٹ پسینہ لانے میں ناکام رہی ہو۔ جلد خشک اور گرم ہو تو ایکو ٹائٹ کی مزمن اور مددگار سلفر کا استعمال کریں۔ تمام جسم خشک، گرم اور جل رہا ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سے آگ نکلتی ہے۔

۵ - بیلا ڈونا ۳۰: اس کی تصویر نہایت جلد پہچانی جا سکنے والی ہے۔ ان علامات پر نگاہ رہے۔ ۱- سرگرم، چہرہ اور آنکھیں سرخ یعنی سرکی طرف اجتماع خون اور شدید دھڑکن دار سر درد جو حرکت سے بڑھے ۲- سرکی طرف دوران خون کے نتیجہ کے طور پر پاؤں ٹھنڈے۔ ۳- ہڈیاں، یہ بھی سرکی طرف اجتماع خون کی وجہ سے ہے۔ چونکہ بچے اکثر دموی مزاج یعنی پر خون ہوتے ہیں اور یہ دوا بھی خون ہی کا توازن بگاڑتی ہے اور سارا خون سرکی طرف دھکیل دیتی ہے لہذا اس کی علامات اکثر بچوں میں (اور پر خون افراد) میں ملتی ہیں۔

۶ - برائی اونیا ۳۰: یہ دوا بھی روز مرہ کے بخاروں میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس کی خاص علامات یہ ہیں۔ ۱- حرکت کرنے کو قطعاً طبیعت نہیں چاہتی اور مریض چاہتا ہے کہ اسے کوئی نہ چھیڑے اور وہ چپ چاپ پڑا رہے ۲- پیاس، مریض ہر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد گلاس ڈیڑھ گلاس پانی پی لیتا ہے ۳- قبض اور

زبان سفید اور خشک پیاس اور حرکت سے تکلیف کا بڑھنا خاص علامات ہیں۔
 ۷۔ رشاکس ۳۰: یہ دوا برائی اونیا کی بہن ہے۔ ایک دوسرے کی مددگار
 ہیں اور اکثر ایک دوسرے کے بعد ان کی ضرورت رہتی ہے۔ تعجب ہے کہ برائی
 اونیا کا مریض جس قدر حرکت سے نفرت کرتا ہے اور حرکت میں اذیت سمجھتا
 ہے اسی قدر رشاکس کا مریض حرکت سے ہی آرام پاتا ہے۔ اگر دونوں دواؤں
 کے مریض پاس پاس لیٹے ہوں تو ایک کو آپ کروٹوں پر کروٹیں بدلتا دیکھیں گے
 اور دوسرا دم سادھے پڑا ہو گا۔ چنانچہ اس کی خاص علامات یہ ہیں۔

۱۔ تمام جسم میں دکھن اور درد جس کی وجہ سے بے آرامی قائم رہتی ہے اور
 مریض کروٹیں بدلتا ہے۔

۲۔ مرطوب موسم یا بارش وغیرہ میں بھیگ جانا۔ چنانچہ رشاکس کا کیس اچھا
 خاصہ وجع المفاصل کا کیس ہے۔

۸۔ مریکورس سال ۳۰: پینہ کھل کر آتا چلا جائے مگر بخار اور دیگر علامات
 کم ہونے کا نام نہ لیں۔ منہ سے پانی بہت بہتا ہے۔

۹۔ پبلٹلا ۳۰: پیاس ندارد لیکن منہ خشک۔ شام کے وقت بخار۔

بواسیر

HAMORRHOIDS

(روز مرہ کی دوا: درد کے لئے نیگنڈیم امریکانہ Q)

اس مرض کی موٹی موٹی دوائیں یہ ہیں۔

- ۱۔ ا۔ ایکسکولس ۲۔ کانسونیا ۳۔ ہیما میل ۴۔ ایلوز ۵۔ نکس وامیکا ۶۔ سلفرے
- ۷۔ کلیریا فلور
- ۸۔ مددگار دوائیں۔

۱۔ رٹنیا ۲۔ پاؤنی ۳۔ نیگنڈیم امریکانہ ۴۔ ایکونائٹ۔
 ۱۔ ا۔ ایکسکولس ۳۰: مقعد میں چپٹیوں (چھوٹے چھوٹے پتلے جھن پیدا کرنے والے لکڑی کے ٹکڑوں) کے بھرے ہونے کا احساس۔ درد کمر جو چلتے وقت چھوٹی کمر سے چوڑوں میں جاتا ہے۔ یہ دونوں علامات کافی وزنی ہیں اور ایکسکولس کو یقینی طور پر طلب کرتی ہیں۔

۲۔ کانسونیا ۳۰-Q: اس دوا کی علامات زیادہ تر عورتوں میں خاص طور پر حاملہ عورتوں میں ملتی ہیں۔ حاملہ کی شدید قبض اور بواسیر۔ اس دوا میں بھی مقعد میں چپٹیوں کے بھرے ہونے کا احساس ایکسکولس کی مانند ہوتا ہے لیکن ایکسکولس کی بواسیر بے خون کے ہوتی ہے اور کانسونیا کی بواسیر خونی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں کانسونیا کی قبض شدید ہے لیکن ایکسکولس میں گاہے بگاہے قبض واقع ہوتی ہے۔ درد کمر ایکسکولس کا خاص حصہ ہے۔ شدید ترین قبض بعد خونی

بواسیر کے کانسونیا کی نمایاں علامت ہے۔ بواسیری خون کے دب جانے سے دل میں درد کا پیدا ہونا کانسونیا سے درست ہوتا ہے۔

۳ - ہیمہا میلز ۳۰: Q: دو علامات قابل نوٹ ہیں اول بکثرت خون (عموماً سیاہی مائل) کا جاری ہونا۔ دوم موکوں کا بہت زیادہ پرسوزش اور پر درد ہونا۔ اندرونی اور بیرونی دونوں طرح سے استعمال کریں۔

۴ - ایلوز ۳۰: اس کی تین علامات یاد رکھئے ۱۔ ٹھنڈے پانی سے استنجا کرنے سے آرام ۲۔ موکوں کا انگور کے خوشوں کی طرح لٹکا ہوا ہونا ۳۔ پاخانے پتلے اور مقعد کے غصے کا بے قابو ہونا یعنی رتخ خارج کرتے وقت بھی پاخانے کے نکل جانے کا ڈر لہذا مریض پینترے بدل کر رتخ خارج کرتا ہے۔

۵ - نکس و امیکا ۳۰: نکس کا مریض چڑچڑا اور درزش سے محروم ہوتا ہے چائے، شراب نوشی، محرکات، مصالحہ جات، قبض کشا ادویات وغیرہ کا شکار ہوتا ہے۔ علامات خاص میں سے بار بار پاخانہ کی حاجت کا ہونا ہے۔ یہ دوا قریباً ہر قسم کی بواسیر پر اثر انداز ہے لیکن اس ایک دوا پر تکیہ کرنے سے پہلے کیس کا پورا مطالعہ لازمی ہے۔

۶ - سلفر ۳۰: مقعد میں جلن اور خارش کی زیادتی خصوصاً رات کو۔ سر کی چوٹی پر جلن، بواسیری خون بند ہو جانے کے نتائج مثلاً درد سر وغیرہ۔

نوٹ: عام ہو میو پیسٹوں میں یہ معمول سا بن گیا ہے کہ رات کو نکس و امیکا ۳۰ کی ایک خوراک اور صبح سلفر ۳۰ کی ایک خوراک بواسیر کے مریض کو کھلاتے اور کئی ماہ یہ علاج جاری رکھتے ہیں۔ یقیناً ان دونوں دواؤں سے خاصاً فائدہ پہنچتا ہے لیکن حق تو یہ ہے کہ مریض کو اس کی مزاجی دوا دی جائے جس میں بواسیر

بھی شامل ہو اور دیگر تمام جسم کی علامات بھی تاکہ مریض ہو میو پیٹھی سے پوری طرح مستفیض ہو سکے۔

۷۔ کلکیریا فلور ۶x: یہ دوا بایو کیمک ادویات میں ”اسپرنگ کسنے والی“ دوا ہے یعنی جسم میں کہیں ڈھیلا پن واقع ہو جائے تو یہ اس ڈھیلے پن کو دور کر دیتی ہے۔ بواسیری موہکوں کا واقع ہونا بھی ایک قسم کا ڈھیلا پن ہے لہذا پرانی بواسیر، خون کا آنا، قبض وغیرہ یہ سب علامات اس میں پائی جاتی ہیں۔ بایو کیمک میں بواسیر کی نمبر ایک دوا ہے۔

مددگار دوائیں: مندرجہ ذیل دوائیں مددگار ہیں اور بعض اوقات اس عارضہ کو مستقل فائدہ پہنچا دیتی ہے۔

۱۔ رٹنیا ۶-۳: مقعد میں اس طرح کا درد جیسے کسی نے شیشہ پیس کر مقعد میں رکھ دیا ہو۔ مقعد کٹی پھٹی اور آگ کی طرح جلن۔ وقتی طور پر ٹھنڈے پانی سے افادہ۔ مریض عجیب مصیبت میں گرفتار ہوتا ہے اور اکثر چوڑا پر کئے لینا ہوتا ہے تاکہ شیشہ کی چبھن کا احساس کم ہو سکے۔

۲۔ پاؤنی ۳: ڈاکٹر کینٹ کے الفاظ میں ”یہ دوا نحیف و کمزور اشخاص میں جو پر درد بواسیر کا شکار ہوں استعمال ہوتی ہے۔ ایسے معلوم ہوتا ہے گویا کہ تمام جسم کا مرض اکٹھا ہو کر بواسیری مسوں میں سما گیا ہے۔ خون بہتا ہے۔ مے باہر نکلے ہوئے ہوتے ہیں اور مسوں کو بس چھونے سے ہی مریض کو تشنج شروع ہو جاتے ہیں اور مریض پوری طاقت سے چلاتا ہے۔ اس قدر درد ہوتا ہے کہ مریض سمجھتا ہے کہ بس اب تو موت ہی علاج ہے۔ مریض بستر پر لینا رہتا ہے اور چوڑوں کو دونوں ہاتھوں سے کھولے ہوئے ہوتا ہے۔ ہر پاخانہ کے بعد تین یا

- چار گھنٹے آگ پر گزارتا ہے۔ ایسی حالت میں پاؤنی کا استعمال کریں۔“
- ۳۔ نیکنڈیم امریکانہ Q: وقتی آرام کے لئے پرسوزش اور پردرد بوا سیر کے لئے ۱۰ قطرے درنچر کے پانی میں ہر دو گھنٹہ بعد استعمال کریں۔
- ۴۔ ایکونائیٹ ۳۰: پرخون افراد میں جب بوا سیر میں سوزش ہو جائے اور کافی خون جارہا ہو۔ بے چینی اور بے آرامی کی حالت ہو تو ایکونائیٹ ضرور دیں۔

بوائی کا پھٹنا

CHAPPED HANDS

سرد موسم میں ہاتھ اور پاؤں دھونے کے بعد خشک نہ کرنے سے اکثر ان کی جلد پھٹ جاتی ہے اور شدید درد پیدا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کو سرد ہوا سے محفوظ رکھیں اور دھونے کے بعد اچھی طرح سے خشک کر کے کیلنڈولا مرہم لگائیں۔ مندرجہ ذیل ادویات حسب علامات صبح شام ایک خوراک کھائیں۔

- ۱۔ پانی میں کام کرنے سے جلد کا پھٹنا۔ کلکیریا کارب ۳۰۔ رساکس ۳۰ سلفر ۳۰

- ۲۔ سرد موسم میں جلد کا پھٹنا۔ پیٹرو لیم ۳۰ سلفر ۳۰ (پیٹرو لیم سلفر کے بعد خوب کام کرتی ہے)

- ۳۔ گہری درزیں جو ہمیشہ سرد موسم میں خراب تر ہو جائیں۔ پیٹرو لیم ۳۰

- ۴۔ سخت جلد اور درزیں۔ گریفائیٹس ۳۰۔

۵ - خاص طور پر انگلیوں کے درمیان۔ انگلیوں کے جوڑوں اور ہتھیلیوں میں درزیں سلفر ۳۰۔

۶ - ناخنوں کے ارد گرد خشک درزیں۔ نیٹرم میور ۳۰۔

۷ - اگر مندرجہ بالا فہرست سے آپ دوا تجویز نہ کر سکیں تو روز مرہ کے طور پر نیٹرم کارب ۳۰ صبح و شام ایک خوراک یا

۸ - کلکیریا فلور ۶ x تین مرتبہ دن میں استعمال کریں۔

نوٹ ۱: اگر درزوں میں سے خون نکلے اور سوزش بڑھی ہوئی ہو تو کلکیریا فلور ۶ x فیرم فاس ۶ x باری باری دن میں کئی مرتبہ کھائیں۔

نوٹ ۲: کیلنڈولا مرہم تیار کرنے کے لئے ایک اونس عمدہ ویزلین میں ایک ڈرام کیلنڈولا ملا دیں۔

نوٹ ۳: کلکیریا فلور ۶ x ، ۳ x ویزلین میں ملا کر درزوں میں لگائیں۔ نیز ہونٹوں کے پھٹنے پر بھی اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

بھس۔ کمی خون

ANAEMIA

خون کے مقدار میں کم ہونے یا اچھے اجزاء کے کم ہونے کو بھس کہتے ہیں۔ ان کی عام وجوہات کمزور کرنے والی بیماریاں ، خون کا زیادہ مقدار میں جسم سے نکل جانا یا غذا کا جزو بدن نہ بننا ہیں۔

۱۔ فیرم ٹیلیکم ۳۰: مریض کا چہرہ سرخ اور پر خون ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گھردالے مذاق کرتے ہیں کہ ”اچھا مریض ہے چہرہ تو لال بھبھوکا ہو رہا ہے“۔ لیکن درحقیقت مریض بھس کا شکار ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پر سوجنیں ہوتی ہیں۔ غذا کھانے کے بعد قے آسانی سے واقع ہو جاتی ہے۔

۲۔ پلسٹلا ۳۰: اگر مریض ایلو پیتھک علاج کا شکار رہ چکا ہو تو یقیناً اسے فولاد بڑی مقدار میں کھلایا گیا ہو گا جس نے مریض کے مرض میں اضافہ ہی کیا ہو گا۔ چنانچہ پلسٹلا جو کہ فولاد کی بہت بڑی فاد زہر ہے استعمال کرائیں۔ ماہواری کی خرابی اور انیسیا۔

۳۔ چائٹا ۳۰: رطوبات جسمانیہ کے زیادہ ضائع ہو جانے سے بھس کا واقع ہوتا (مثلاً اخراج خون۔ دودھ پلانا۔ پرانے اسہال۔ مادہ منویہ کا زیادہ نکلنا وغیرہ) پیٹ میں بکثرت ریاخ کانوں میں گھنٹیاں بجنا خاص علامات ہیں۔

۴۔ کلکیریا فاس x ۶: سبز بھس۔ باپو کیمسٹری میں یہ دوا اور فیرم فاس مل کر کئی خون کو پورا کرتی ہیں۔ باری باری استعمال کریں۔

۵۔ نیٹرم میور ۳: مریض اچھا بھلا کھانے کے باوجود سوکھتا چلا جاتا ہے۔ قبض اور سردرد ضرور موجود ہوتے ہیں۔ چہرے کا رنگ زرد سرم کی مانند ہوتا ہے۔ نمک کے کھانے کی خواہش زیادہ ہوتی ہے۔

بسہری - ناخن خورہ

WHITLOW

(روز مرہ کی دوا : ڈا سکوریا)

- انگلی کے ناخن میں شدید درد والا پھوڑا سا بن جاتا ہے۔ مریض اس پھوڑے سے انتہائی دکھ اٹھاتا ہے علاج حسب ذیل ہے۔
- ۱۔ مائر سٹیکا 3 x : دن میں چار مرتبہ تقریباً مجرب ہے۔
 - ڈا سکوریا ۶ - ۳۰ : ابتداء میں چند خوراک دوا سے ہی آرام آجاتا ہے۔ اس مرض کے شروع میں بطور روز مرہ کے دینا چاہئے۔
 - ۳۔ ۱۔ پلس ۳۰ - ۶ : سرد پانی میں انگلی کو ڈبوئے سے آرام۔
 - ۴۔ آرسنک البم ۳۰ - ۶ : شدید جلن مثل آگ کے۔ زخم کی رنگت سیاہی مائل۔ گرمی سے آرام۔
 - ۵۔ انٹھر کینسم ۳۰ اور بلند : اگر آرسنک البم سے افاقہ نہ ہو اور زخم گل سڑ رہا ہو۔
 - ۶۔ ہیپر سلفر ۶ - ۳۰ : نہایت پر حس پھوڑا۔ گرمی سے آرام۔ سردی سے زیادتی۔
 - ۷۔ بسہری پر عام صابن گاڑھی لینی کی صورت میں باندھ دیں۔

پالا مارنا (سوزش سرما)

(شدت سردی سے انگلیوں کا پھول جانا)

CHILL BLAINS

سخت سردی کے نتیجہ کے طور پر بعض اشخاص کے ہاتھوں پاؤں کی جلد میں دوران خول کی کمی کی وجہ سے سوزش سرما پیدا ہو جاتی ہے اور ان اعضاء میں کھجلی۔ جھن جھنی، جلن، سوجن اور بعض اوقات زخم ہو جاتے ہیں۔

۱۔ اگر جلد پھٹی ہوئی نہ ہو تو تیس کیونس کا تیز نیچر صبح شام سوجن والی بکسات پر لگائیں۔ اگر جلد پھٹ گئی ہو تو تیس کی بجائے لوشن کیلنڈولا (ایک حصہ کیلنڈولا Q چار یا چھ حصہ پانی) یا مرہم کیلنڈولا (ایک حصہ کیلنڈولا چار حصہ عمدہ دیزلین) استعمال کریں۔

۲۔ اندرونی طور پر مندرجہ ذیل ادویات کا استعمال کریں۔

۱۔ اگیریکس ۳۰: بطور مجرب استعمال کریں۔

۲۔ بیلا ڈونا ۳۰: عضو آگ کی طرح سرخ اور سوجا ہوا اور اس میں دھڑکن

دار دردیں۔

۳۔ آر سنکم البم ۳۰: اگر جلن شدید ہو۔ زخم بھی ہوں اور مریض کمزور ہو۔

۴۔ سلفر ۳۰: کھجلی شدید جو (بستر کی) گرمی سے بڑھ جائے۔ مزاجی علامات دیکھیں۔

ہدایات

ہاتھ اور پاؤں پانی سے دھونے کے بعد اچھی طرح سے خشک کئے جائیں
سوزش پیدا ہونے پر ہاتھوں اور پاؤں کو آگ سے سینکنا نہیں چاہئے بلکہ اگر خون
جم جائے تو برف سے رگڑنا چاہئے۔

گھر کے ہر فرد کے لئے

*Golden
Waller*

گولڈن واٹر

ایک غیر معمولی قوت بخش دماغی و جسمانی

ٹانک جس کا ہومیو پیتھک دنیا میں کوئی ثانی نہیں۔

گولڈن واٹر ایک نمایاں اور منفرد انسان دوست دوا ہے۔ اسے
عام حالات میں یا بیماری کے بعد بچپن۔ لڑکپن۔ جوانی۔ ادھیڑ عمری یا بڑھاپے
میں ہر مرد و زن کھلے دل سے استعمال کر سکتا ہے۔

طلباء۔ طالبات۔ اساتذہ۔ وکلاء۔ صنعت کاروں۔ سیاست دانوں
اور ہر قسم کا دماغی کام کرنے والوں کے لئے گولڈن واٹر ایک نعمت غیر مترقبہ
ہے جو دماغی اور جسمانی تھکاوٹ کو دور کر کے حقیقی سکون اور راحت
بخشتا ہے۔ بیگینی۔ چڑچڑے پن اور مایوسی کو خوش مزاجی اور زندہ دلی میں بدل دیتا
ہے۔ مقوی قلب ہے۔ دل کی دھڑکن میں اعتدال پیدا کر کے ہارٹ اٹیک کے
اسکان کو ختم کرتا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے کچھ ہی عرصہ میں نشیات کی عادت
بدرک کی جا سکتی ہے۔

تیار کردہ: عابد فارمیسی ہومیو (رجسٹرڈ) سرگودھا

پستانوں کی تکالیف

MAMMARY GLANDS AFFECTIONS OF

(روز مرہ کی دوا برائی اونیا)

- ۱- برائی اونیا ۳۰: پستانوں کی حاد سوزش میں جب کہ چھن دار دردیں ہوں اور خصوصاً حرکت سے بہت تکلیف محسوس ہو۔ قبض۔ پیاس اور منہ کا خشک ہو تا دیگر علامات ہیں۔
 - ۲- بیلا ڈونا ۳۰: پستانوں کی تازہ سوجن اور سرخی جب کہ درم بہت پر درد ہو اور ذرا سا ہچکولا ناقابل برداشت ہو۔
 - ۳- فائٹیولکا ۳۰: جب پستانوں کے درم میں پیپ پیدا ہونے کا احتمال ہو۔
 - ۴- کوئیم ۳۰: پستانوں پر چوٹ لگنے پر استعمال کریں۔
 - ۵- کلکیریا فلور ۶x اور بلند: پستانوں میں پتھر کی طرح سخت درم۔
 - ۶- پستانوں کے کینسر میں مندرجہ ذیل دوائیں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔
- ۱- فائٹیولکا
 - ۲- کوئیم
 - ۳- کلکیریا فلور، سلیشیا، گریفائٹس۔
 - ۷- پستانوں کو بدھانے اور مناسب سائز پر لانے کے لئے سیل سیرو لینا Q استعمال کریں۔

پسلی کا درد

PLEURISY

بھیسڑے کے غلاف میں سوزش کبھی ایک طرف کبھی دونوں طرف، شدید بخار، شدید چھین دار دردیں جو سانس لینے سے بڑھیں اور کھانسی ہمراہ ہوں۔ مریض درد والی جانب لیٹے۔ یہ پسلی کی درد کی خاص علامات ہیں۔ اگر بخار اور کھانسی نہ ہو تو پلوریس نہیں بلکہ عام ریچی درد سمجھنا چاہئے۔ خاص ادویات یہ ہیں۔

۱۔ ایکونائٹ ۲۔ برائی اونیا ۳۔ سلفر ۴۔ ہیپر سلفر ۵۔ آرسنک البم ۶۔ آرنیکا۔

۱۔ ایکونائٹ ۳۰: شروع شروع میں جب کہ شدید بخار اور بے چینی کی علامات پائی جائیں۔

۲۔ برائی اونیا ۳۰: پلوریس کی نمبر ایک دوا ہے۔ برائی اونیا کا مریض درد والے پہلو پر لیٹتا ہے جس سے اسے سکون ملتا ہے۔ ہلنے جلنے، سانس لینے سے اور کھانسنے سے دردیں بڑھ جاتی ہیں۔ دردیں چھین دار۔ خصوصاً دائیں طرف متاثر ہوتی ہے۔

۳۔ سلفر ۳۰: جب برائی اونیا اور ایکونائٹ دی جا چکی ہوں اور مریض رو بہ صحت نہ ہو رہا ہو۔

۴۔ ہیپر سلفر ۳۰: اگر جھلی میں پیپ پڑ جائے اور مریض دق کی طرف جا رہا

۵۔ آرسنک البم ۳۰: مریض انتہائی کمزور۔ جھلی میں پانی ہو جو لیٹنے پر دم کشی ہونے سے ظاہر ہوتا ہے۔

۶۔ آرنیکا ۳۰: چوٹ لگنے سے پلوری۔
نوٹ! پلوری خود کوئی بڑا مرض نہیں لیکن اس کے نتائج مثلاً جھلی میں پانی یا پیپ پڑنا ہمیشہ خطرناک ہوتے ہیں۔

نوٹ ۲: بایو کیمک میں حسب معمول سوزش کی ادویات استعمال ہوں گی۔
یعنی پہلے درجہ میں جھلی میں رطوبت پڑنے سے قبل فیرم فاس ۶x ہر ڈیڑھ گھنٹہ دو گھنٹہ بعد دو ہرائیں اور دوسرے درجہ میں جب رطوبت پڑ چکے تو کالی میور ۶x دیں۔ تیسرے درجہ میں گلکیریا سلف ۶x کا استعمال ہو گا۔

پھنسیاں

BOILS

(روز مرہ کی دوا گلکیریا سلف ۶x + فیرم فاس ۶x)

پھنسی ایک گول، سخت، مخروطی شکل کا پر درد ابھار ہے جس میں سوزش ہوتی ہے اور بعد ازاں اس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ جو مواد خارج ہوتا ہے اس میں خون ملا ہوتا ہے جو کہ بعد ازاں پیپ کی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اس میں سے ایک سفید گول لمبوتر سا سخت کیل خارج ہوتا ہے۔

بعض اشخاص کو (مزا جی طور پر) پھنسیاں نکلنے کا ایک مستقل عارضہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پھنسیاں حاد بخاروں اور دوسری بیماریوں کے بعد بھی نکلا کرتی ہیں۔

۱۔ کلکیریا سلف ۶x اور فیرم فاس ۶x باہم ملا کر یا باری باری بطور ”روز مرہ کے علاج“ کے استعمال کریں۔

۲۔ سلیشیا ۲۰۰-۶x: پیپ نکالنے کے لئے ۶x اور ”بھنسیوں کی عادت“ کو دور کرنے کے لئے ۲۰۰ پوٹنسی میں استعمال کرائیں۔

مندرجہ بالا مختصر علاج کے علاوہ مندرجہ ذیل ادویات کو نگاہ میں رکھنا چاہئے اور موقع کے مطابق ان سے فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔

۳۔ بیللا ڈوٹا ۳۰-۶: (شروع میں) جب بھنسیوں کی سوجن آگ کی مانند سرخ ہو۔ بغل یا چڑھوں کے غدود بھی سوجے ہوئے ہوں۔ بخار، سر درد، چہرہ سرخ ہو۔ مریض پر خون اور موٹا تازہ ہو تو ان سب علامات کی شدت میں بیللا ڈوٹا استعمال کریں۔

۴۔ آرنیکا ۲۰۰-۳۰-۶: بھنسیوں میں درد کی شدت اور دکھن کو کم کرتی ہے۔ مقامی طور پر لگانے سے بھی درد میں افاقہ ہوتا ہے (مدر منچر استعمال کریں) ضربات جسمانی کے بعد بھنسیوں کا عارضہ۔ ”بھنسیوں کی عادت“ کو دور کرنے کی ایک معتبر دوا ہے۔

۵۔ ایکی نیشیا Q: اس دوا کے مریض میں بھی بار بار پھنسیاں نکلنے کا عارضہ ہوتا ہے اور اس کے ساتھ معمولی بخار اور انتہائی نقاہت بالعموم ہوتی ہے زہریلے خون کو صاف کرنے کی ایک مستند ہو میو پیتھک دوا ہے۔

۶۔ لیکس ۳۰: جلد کا رنگ جہاں پھنسی پیدا ہو نیلا ہو جائے۔ پھنسیاں نہایت پر حس۔

۷۔ گن پاؤڈر x ۳: ڈاکٹر کلارک کی جھنسیوں کے لئے آزمودہ دوا ہے۔ بغیر علامت استعمال کریں۔

۸۔ فائٹیو لکا ۳۰-۶: بخاروں کے بعد پھنسیاں۔

پھوڑا

ABSCESS

روز مرہ کی دوائیں :- پہلا درجہ (پیپ پڑنے سے پہلے) بیلا ڈونا ۳ - دوسرا درجہ (پیپ پڑنے کے بعد) سلشیا x ۶ - تیسرا درجہ (زخم خشک کرنے کے لئے) سلشیا ۲۰۰ یا ۱۰۰۰۔

۱۔ بیلا ڈونا ۳: پھوڑے کے شروع میں جب کہ سرخی، سوجن اور دھڑکن دار درد ہوں۔ ہر گھنٹہ بعد دیں حتیٰ کہ تکلیف کم ہونے لگے پھر ہر دو تین گھنٹہ بعد یہاں تک کہ سوزش ختم ہو جائے۔

۲۔ سلشیا x ۶، ۱۰۰۰:- جب پھوڑے میں پیپ پڑ چکی ہو اور پھوڑے کو جلد پکا کر پھوڑنا مقصود ہو تو ہر ڈیڑھ گھنٹہ دو گھنٹہ بعد خوراک دوہرائیں حتیٰ کہ پھوڑا پھوٹ جائے اور پیپ اچھی طرح سے نکل جاوے۔ پھر ۲۰۰ یا ۱۰۰۰ پونسی کی ایک خوراک زخم خشک کرنے کے لئے دیں۔

۳ - ہیسپر سلفر x ۳ یا ۱۰۰۰: نہایت پر درد، پھوڑے کو ہاتھ تک نہ لگایا جا سکے۔ اگر پیپ پڑنے سے پہلے ۲۰۰ یا ۱۰۰۰ کی ایک خوراک روزانہ دیں تو پھوڑے کو وہیں ختم کر دے گی۔ اگر پیپ پڑ چکی ہو تو x ۳ میں پیپ نکالے گی اور پھر سلیشیا کی مانند بلند طاقت میں زخم خشک کر دے گی۔ ناخن کے درم اور بغل کے غدودوں کی سوزش میں بطور روز مرہ کی دوا کے استعمال کریں۔

۴ - مرکبورس سال ۳ اور ۲۰۰: مسوڑھوں کے پھوڑوں میں کامیاب دوا ہے۔ بیلا ڈونا کے درجہ کے بعد اس کو استعمال کریں۔ سلیشیا کے پہلے یا بعد اس کا استعمال غیر مفید ہے۔ اگر استعمال کرنا ضروری ہو تو درمیان ایک دو خوراک ہیسپر سلفر کی دیں۔

مندرجہ بالا روز مرہ کی دواؤں کے علاوہ مندرجہ ذیل اشارات خاص خاص پھوڑوں کے لئے لکھے جاتے ہیں۔

۱ - پرانے زخم جن سے پتلا مواد یا پانی سا بہتا ہے، درد وغیرہ بھی نہ ہو لیکن زخم ٹھیک ہونے میں نہ آتا ہو تو سلیشیا دیں۔ پہلے چھوٹی طاقتوں میں تاکہ گندا مواد نکل جائے پھر بلند طاقتوں میں زیادہ وقفہ سے تاکہ زخم خشک ہو جائے۔

۲ - بار بار پھوڑے پیدا ہوتے رہنا جس کی وجہ خون کی خرابی ہو۔ پائرو جینم ۲۰۰ ہر ہفتہ بعد ایک خوراک۔

۳ - ایکی نیشیا Q: ۵ قطرے دن میں تین بار خون کی خرابی کیلئے پائرو جینم کی جگہ پر استعمال ہو سکتی ہے۔

۴ - ناسور مقعد میں عموماً "سلیشیا بلند طاقتوں میں کام کرتا ہے اور اس کے فیل ہونے پر گلکیریا سلف بلند طاقتوں میں آزمانا چاہئے۔ دونوں دواؤں کی خصوصی

علامات مریض سے ملا لیں۔

۵۔ نیلے رنگ کا پھوڑا۔ ایکس ۳۰ اور بلند۔

۶۔ کالے رنگ کا پھوڑا جس میں آگ کی طرح جلن ہو اور گرم ٹکڑے سے آرام بھی آجائے۔ آرسنک الیم ۳۰۔

۷۔ کالے رنگ کے پھوڑے میں اگر آرسنک الیم کام نہ کرے تو ٹرنٹولا کیو بنس ۳۰ دیں۔

پیٹ کے کیڑے

WORMS

(روز مرہ کی دوا سائنا ۳۰)

ڈاکٹر کینٹ گلکیریا کارب کے بیان میں پیٹ کے کیڑوں کے متعلق فرماتے ہیں۔

”گلکیریا کارب میں ایک خاص قسم کی بد ہضمی ہوتی ہے جس سے پیٹ میں خیر پیدا ہوتا رہتا ہے اور اس خیر کی وجہ سے کیڑے پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ گلکیریا کارب کے بچے بعض اوقات کرمی ہوتے ہیں۔ پاخانہ میں کرم خارج ہوتے ہیں اور تھے میں کرم نکلتے ہیں۔ گلکیریا کارب اس بد ہضمی کو اس طرح سے درست کرتی ہے (جب دوا کی علامات مل جاتی ہیں) کہ کرموں کی پیدائش ہی بند ہو جاتی ہے۔ جملہ کرمی علامات غائب ہو جاتی ہیں اور ہم حیران

ہونے لگتے ہیں کہ کرموں کا کیا بنا؟ ہو میو پیتھک معالج کے مد نظر یہ بات ہی نہیں ہوتی ہے کہ کرم کش ادویات کا استعمال کرائے بلکہ وہ ہضم کے فعل کو اس طرح سے ادویات کے ذریعے درست کرتا ہے کہ کیڑے زندہ ہی نہیں رہ سکتے۔ یہ حقیقت ہے کہ کیڑے درست معدہ اور انتڑیوں میں ہرگز ہرگز زندہ نہیں رہ سکتے خواہ وہ پاخانہ کے ذریعہ سے دفع ہو جاتے ہیں یا ان کا کیا بنتا ہے میں نہیں جانتا۔ دست آور کرم کش ادویات کے ذریعے سے کرموں کو باہر نکالنے کی کوشش سے خرابی ہی خرابی پیدا ہوتی ہے کیونکہ ان کے استعمال سے بد ہضمی پیدا ہوتی ہے اور معدہ کی خرابی میں اضافہ ہوتا ہے۔ چنانچہ تمام قسم کے کرموں کے متعلق خواہ وہ معدہ میں جاگزیں ہوں یا مقعد میں بس یہی صورت پیدا ہوتی ہے کہ اگر ان کے حسب حال رطوبت موجود ہوتی ہے تو ان کا پیدا ہو جانا لازمی ہے وہ ضرور وہاں آتے اور پھلتے پھولتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ گذشتہ بیس سالوں میں ۲۵ مرتبہ میں نے کلکیریا کارب کو کدو دانے خارج کرتے دیکھا ہے اور بہت سے کیسوں میں سے مجھے یہ علم ہی نہیں تھا کہ کرم مریض کے اندر موجود ہیں۔ میں نے صرف مریض کے مد نظر دوا تجویز کی تھی۔ بہت سی دواؤں کا کام اسی طرح کا ہے لیکن کلکیریا کارب دیگر دواؤں سے پیش پیش ہے۔“

مندرجہ بالا بیان سے یہ بات واضح ہو جانی چاہئے کہ کیڑوں کے مد نظر نہیں بلکہ مریض کی جملہ جسمانی علامات کے مد نظر دوا تجویز کرنا چاہئے اور دوا کے ذریعے سے ہی وہ تمام کچھ ہو جائے گا جو ہم چاہتے ہیں۔ اسہال آور ادویہ یا کرم کش ادویہ کا استعمال ہو میو پیتھکی نہیں بلکہ غیر ہو میو پیتھک ہے۔

مندرجہ ذیل ادویات بکثرت کام آتی ہیں۔

۱۔ کلکیریا کارب ۳۰: اس دوا کو مزاجی علامات کے مد نظر دینا چاہئے جو یہ ہیں۔

۱۔ موٹاپا ۲۔ سر پر پسینہ ۳۔ پیٹ بڑا ۴۔ سر بڑا ۵۔ پاؤں کا ٹھنڈا ہونا ۶۔ ترش قے ۷۔ اسہال جن کے ساتھ معدہ میں تیزابیت ہو ۸۔ بچہ مٹی کھاتا ہے۔

۲۔ سائٹا ۳۰: اس دوا میں ”کرمی بچہ“ کی تصویر ملتی ہے مثلاً چہرہ مریضوں جیسا اور پیلا ۲۔ آنکھوں کے گرد حلقے ۳۔ رات کو نیند میں دانت پیستا۔ بہت بڑھی ہوئی بھوک ۵۔ بچہ ناک ملتا رہتا ہے اور نیند میں چیختا چلاتا ہے ۷۔ ہاتھ پاؤں میں جھٹکے ۸۔ سفید دودھ کی مانند پیشاب ۹۔ بچہ چڑچڑا ہوتا ہے ۱۰۔ کرموں کی وجہ سے تشنج۔

۳۔ نیٹرم فاس - ۶x: بایو کیمک کی کیڑوں کے لئے لاثانی دوا ہے۔ چونکہ کھٹاس کی علامات اس دوا میں نمایاں ہیں لہذا کرمی بچہ میں استعمال نہایت کامیابی سے کیا جا سکتا ہے۔ اس کی دیگر علامات ناک ملنا، بھینگا پن اور چہرے کے پٹھوں کا خود بخود پھڑکنا ہیں۔

۴۔ سپائیکیلیا ۳۰: دل کا شدید دھڑکا۔ گلے میں کیڑے کے اوپر چڑھنے کا احساس۔ ہر صبح نہار منہ مٹکی جسے کھانے سے افاقہ۔ ناف کے ارد گرد قونچی درد۔ اس دوا میں بھی سائٹا کی مانند چہرے کا رنگ پیلا اور آنکھوں کے گرد حلقے ہوتے ہیں۔

۵۔ سیسٹم ۳۰: پیٹ میں درد جس میں بچہ کسی سخت چیز پر پیٹ کو دباتا ہے۔ ہانمن اعظم کے کہنے کے مطابق یہ دوا کیڑوں کو مغبوط الحواس بنا دیتی ہے جس

کے بعد جلاب دینے سے کیڑے آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔ اس دوا کا مریض پیٹ کے بل لینا پسند کرتا ہے۔

۶۔ کیوپرم آکسی ڈیٹم نائیگرم x ۱: ڈاکٹرزونی کی ہر قسم کے کرموں کی خاص الخاص دوا ہے۔ دن میں نکس وامیکا کے ساتھ اول بدل کر چار خوراکیں روزانہ چار سے چھ ہفتے کھلانے سے مطلب حل ہو جاتا ہے۔

پیش

DYSENTERY

(روز مرہ کی دوا کرچی Q)

۱۔ کرچی ۲۔ مرک کار ۳۔ کالو ستھ ۴۔ ایکو نائیٹ ۵۔ آرسنک البم ۶۔ نکس وامیکا ۷۔ کیستھرس ۸۔ سلفر۔

۱۔ کرچی Q: (بڑے کو پانچ قطرہ بچہ کو دو قطرہ پانی میں) پیش کی مجرب ترین دوا ہے آپ پہلے اس کو استعمال کرائیں اور سو میں سے جو دو چار کیس اس دوا کے قابو میں نہ آسکیں ان کے لئے مندرجہ ذیل ادویات میں سے منتخب کریں۔

۲۔ مرکورس کار ۳۰: پیش کی تکلیف کے ساتھ ساتھ پیشاب کی تکلیف بھی ہوتی ہے۔ پیشاب جل کر تھوڑا تھوڑا آتا ہے۔ پاخانہ میں خون زیادہ۔ آؤں کم۔

نوٹ: مرکورس سال ۳۰ نسبتاً نرم علامات رکھتی ہے۔ اور اگر علامات خاصی

شدید نہ ہوں۔ مثلاً خون معمولی اور آؤں زیادہ ہو تو مرکیورس سال ۳۰ ہی استعمال کرائیں۔ (خاص طور پر بچوں میں)

دونوں مرکیورس میں پیٹ کا درد اور پاخانہ پھرنے کی پر درد حاجت، پاخانہ پھرنے کے بعد بھی مستقل طور پر جاری رہتی ہے۔

۳۔ کالو ستھ ۳۰ - ۶: شدید درد میں عجیب دوا ہے۔ اگر مرکیورس کار ۳۰ سے بھی دردیں نہ رکیں تو اس کا استعمال کریں یا مرکیورس کار ۳۰ کے ساتھ باری باری دیں۔ اس کی خاص علامت پیٹ کو دبانے اور آگے جھکنے سے درد میں آرام ہوتا ہے۔ مریض خود دوہرا نہیں ہوتا بلکہ درد دوہرا کر دیتا ہے۔

۴۔ ایکو نائیٹ ۳۰ - ۶: موسم گرما اور موسم بہار کی پچپش جب کہ دن گرم اور راتیں ٹھنڈی ہوں۔ ایکو نائیٹ کی پچپش کی علامات نہایت شدید ہوتی ہے۔ مریض پر خوف طاری ہو جاتا ہے کہ اتنی شدید علامات تو ختم ہی کر دیں گی۔ مقعد سے خون ہی خون یا معمولی کچج سا خارج ہوتا ہے اور دردیں شدید ہوتی ہیں۔ غرضیکہ گرمی کے موسم میں پچپش کی ابتدا میں شدید علامات کے لئے ایکو نائیٹ کو مت بھولیے۔

۵۔ آرسنک البم ۳۰: پیٹ اور مقعد میں جلن، پیاس اور خاص طور پر پاخانہ پھرنے کے بعد انتہائی کمزوری کا احساس، شدید بے چینی، پاخانے سیاہ رنگ کے بہت زیادہ بدبودار۔

نوٹ: شدید بے چینی شدید پیاس اور شدید کمزوری۔ یہ تین علامات نمایاں ہونی چاہئیں ورنہ آرسنک البم کیس کو بجائے ٹھیک کرنے کے گڈ مڈ کر دے گی اور صحیح دوا نظر نہ آئے گی۔ چنانچہ آرسنک دینے سے پہلے علامات پر خوب غور

کر لیں۔

۶ - نکس و امیکا ۳۰: پاخانہ آجانے کے بعد خواہ قلیل سا ہی کیوں نہ ہو حاجت کو تسکین ہو جاتی ہے۔

نوٹ: مرکبوس میں اس کے برعکس حاجت جاری رہتی ہے اور مریض پاخانے سے اٹھنے کا نام تک نہیں لیتا۔ نکس اور مرکبوس میں یہی علامت تفریق کرتی ہے۔ صبح کو مرض کا زور ہوتا ہے اور بار بار حاجت ہوتی ہے۔

۷ - کیشٹھرس ۳۰: پیشاب کی علامات بہت نمایاں ہیں۔ بار بار پیشاب کی پر درد حاجت ہوتی ہے اور قطرہ قطرہ پیشاب جلن کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ چنانچہ مقعد میں بھی یہی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ خاص علامات پاخانہ کا انتڑیوں کے ٹکڑوں کی مانند ہونا ہے گویا کہ اٹریاں کٹ کٹ کر خارج ہو رہی ہوں۔
نوٹ: درحقیقت یہ انتڑیوں کے ٹکڑے نہیں ہوتے بلکہ مرض کی وجہ سے اس طرح کی جھلیاں بنتی چلی جاتی ہیں لہذا مریض کو یہ بات بتا کر اس کا فکر کم کیا جائے۔

۸ - سلفر ۳۰: پرانی اور ضدی قسم کی پچش میں اس کا اکثر استعمال فائدہ مند رہتا ہے۔ نکس کی مانند سلفر میں بھی بار بار پاخانہ پھرنے کی حاجت پائی جاتی ہے دیگر سلفر کی علامات مریض میں ضرور تلاش کریں۔

نوٹ: باپو کیمک میں ایک گروپ ادویات کا عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ آپ بھی نوٹ فرمائیں۔ فیرم فاس ۶x کالی میور ۶x کالی فاس ۶x ملا کر استعمال کرائیں۔

پیشاب کی تکالیف

URINARY DISORDERS

پیشاب کی تکالیف کئی طرح کی ہیں۔ مثلاً پیشاب جل کر آتا جو اکثر سوزاک یا پتھری کی علامت ہے۔ پیشاب کا رک جانا مثلاً غدہ قدامیہ کی سوجن کی وجہ سے۔ عورتوں میں وضع حمل کے بعد۔ نوزائیدہ بچہ کا پیشاب بند ہو جانا۔ پتھری کی وجہ سے پیشاب بند ہو جانا یا رک رک کر آنا۔ اس کے علاوہ پیشاب میں خون آنا (عموماً پتھری کی وجہ سے) پیشاب کا خواب میں خود بخود نکل جانا۔ مثلاً کی کمزوری سے پیشاب کا قطرہ قطرہ گرتے رہنا۔

ہم روز مرہ کی استعمال ہونے والی ادویہ کا ذیل میں ذکر کرتے ہیں۔

پیشاب کا بند ہو جانا

۱۔ نوزائیدہ بچہ کے پیشاب کا بند ہو جانا۔ ایکو نائیٹ ۳۰ (ایک یا دو خوراک کافی ہوں گی)

۲۔ آپس میلی فیکا ۳۰: اگر ایکو نائیٹ سے بچہ کا پیشاب نہ کھلے تو آپس دیں۔

۳۔ عورتوں میں وضع حمل کے بعد پیشاب کا بند ہو جانا۔ کاسیکم ۳۰ (ایک یا دو خوراک کافی ہوں گی)

۴۔ اگنیشیا ۳۰: باؤگولہ کی وجہ سے پیشاب بند۔

۵۔ اوپیم ۲۰۰، ۳۰: مثلاً کے فالج کی وجہ سے پیشاب نہ آنا۔ مریض کا

مٹانہ پیشاب سے بھر کر پھولا ہوا ہوتا ہے لیکن اسے اس بات کا احساس ہی نہیں ہوتا اور نہ ہی پیشاب کی حاجت ہی ہوتی ہے۔

۶۔ کیفور ۳Q: اخراجات یا جلدی ابھاروں کے دب جانے سے پیشاب کا بند ہو جاتا۔ اس میں بھی مٹانہ اوپیم کی طرح بھرا ہوتا ہے۔ دانے دار بخاروں میں یہ کیفیت اکثر پیدا ہو جاتی ہے۔

۷۔ آرنیکا ۳۰۶: زیادہ جسمانی محنت یا چوٹ کی وجہ سے پیشاب کا بند ہو جانا (اوپیم)

۸۔ ایکونائٹ ۳۰: ڈر کی وجہ سے پیشاب کا بند ہو جانا (اوپیم)

۹۔ فیرم فاس ۳۰x۶: تیز بخار یا کسی حاد مرض کے دوران میں پیشاب کا بند ہو جانا۔

۱۰۔ ایکونائٹ ۳۰: خشک سردی لگنے سے اور ڈکا مارا ۳۰ مرطوب موسم میں یا بھگنے سے پیشاب کے بند ہو جانے کے لئے۔

۱۱۔ سلفر ۳۰: ایک ہی خوراک اکثر پیشاب کو جاری کر دیتی ہے۔ بطور روز مرہ کی دوا کے استعمال کریں۔

پیشاب کا جل کر آنا

۱۔ کنیتھرس ۳۰: اس دوا میں سب سے زیادہ جلن پائی جاتی ہے، پیشاب گرم پگھلے ہوئے سیسہ کی مانند ہوتا ہے اور صرف قطرہ قطرہ گرتا ہے۔ پیشاب کی حاجت ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔ سوزاک کی وجہ سے یا ویسے ہی مٹانہ کی سوزش۔ مجری البول کی سوزش یا پتھری کی وجہ سے یہ شدید جلن پائی جاتی ہے۔ اس دوا کی دو بڑی علامات یاد رکھیں۔

۱۔ شعیہ جلن۔ ۲۔ نہ شتم ہونے والی پیشاب کی حاجت (زیادہ پیشاب اور جلن اور حاجت کے لئے الکیو پیلیم استعمال کریں)

۲۔ مرکبوس کار ۳۰: اس میں بھی بالکل وی شعیہ جلن اور شتم نہ ہونے والی پیشاب کی حاجت ملتی ہے جو کیتھرس میں ہے لیکن مرکبوس کار میں پیشاب کی علامات کے ساتھ ساتھ مقعد کی علامات بھی ہوتی ہیں۔ پاخانہ بھرنے کی نہ شتم ہونے والی پردرد اور پر جلن حاجت۔ یہ دونوں دوائیں پیشاب کی جلن والی دواؤں کی سردار ہیں۔ پہلی کیتھرس اور دوسرے نمبر پر مرکبوس کار۔

۳۔ ٹکس و امیکا ۳۰: شراب نوشی۔ ادویات کا کثرت استعمال اور جلن دار پیشاب۔ پاخانے کی بار بار اور ناکام حاجت بھی ساتھ ہوتی ہے۔ چڑچڑے مریض۔

پیشاب کا کم ہو جانا

۱۔ ۱۔ پوس میلی فیکا ۳۰: جب پیشاب کے کم ہونے کا ذکر آئے تو اس حالت میں پہلی قابل توجہ دوا ۱۔ پوس ہے۔ اس کی خاص علامات یہ ہیں۔

۱۔ پیشاب قلیل یا بالکل نہ آنا ۲۔ مختلف جگہوں پر سوجنیں ۳۔ پیاس

نادر ۴۔ گرمی سے تکلیف کا بڑھنا۔

بچوں کے کیسوں میں جب کہ پیشاب کم ہو جائے یا بند ہو جائے تو اکثر یہ دوا کام آتی ہے۔

۲۔ ایپو سائیم کینا ۳۰: Q اس دوا میں بھی ۱۔ پوس کی مانند پیشاب کم ہو جاتا ہے لہذا یہ دوا اکثر پانی پڑنے میں کام آتی ہے۔ اس کی خاص علامات شدید نہ بجھنے والی پیاس اور سردی سے تکلیف کا بڑھنا ہیں۔

۳ - آرسنک الہم ۳۰: یہ دوا مندرجہ بالا دو دواؤں کی ساتھی ہے۔ یہ تینوں پانی پڑنے (ڈراپسی یعنی جلدھر) میں کام آتی ہیں۔ اس دوا میں پیشاب کم ہو جانے کے ساتھ ساتھ اس کی خاص قسم کی پیاس یعنی بار بار تھوڑا تھوڑا پانی پینا موجود ہوتا ہے۔ یہ دوا بھی ایپو سائیم کی مانند سردی زیادہ محسوس کرتی ہے مگر پیاس ان دونوں میں تفریق کر دیتی ہے۔

چنانچہ خلاصہ یہ ہوا کہ ۱ - ۱ - پس۔ پیشاب کم اور پیاس ندارد ۲ - ایپو سائیم۔ پیشاب کم اور نہ بجھنے والی پیاس اور ۳ - آرسنک الہم۔ پیشاب کم اور بار بار گھونٹ گھونٹ پانی کی پیاس۔
پتھری اور ریگ کی شکایات

۱ - بریس و لگیس ۳۰ Q: پیشاب میں سرخ ریگ، پیشاب کرتے وقت کمر میں درد۔ کمر درد اور پیشاب کی تکالیف دو ضروری علامات ہیں جو اس دوا میں پائی جاتی ہیں۔ اس دوا میں کمر کا درد اتنی ہی نمایاں علامت ہے جتنی کہ رشاکس میں مگر رشاکس میں ایسی پیشاب کی علامات نہیں پائی جاتیں۔

۲ - پریا بریو ۳۱ Q: ۱ - رانوں میں دردیں ۲ - مریض صرف جانوروں کی طرح دونوں ہاتھوں اور پاؤں پر کھڑے ہو کر پیشاب کر سکتا ہے۔ ۳ - پیشاب کی بوتلیز ایمونیا کی بو کی مانند۔ اس دوا کی یہ تین علامات ہیں۔ پیشاب میں سرخ ریت ہوتی ہے۔

۳ - لائیکو پوڈیم ۳۰: پیشاب کی سرخ ریت کے لئے یہ دوا نمایاں درجہ رکھتی ہے۔ بچہ پیشاب کرتے وقت درد کی وجہ سے بہت چیخا چلاتا ہے اور کافی مقدار میں ریت خارج کرتا ہے۔ پیشاب دن کی نسبت رات کو زیادہ آتا ہے۔

۴ - سیپیا ۳۰: یہ بھی سرخ رت کے لئے نہایت نمایاں ہے اور اس کی دوسری مستند علامت ہمیشہ ساتھ ہوتی ہے وہ علامت بدبودار پیشاب ہے۔

۵ - تھلا پسی برسا + سٹورس ۶، Q: یہ دوا پتھری اور ریگ خارج کرنے کے لئے نہایت کامیاب ثابت ہوئی ہے۔

۶ - سار سپریلا ۳۰: پیشاب کے ختم ہونے پر شدید درد۔ بچہ پیشاب کرنے سے قبل اور دوران پیشاب چیختا ہے۔ پتھری اور رت۔

پیشاب کا خود بخود نکل جانا

۱۔ کا شیکم ۳۰: چھینکنے یا کھانے سے خود بخود پیشاب کا خارج ہو جانا۔

۲ - سیپیا ۳۰: رات کے پہلے حصہ میں سوتے میں پیشاب کا نکل جانا عموماً دہلی پتلی لڑکیوں میں۔

۳ - ایکویزیٹم ۶، Q: جب خواب میں پیشاب خطا ہو جاتا ہے اور کسی دوا کی علامت نہ ملے اور نہ کوئی وجہ معلوم ہو تو اسے استعمال کریں۔

۴ - گنیشیا فاس ۲۰۰، ۳۰: پیشاب خطا ہونے کی (سوتے یا جاگتے میں) روز مرہ کی دوا ہے۔

۵ - سائٹا ۳۰: پیٹ کے کیرؤں کی وجہ سے بول بستی۔

پیشاب میں خون کا آنا

۱ - ٹیری بن تھینا ۶: اس دوا کا پیشاب خون کی آمیزش کی وجہ سے سیاہی مائل دھوئیں رنگ کا ہوتا ہے اور یہ پیشاب اس دوا کی خاص علامت ہے۔

۲ - آرنیکا ۳۰، ۶: چوٹ لگنے سے پیشاب میں خون آئے۔

غده قدامیہ کی سوزش کی وجہ سے پیشاب کی تکالیف

۱۔ چمافلا Q' ۳۰: غدہ قدامیہ کے سوج جانے کی وجہ سے پیشاب کی تکالیف (جو اکثر بوڑھوں میں واقع ہوا کرتی ہیں) خاص علامت سیون کے مقام پر بیٹھنے پر ایسا احساس کہ نیچے گولہ رکھا ہوا ہے (اور یقیناً یہ گولا سوجا ہوا غدہ قدامیہ ہی ہوتا ہے) دیگر خاص علامت پیشاب میں بہت بڑی مقدار میں یسدار بلغم ملا ہوا ہوتا ہے۔

۲۔ ڈجی ٹیلس ۳۰' ۶: غدہ قدامیہ کا بڑھ جانا اور اس کے ساتھ پیشاب کی بار بار حاجت۔ یہ دوا بوڑھے آدمیوں کے بڑھتے ہوئے غدہ قدامیہ کی نمبر ایک دوا ہے (خیال رہے غدہ قدامیہ کا مزمن طور پر بڑھ جانا ہے حادثہ سوزش نہیں)

۳۔ سیل سیرو لیٹا Q: غدہ قدامیہ کے حادثہ درم میں پیشاب کی بندش کے لئے استعمال کریں۔

تپ محرقہ

TYPHOID FEVER

روز مرہ کی دوا اگر قبض ہو اور زبان سفید ہو تو فیرم فاس ۶x + کالی میور ۶x + کالی فاس ۶x اگر قبض نہ ہو تو فیرم فاس ۶x کالی فاس ۶x۔

نوٹ نمبر ۱: گہری غنودگی۔ تشنج۔ بستر کا نوچنا۔ اعضائے جسم کا پھڑکنا۔ مستقل ہڈیان۔ تیز اور کمزور نبض۔ زیادہ نقاہت۔ انتڑیوں سے جریان خون وغیرہ شدید خطرہ کی علامت ہیں۔ اگر دوران حمل تپ محرقہ ہو جائے تو اکثر اسقاط ہو کر

موت واقع ہو جاتی ہے۔ ۱۰۵ نمبر پھر نہایت مایوس کن ہے اور ۱۰۶ یا ۱۰۷ تو عموماً موت کا پیغام ہے۔ اگر نارمل سے نیچے نمبر پھر چلا جائے تو وہ بھی موت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

جب تک نبض ۱۱۰ یا ۱۱۵ تک مستقل طور پر قائم رہتی ہے اور نمبر پھر ۱۰۴ تک ہوتا ہے کوئی خاص پیچیدگیاں نہیں ہوتیں۔ پیٹ کی علامات نرم ہوتی ہیں اور ہڈیاں وغیرہ نہیں ہوتا تب تک مریض محفوظ سمجھا جاسکتا ہے۔

نوٹ نمبر ۲: جب تک سو فیصد بخ بالشل دوا کا یقین نہ ہو جائے اندھا دھند کوئی دوا مت دیں۔ کیونکہ غلط دوا سے علامات بے ترتیب ہو جاتی ہیں۔ پھر عام طور پر کیس قابو میں نہیں آتا۔

نوٹ نمبر ۳: ایک بالشل دوا تجویز کر کے اور ابلے ہوئے پانی کو ٹھنڈا کر کے اس میں آٹھ دس قطرے اس دوا کے ملا کر محفوظ جگہ رکھوا دیں۔ اس کو نہایت پابندی کے ساتھ ہر چار یا چھ گھنٹہ بعد مریض کو متواتر ایک چمچ بھر دیتے چلے جاویں حتیٰ کہ دوا کا رد عمل پیدا ہو۔ اگر شروع مرض سے بالشل دوا تجویز ہو گئی ہے اور باقاعدہ دی جا رہی ہے تو پانچ چھ روز میں ہی رد عمل پیدا ہو گا۔ پھر دوا بند کر دیں اور ضرورت کے مطابق دہرائیں۔ اس طرح سے تپ محرقہ یقیناً بغیر اپنا کورس پورا کئے ہفتہ عشرہ یا اس سے بھی کم مدت کے اندر ختم ہو جائے گا۔

تپ محرقہ کی اہم ترین دوائیں مندرجہ ذیل ہیں ۱۔ پشیشیا ۲۔ برائی اونیا ۳۔ جیلسمیم ۴۔ رشاکس ۵۔ آرنیکا ۶۔ آرسنک البم ۷۔ فاسفورک ایسڈ ۸۔ کالی فاس ۹۔ لیکس ۱۰۔ ہائیو سالٹس ۱۱۔ کاربودیجی ٹیبنس ۱۲۔ میورانک ۱۳۔ ایسڈ ۱۴۔ اوپیم ۱۵۔ نکس مو کیٹا ۱۶۔ سٹرامونیم ۱۷۔ ۱۔ پس میلی فیکا ۱۷۔

ہیلی بورس ۱۸ - زکم شیلیکم ۱۹ - فاسفورس ۲۰ - سلفر۔

پہلے اس کے کہ ان ادویات کی علامات خصوصی بیان کی جائیں یہ بتلانا ضروری ہے کہ ٹائیفائیڈ کا کیس ہو میو پیٹھک معالج کے لئے ایک اچھا خاصا امتحان ہے۔ اس میں صرف اکیلی بالٹل دوا ہی دینی چاہیے۔ دو دواؤں کا دہرانا بمنزلہ جرم کے ہے اور برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ آپ یقیناً کیس کی علامات پورے غور اور احتیاط سے لے کر اکیلی بالٹل دوا تجویز کر سکتے ہیں۔

اس مرض کے علاج پر قابو پانے کے لئے ہم کیسوں کو مندرجہ ذیل عنوانات کے ماتحت تقسیم کر سکتے ہیں۔

کیسوں کی پہلی قسم : تپ محرقہ کے ابتدائی کیس جو مرض کے کورس پورا ہونے سے قبل ہی ختم کئے جاسکتے ہیں۔

کیسوں کی دوسری قسم : تپ محرقہ کے وہ کیس جو خطرہ کی سرحد میں داخل ہو چکے ہوں۔

کیسوں کی تیسری قسم : تپ محرقہ کے وہ کیس جو خطرہ کی سرحد میں داخل ہو چکے ہوں اور قوت حیات ختم ہو رہی ہو۔

کیسوں کی چوتھی قسم : جہاں مرض کا زور دماغ پر ہو مثلاً ہڈیاں، بے ہوشی وغیرہ۔

کیسوں کی پانچویں قسم : جہاں چھاتی کی شدید علامات مثلاً نمونیہ وغیرہ تپ محرقہ کے ساتھ شامل ہو جائیں۔

مندرجہ بالا قسموں میں سے پہلی قسم یعنی تپ محرقہ کے ابتدائی کیسوں کا اگر شروع سے ہی باقاعدہ ہو میو پیٹھک علاج شروع کر دیا جائے تو مرض اپنا کورس

پورا نہیں کر پاتا اور ہفتہ کے اندر اندر مریض ٹھیک ہو جاتا ہے جیسے کہ اسے تپ محرقہ ہوا ہی نہیں۔ لیکن کئی دنوں کے بعد زیر علاج آئے تو پھر بھی مرض کی علامات کی شدت اور تکلیف کو جلد مات کر کے تھوڑے سے تھوڑے ممکن عرصہ میں مریض رو صحت کیا جاسکتا ہے جو دیگر علاجوں میں ممکن نہیں۔

یہ قسمیں اور درجے فقط سمجھنے کی سہولت کے مد نظر لکھے گئے ہیں اور ان میں جو دوائیں تحریر کی گئی ہیں ضروری نہیں کہ اسی درجہ میں ہی ان کی ضرورت ہو اور کہیں کام نہ دے سکیں گی بلکہ ہمارا اصل اصول یہ ہے کہ جس دوا کی علامات جہاں اور جس وقت ملیں وہی دوا استعمال کریں۔

۱۔ کیسوں کی دوسری قسم میں جو مکمل طور پر تپ محرقہ میں داخل ہو چکے ہوں۔
مندرجہ ذیل ادویات کام آتی ہیں۔

۱۔ برائی اونیا ۲۔ جیلسمیم ۳۔ پیٹیشیا ۴۔ رشاکس ۵۔ فاسفورک ۱۔ سڈا -
آرنیکا ۷۔ لیکس ۸۔ آر سنگم البم۔

۳۔ کیسوں کی تیسری قسم میں جو خطرہ کی سرحد میں داخل ہو چکے ہوں اور قوت حیات ختم ہو رہی ہو۔

مندرجہ ذیل دوائیں استعمال ہوتی ہیں۔

۱۔ کارووبوہی ٹیبلٹ ۲۔ میورا ٹک ۱۔ سڈ۔

۴۔ کیسوں کی چوتھی قسم۔ جہاں مرض کا زور دماغ پر ہو۔

(الف) غنودگی والے کیسوں میں ۱۔ اوپیم ۲۔ نکس مو کیٹا ۳۔ آرنیکا۔

اب جہاں دماغ میں زہر چلا گیا ہو اور شدید علامات مثلاً شدید ہڈیان، چھین

وغیرہ پیدا ہو جائیں۔ ہائیو سائمس، سٹرا مونیم، ۱۔ پس میلی فیکا، ہیلی بورس

زمک ٹیلکم

۵۔ کیسوں کی پہلی قسم جہاں چھاتی کی شدید علامات مثلاً نمونیہ وغیرہ تپِ محرکہ کے ساتھ ساتھ واقع ہوں۔ ۱۔ فاسفورس ۲۔ سلفر۔

آئیے اب آپ کو ان ادویات کی جامع اور مختصر علامات بتائی جائیں۔
۱۔ پیٹیشیا ۳۰: اس دوا کے مریض کو دیکھتے ہی آپ ایسے محسوس کریں گے کہ یہ مریض نہیں بلکہ کوئی شرابی ہے اور نشہ میں مدہوش پڑا ہے اور جب اس سے کچھ پوچھنا چاہیں گے تو اس کا جواب بھی شرابیوں کی مانند ہو گا۔ کہے گا کہ میرے جسم کا بند بند اور جوڑ جوڑ الگ الگ بکھرے پڑے ہیں اور میں ان کو اکٹھا کر رہا ہوں اور باتیں کرتے کرتے سو جائے گا۔ اب اگر اس تصویر میں ایک اور علامت کو شامل کر دیں تو آپ پیٹیشیا کو قطعاً نہیں بھول سکتے اور وہ علامت ہے جملہ اخراجات بدن یعنی پاخانہ، سانس، پسینہ، پیشاب، جسم کی بھاپ وغیرہ سب کا شدید بدبودار ہونا۔

۱۔ شرابیوں کا سا چہرہ ۲۔ دماغی ہذیانی کیفیت اور ۳۔ بدبودار اخراجات یاد رکھیں۔

۲۔ برائی اونیا ۳۰: اس دوا کی علامات نہایت نمایاں ہیں ۱۔ حرکت سے تکالیف کا بڑھنا ۲۔ ہر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد ایک پورا گلاس پانی کا پی جانا ۳۔ زبان پر سفید میل ۴۔ قبض جیسے پیاس سے ظاہر ہے منہ بھی خشک اور جیسے قبض سے ظاہر ہے مقعد بھی خشک۔ منہ سے مقعد تک خشکی ہی خشکی۔ ان چار علامات کے سانچہ میں کوئی اور دوا فٹ نہیں بیٹھ سکتی۔ سب سے بڑی علامت حرکت سے تکالیف کا بڑھنا ہے حتیٰ کہ مریض آنکھوں کو بھی حرکت دینے سے

ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ہلانا اور کروٹ لینا تو ضرور تکلیف دہ ہوں گے چنانچہ اگر لیٹے ہوئے مریض کو اٹھایا جائے تو انتہائی نقاہت پیدا ہو جاتی ہے۔

۳۔ جیلسمیم ۳۰: اس دوا میں ایک نمایاں علامت سر سے پاؤں تک چھائی ہوئی ہے اور وہ انتہائی کمزوری ہے جو اعصابی کمزوری بھی ہوتی ہے اور جسمانی بھی۔ چنانچہ اس کمزوری کی وجہ سے اگر مریض ہاتھ اوپر اٹھاتا ہے تو ہاتھ لرزنے لگتا ہے کھڑا ہونے کی کوشش کرتا ہے تو ٹانگیں کانپنے لگتی ہیں۔ زبان باہر نکالتا ہے تو زبان لرزتی ہے۔ اگر بات کرنا چاہتا ہے تو زبان قابو میں نہیں ہوتی اور ایک خاص علامت جو آپ کو یاد رکھنی چاہئے اور جو نہایت آسانی سے آپ پہچان لیں گے۔ اسی عام کمزوری کی وجہ سے پوٹوں کا بے ساختہ آنکھوں کے اوپر گر جاتا ہے۔ یعنی آپ مریض سے کوئی سوال کرتے ہیں۔ مریض کوشش کر کے آنکھیں کھولتا ہے لیکن زیادہ دیر کھول کر نہیں رکھ سکتا اور آنکھیں خود بخود بند ہونے لگتی ہیں۔ اس تصویر میں ایک اور علامت آپ زیادہ کر لیں اور جیلسمیم آپ کے قابو میں رہے گی۔ وہ علامت ہے پیاس کا نہ ہونا یہ علامت اسے برائی ادویا سے الگ کرتی ہے اور بدبودار اخراجات کا نہ ہونا۔ یہ علامت اسے پیشیاس سے علیحدہ کر دیتی ہے۔

۴۔ رشاکس ۳۰: اس دوا کی علامات پوچھنے سے نہیں بلکہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ مریض کروٹوں پر کروٹیں بدل رہا ہوتا ہے۔ تمام جسم دکھتا ہے اور خاص طور پر کمر میں شدید درد ہوتا ہے۔ اوپر اگر بے کل اور کروٹیں بدلنے والے مریض کی زبان نوک پر سرخ ہو اور اسہال موجود ہوں تو اسے ضرور رشاکس دیں۔

۵ - آرنیکا ۳۰: اس دوا کی علامات ہیشیا اور رشاکس سے ملتی جلتی ہیں اور اس طرح سے ان تینوں میں مغالطہ پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً باتیں کرتے کرتے مریض سو جاتا ہے۔ ہیشیا۔

تمام جسم میں دکھن اور کروٹیں بدلنا۔ رشاکس وغیرہ لیکن ایک خاص علامت جو اس دوا کو دیگر تمام ادویات سے الگ کرتی ہے وہ جسم پر سیاہ اور نیلے داغوں کا پایا جانا ہے جیسے کہ چوٹ لگنے سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

آرنیکا کی تین علامات کا گروپ یہ بنتا ہے ۱۔ تمام جسم میں دکھن جیسے کہ بقول ایک لیکچر کے ”مارکوٹ کر دھر دیا ہو“ ۲۔ جلد پر نیلے کالے داغ ۳۔ پاخانہ اور پیشاب کا خود بخود خطا ہو جانا۔

۵

۶ - آرسنک البم ۳۰: اس دوا کی علامات اس قدر واضح ہیں کہ جس نے ایک مرتبہ آرسنک البم کا کیس دیکھا ہو وہ اسے نہیں بھول سکتا۔ خاص علامات یہ ہیں ۱۔ پیاس بار بار اور ایک وقت میں صرف اس قدر پانی پئے کہ جس سے منہ اور حلق تر ہو جائے یعنی بار بار اور گھونٹ گھونٹ پانی پئے۔

۲۔ بے چینی۔ رشاکس کے مریض کا تو جسم دکھتا ہے اور وہ کروٹوں پر کروٹیں لیتا ہے لیکن آرسنک کی بے چینی چھاتی اور دماغ میں ہوتی ہے۔ بے چینی اور شدید بے چینی جسے نقاہت اور کمزوری بھی نہیں دبا سکتی۔ چنانچہ جب مریض تمام جسم کو حرکت دینے کے قابل نہیں رہتا تو ہاتھ پاؤں اور سر ہی کو حرکت دیتا رہتا ہے ۳۔ نقاہت جو لمحہ بہ لمحہ مریض کے جسم اور روح پر طاری ہوتی چلی جاتی ہے ۴۔ زبان صاف اور سرخ حالانکہ تپ محرقہ میں عموماً زبان میلی ہوتی ہے لیکن اگر آرسنک دوا ہوگی تو زبان صاف اور سرخ ہوگی (یا گاہے کہیں کہیں

نے سیاہ ہوگی) ۵۔ اور آخری علامت بدودار سیاہی مائل چھوٹے چھوٹے
اسہال اور ان سب علامات کے ساتھ جسم کے اندر آگ لگی ہوتی ہے جسے
آر سیکنم البم ہی بچھا سکتی ہے۔

۷۔ فاسفورک ایسڈ ۳۰: اس کی قابل ذکر علامات یہ ہیں۔ مریض کے
اگرچہ ہوش و حواس بجا ہوتے ہیں لیکن اس طرح سے چپ چاپ اور لا پرواہ
سا پڑا ہوتا ہے گویا کہ اسے اپنی زندگی یا گرد و نواح سے قطعاً کوئی دلچسپی نہیں۔
مریض بات چیت کرنا ہی نہیں چاہتا اور اگر بولے بھی تو آہستہ سے جواب دے
دیتا ہے۔ بس گرم سن سی کیفیت ہوتی ہے۔ اس دماغی علامت کے ساتھ ساتھ (جو
مشت زنوں کی خاص دماغی کیفیت ہے اور یاد رہے کہ فاسفورک ایسڈ مشت
زنوں کے تپ محرقہ کی خاص دوا ہے) ہلکے سفید رنگ کے بلا درد اسہال ہوں
گے اور پیٹ بھی خاصا پھولا ہوا ہو گا۔

۸۔ کالی فاس ۳۰ - ۶x: یہ دوا تپ محرقہ کی ایک بہت بڑی دوا ہے اور اس
سے بے شمار کیس ٹھیک کئے گئے ہیں۔ اس کی خاص علامات یہ ہیں۔ زبان خشک
اور بھوری۔ اسہال بدودار۔ نہایت کمزوری۔ نبض کمزور۔ سانس بدودار۔
دانتوں پر میل۔ دماغی نقاہت اور گراوٹ۔ ہڈیان۔ جسم کے تمام اخراجات
انتہائی بدودار ہوتے ہیں۔ چنانچہ اگر دیگر بدودار اور ہڈیانی ادویات کی علامات
واضح نہ ہوں اور دماغی کمزوری بڑھی ہوئی معلوم ہو تو اسے شوق سے استعمال
کریں۔

۹۔ لیکس ۳۰: ڈاکٹر نیش کے کہنے کے مطابق یہ دوا مرض کے درمیانہ درجہ
میں کام آنے والی دوا ہے اور اس کی خاص علامات زبان کا باہر نکالتے وقت

کانپا، گلے یا چھاتی پر کسی چیز کو برداشت نہ کر سکتا اور سونے سے تکالیف کا
 بردھتا ہیں۔ اس کے استعمال (۲۰۰ پونسی کی ایک خوراک) سے چوبیس گھنٹوں
 کے اندر اندر مرض میں سادہ پن آجاتا ہے اور علامات کی شدت کم ہو جاتی
 ہے۔

۱۰۔ ہائیو سائیکس ۳۰: ہدایاتی کیفیت میں جب کہ مریض بستر کو چھتا یا پکڑتا
 ہے۔ نگاہوں جانے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے جسم کے حصے پھڑکتے اور
 لرزتے ہیں۔

۱۱۔ کاربودیجی ٹیبلٹس ۲۰۰ - ۳۰: اس دوا کی ضرورت اس وقت ہوتی ہے
 جب کہ مریض کو مرض ٹھنڈا کر کے رکھ دیتا ہے۔ تمام جسم ٹھنڈا لیکن مریض
 اپنے اندر آگ محسوس کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اسے ہر وقت پٹکھا کیا جائے۔
 اخراجات شدید بدبودار ہوتے ہیں۔ مریض ہاتھ سے جا رہا ہوتا ہے اور ایسی
 حالت میں دنیا والوں کے پاس تو شاید کوئی دوا ہو یا نہ ہو میو پیٹھی کے پاس ایک
 دوا ضرور ہے جسے ہانمن اعظم کی کاربودیجی کہتے ہیں اور حقیقتاً "اس دوا نے
 بہت سوں کو موت کے منہ سے واپس کیا ہے۔"

۱۲۔ میورائٹک ایسڈ ۲۰۰ - ۳۰: یہ دوا بھی کاربودیجی ٹیبلٹس کی ساتھی ہے
 اور جن مریضوں میں زندگی کا کھیل ختم ہونے والا ہوتا ہے وہاں پر اس کا
 استعمال ہوتا ہے۔ مریض اس قدر نحیف اور کمزور ہوتا ہے کہ چارپائی پر ہموار
 نہیں لیٹ سکتا بلکہ نیچے کی طرف پھسل جاتا ہے۔ نچلا جڑا ناتوانی کی انتہا کے
 ثبوت کے طور پر لٹکا ہوا ہوتا ہے اور پیشاب اور پاخانہ خود بخود خطا ہوتا رہتا
 ہے۔ زبان مفلوج ہو کر اور سکر کر اپنے سائز سے تیسرا حصہ رہ جاتی ہے۔

۱۳- اوپیم ۲۰۰ - ۳۰: جب کہ غنودگی کی انتہا ہو اور مریض خراٹے دار سانس لیتا ہو تو اوپیم کا استعمال کریں۔

۱۴- نکس مو سکیٹا ۳۰: یہ دوا بھی اوپیم کی مانند غنودگی میں استعمال کی جاتی ہے اس کی خاص علامات منہ کا انتہائی خشک ہونا حتیٰ کہ زبان خشکی کی وجہ سے تالو سے لگ جاتی ہے لیکن اس کے باوجود پیاس نہیں ہوتی۔

۱۵- سٹرا مونیم ۳۰: ہڈیانی تپ محرقہ میں جب کہ مریض کا چہرہ نہایت سرخ ہو اور لگا تار بکٹا چلا جائے۔ آنکھوں سے وحشت ٹپکتی ہو اور آنکھیں سرخ ہوں تو اس کو استعمال کرائیں۔

۱۶- ۱-پس میلی فیکا ۲۰۰ - ۳۰: جب بخارات دماغ کو چڑھ جائیں مریض یوں تو بیہوش پڑا ہو لیکن کسی کسی وقت نہایت تیز چیخ مارتا ہو۔ پیاس ندارد۔ تمام جسم کانپتا ہو۔ پیشاب بند یا قلیل۔

۱۷- ہیلی بورس ۱۰۰۰ - ۳۰ - ۱: ۶-پس کی مانند اس دوا میں بھی بخار دماغ کو چڑھ جاتا ہے۔ مریض سرہانے پر سردائیں بائیں مارتا ہے، ماتھے پر شکنیں ڈالتا ہے، پیشاب بالکل معمولی یا بالکل بند اور پیاس زیادہ۔ گاہے ایک ہاتھ ایک پاؤں مارتا چلا جاتا ہے۔ ایک ہزار کی ایک خوراک پانی میں دے کر نتیجہ دیکھیں۔ سب سے پہلے پیشاب زیادہ آنا شروع ہو جائے گا۔

۱۸- زکم میسلیکم ۲۰۰ - ۳۰: یہ دوا بھی شدید دماغی کیسوں میں کام آتی ہے مریض کے دونوں پاؤں ہر وقت حرکت میں رہتے ہیں، سرمارتا ہے، پاخانہ اور پیشاب خود بخود نکل جاتا ہے۔

۱۹- فاسفورس ۳۰: جب تپ محرقہ میں نمونیہ ہو جائے۔

- ۲۰۔ سلفر ۳۰: جب ہاتھ پاؤں جلتے ہوں اور دیگر دوائیں عمل نہ کریں۔
- نوٹ ۱۔ پس میلی فیکا، ہیلی بورس اور زکم ٹیلیکم کی مفصل علامات ”سرسام“ کے بیان میں دیکھیں۔ سٹرا مونیم اور ہائیو سائنس کی علامات ”ہڈیان“ کے بیان میں دیکھیں۔ فاسفورس کی علامات ”نمونہ“ کے بیان میں دیکھیں۔
- ۲۱۔ اگر کوئی دوا سمجھ میں نہ آئے تو بایو کیمک کی روز مرہ کی دوائیں جو شروع میں درج کی گئی ہیں استعمال کرائیں۔ ۶ سے ۸ خوراک روزانہ مرض کی شدت یا کمی کے مد نظر دیں۔

تشنج (بچوں میں)

CONVULSIONS IN INFANTS AND CHILDREN

- (روز مرہ کی دوا تشنج کے وقت کمفر Q روٹی پر سٹکھا دیں۔)
- تشنج کی متعدد وجوہات ہیں جن میں سے زیادہ تر ۱۔ دانت نکالنا ۲۔ پیٹ میں کیڑے ۳۔ ڈر جانا ہیں۔ علاوہ ازیں بعض بچے وراثتاً یہ بیماری لے کر پیدا ہوتے ہیں۔

عام استعمال ہونے والی ادویات یہ ہیں۔

- ۱۔ ہیلڈ ڈونا ۳۰: بچوں کے تشنج میں دیگر تمام دواؤں سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ مرض کے حملہ کی وقت جب کہ آپ درست وجہ معلوم نہیں کر سکتے یا پورا

کیس آپ کے سامنے نہیں ہوتا آپ اطمینان سے بیلا ڈونا دیں اور اکثر یہ دوا آپ کو مایوس نہیں کرے گی۔ موٹی علامات یہ ہیں۔

۱۔ سرگرم 'چہرہ سرخ' پتلیاں پھیلی ہوئیں اور پاؤں ٹھنڈے ۲۔ موٹے تارے بچے ۳۔ بچہ نیند میں چونکتا ہے۔

۲۔ گنیشیا فاس ۶x: ہر قسم کے تشنج کے لئے جب کہ بیلا ڈونا یا دیگر دوائیں ناکام ہو جائیں گرم پانی میں استعمال کرائیں۔ اگر بچہ کمزور ہو تو گلکیریا فاس ۶x ملا کر استعمال کریں۔ گنیشیا فاس (بایو کیمک کی) ہر قسم کے تشنج کے لئے مستقل دوا ہے۔

۳۔ کیموپلا ۳۰: چڑے مزاج والے بچوں میں تشنج۔ ایک گال سرخ دوسرا زرد

۴۔ سائٹا ۳۰: پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے تشنج۔ ناک طے اور دانت پیسے۔

۵۔ اوپیم ۳۰: ڈر جانے کے بعد بچہ غنودگی کے عالم میں خراٹے دار بھاری سانس لے، قبض ہو اور تشنج کے بعد گرمی نیند میں چلا جاتا ہے۔

۶۔ سلیشیا ۲۰۰، ۳۰: تشنج کا حملہ ہر نئے چاند پر۔ سر پر پسینہ۔ خنازیری مزاج بچک کے بد اثرات۔

۷۔ کیوپرم میسلیکم ۳۰: چہرہ نیلا۔ کالی کھانسی میں۔

۸۔ تشنج کی حالت میں بچہ کو کمفر Q سونگھائیں جس سے بالعموم شدید سے شدید تشنج فوراً ختم ہو جاتا ہے۔

۹۔ پیسی فلورا Q: چند قطرے ہر چند منٹوں بعد دیں تاکہ تشنج کنٹرول میں آجائے۔

تلی کا بڑھ جانا

SPLEEN ENLARGED

روز مرہ کی دوا سیانو تھس Q

تلی عام طور پر لمیریا زہر کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے اور چونکہ ”چائنا“ بھی تلی کو بڑھاتی ہے اور لمیریا میں ایلو پیتھی والے کونین کا خوب استعمال کرتے ہیں لہذا ایک عضو پر دو عذاب نازل ہو جاتے ہیں۔

۱۔ سیانو تھس ۲۔ نیٹرم میور ۳۔ چائنا ۴۔ آرنیکا۔

۱۔ سیانو تھس Q - ۵ قطرے دن میں تین مرتبہ۔ تلی کی خاص دوا ہے اور جب بڑھی ہوئی تلی کے ساتھ ساتھ اس میں درد بھی ہو۔ سیانو تھس یقینی طور پر عمل کرتی ہے۔ بلا درد بڑھی ہوئی تلی میں اس کا کامیاب عمل نہیں دیکھا گیا۔

۲۔ نیٹرم میور ۲۰۰ - ۳۰ : لمیریا بخار میں جب کونین کا بے تحاشا استعمال کیا گیا ہو اور تلی بڑھ گئی ہو۔ مریض کی زبان کے دونوں طرف چھوٹے چھوٹے جھاگ دار بلبلوں کی لائن ہوگی۔ درد سر اور اس کے ساتھ قبض ہوگی۔ نیز پیاس بھی زیادہ ہوگی۔ مریض نمک زیادہ کھاتا ہے۔

۳۔ چائنا ۳۰ : کانوں میں شائیں شائیں۔ پیٹ میں نفخ زیادہ ، تلی بڑھی ہوئی اور پر درد۔ لمیریا بخار جس میں چائنا کی علامات پائی جائیں۔

۴۔ آرنیکا ۳۰ : تلی پر چوٹ لگنے سے درد اور درم۔

جریان منی، کمزوری باہ اور احتلام وغیرہ

SPERMATORRHOEA

مرد اور عورت میں جنسی کشش قدرت نے صرف انسانی تمدن کی تکمیل کے لئے وافر پیدا کی ہے۔ اس وافر جنسی کشش کا ہرگز ہرگز یہ مقصد نہیں کہ فعل جماع بھی وافر اور بے تحاشا کیا جائے۔ لیکن انسان نے جسے اپنے جسم پر کھلا اختیار عطا کیا گیا ہے اس رعایت کا سراسر غلط استعمال کیا ہے۔ چنانچہ ناجائز لذت یابی کی جو سزا انسان کو ملتی ہے اس کے بے حد حساب واقعات روز مرہ ہمارے سامنے آتے رہتے ہیں۔ بعض غیر ہو میو پیتھک طبوں نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے اور انہوں نے ان جنسی غلط کاریوں کی آتش شوق کو اپنی دواؤں سے تیز تر رکھنے کی ذمہ داری تک اٹھائی ہوئی ہے (لاحول ولا قوۃ) ہو میو پیتھی ان لوگوں کی کیا مدد کر سکتی ہے اس سلسلہ میں ڈاکٹر کینٹ کا آخری فیصلہ سنا دیتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

”ایسے لوگ گلی کی نکر پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور گزرنے والی نوجوان لڑکیوں کو آنکھوں ہی آنکھوں میں نگلنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں اور ان کا مادہ منویہ وہیں پر بہہ نکلتا ہے۔ تم ایسے بھلے مانسوں کو جب ہی ٹھیک کر سکتے ہو جب ان میں بہتر بننے کی خواہش پیدا ہو۔ اور اگر تم ان میں بہتر زندگی بسر کرنے کی روح پھونک سکو۔ اس کے بغیر تم انہیں نہیں بچا سکتے اور جو صاحبان ایسی حرکات میں ہی زندگی کی خوشی سمجھتے ہوں وہ قطعاً اس لائق نہیں کہ انہیں نہ

ٹلنے والی سزا سے بچایا جائے اور ہو میو پیتھک دوا قطعاً؟ ان پر کوئی عمل نہیں کرے گی۔ ایسے مریض کو صحت یاب ہونے کے لئے اپنی قوت ارادی کو جگانا ہو گا کہ وہ بڑھ کر دوا کی مدد کرے۔“

گلی کی نکل پر کھڑا ہونا پھر بھی دل گردے کا کام ہے۔ بعض حضرات تو گوشہ تنہائی ہی کو غنیمت جان کر فائدہ اٹھانے کی جدوجہد میں لگے رہتے ہیں اور اس طرح سے دل کی حسرت پوری کر لی جاتی ہے۔ لیکن بہر کیف زندگی میں واپس آنے کے لئے ڈاکٹر کینٹ کی مندرجہ بالا ہو میو پیتھک شرائط آخری ہیں۔

۱۔ ایونا شائیوا Q : ۱۰ قطرے گرم پانی میں دن میں تین مرتبہ۔ کثرت جماع، مشت زنی، احتلام کے بعد اعصابی کمزوری، عام جسمانی ناطاقتی، دل کی دھڑکن وغیرہ کے لئے مفید ترین دوا ہے۔

۲۔ چائنا ۶، ۳۰ : مادہ منویہ کے زیادہ اخراج کے بعد پیٹ میں نفخ جو غذا کے بعد بڑھ جائے اور عام کمزوری۔ تازہ کیسوں میں اکثر مفید رہتی ہے۔

۳۔ ایسڈ فاس ۱۰۰۰، ۳، Q : مدر ٹنگر تین یا چار قطرے غذا کے بعد آدھ کلاس تازہ پانی میں۔ پرانے کیس۔ پیشاب بکثرت خصوصاً رات کو دو چار مرتبہ اٹھنا پڑے۔ پیشاب لسی کی مانند آئے۔ کثرت مجامعت اور مشت زنی کے کیس جو اپنی حالت اور دنیا سے لاپرواہ اور مردہ دل ہو چکے ہوں۔

۴۔ سیلکس ٹائیگرا Q : ۶۰ / ۳۰ قطرہ فی خوراک صبح و شام۔ عورتوں اور مردوں میں بڑھی ہوئی شہوت کو کم کرنے کے لئے۔

۵۔ اوری کینم Q : ۳ : مشت زنی کی خاص دوا (عورت اور مرد دونوں کے لئے) مشت زنی کی عادت کو چھڑانے کے لئے نیز مشت زنی کے بد اثرات میں

بھی اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔

۶۔ انا سموڈیم سی ایم: عورت یا مرد میں خواہش جماع قطعاً نہ ہوتا۔
۷۔ سکیوٹی لیرا لیٹری فلورا ۶: چار خوراک روزانہ ہفتہ بھر کھانے سے احتلام بند ہو جاتا ہے۔ مریض پر خوف طاری ہو جاتا ہے کہ وہ کبھی ٹھیک نہ ہو سکے گا۔

۸۔ کک رک ایسڈ ۶، ۳۰: خواہش جماع بہت تیز۔
۹۔ جیسیم ۲۰۰ - ۳۰: مشت زنی کے بد اثرات جب کہ تمام جسم معہ دماغ مفلوج سا اور ڈھیلا ڈھالا ہو۔ ذرا سے غیر متوقع حادثہ پر ہاتھ پاؤں کانپنے لگ جاتے ہیں۔

۱۰۔ کلکیریا کارب ۱۰۰۰ - ۲۰۰، ۳۰: خاص کر موٹے آدمیوں میں احتلام یا جماع کے بعد جسمانی اور دماغی کمزوری کا اچھا خاصا احساس ہوتا ہے۔ ہاتھ پسینہ سے لت پت رہتے ہیں۔ اخراج منی کے بعد پسینے جو رات کو اکثر واقع ہوتے ہیں۔

۱۱۔ سیفیس ایگریا ۲۰۰ - ۳۰: جلق کے بد اثرات۔ دماغ ہر وقت جنسی خیالات میں پھنسا رہتا ہے۔ پرانے مشت زنوں میں اس دوا کی علامات ملتی ہیں۔
۱۲۔ اگنس کاسٹس ۳۰، ۳: پرانے پاپی جو تمام عمر بس اسی شغل میں لگے رہے ہوں اور ۸۰ سال کی عمر میں بھی ۱۸ سال کی خواہش موجود ہو لیکن عملی طور پر ساڑھے چھ بجے ہوئے ہوں۔ سوزاک کے بعد نامردی یا قوت باہ میں کمی کے لئے مجرب ترین دوا ہے۔

۱۳۔ نکس وامیکا ۳۰: مشت زنی اور معدہ کی خرابی شراب و کباب والے

- اصحاب 'چڑچڑے مزاج والے مریض' قبض بار بار پاخانہ کی ناکام حاجت۔
- ۱۳ - سلفر ۳۰: سلفر کی عام علامات تلاش کریں۔ نیز پرانے سوزاک کی وجہ سے نامردی یا کمزوری میں اکثر کام آتی ہے۔ جلن کی علامات نمایاں ہوں گی۔
- ۱۵ - کوئیم ۳۰: جنسی خواہشات کے دب جانے کے بد اثرات خواہ کچھ بھی ہوں (مرد اور عورت دونوں میں) مردوں میں اکثر خضیوں میں درد رہتا ہے۔
- ۱۶ - زنکم میسلیکم ۳۰: خضیتیں اوپر کو چڑھے ہوئے۔
- ۱۷ - لائیکو پوڈیم c.m. ۲۰۰: معمر آدمیوں میں مکمل نامردی۔ بلند طاقتیں اکثر کامیاب رہتی ہیں۔
- ۱۸ - سیلینیم ۳۰: منی خود بخود گرتی چلی جاتی ہے۔ خود اعتمادی بالکل نہیں ہوتی۔ مذی بیٹھتے وقت سوتے وقت چلتے پھرتے وقت اور پاخانہ پھرتے وقت خارج ہوتی رہتی ہے۔

جگر کی تکالیف

LIVER AFFECTIONS

یرقان اور ورم

- ۱ - یرائی اونیا ۳۰، ۱:۶ - دائیں جانب پسلیوں کے نیچے جھین دار دردیں ۲
- جگر سو جا ہوا ۳ - ہر طرح کی حرکت سے تکلیف بڑھ جائے ۴ - مریض دائیں جانب ہی لیٹتا ہے چونکہ اس طرح سے درد والی جگہ کم از کم حرکت میں آتی

ہے لہذا مریض آرام محسوس کرتا ہے۔

حرکت یا سانس لینے سے چھین دار درد۔ درد والی جگہ کو دبا کر رکھنا خاص علامات ہیں۔

۲۔ مرکبورس سال ۳۰: ۱۔ مریض دائیں جانب نہیں لیٹ سکتا ۲۔ یرقان کی علامات ۳۔ بدبو دار سانس ۴۔ پاخانہ پر زیادہ دیر بیٹھنا جیسے کہ حاجت ختم ہونے ہی میں نہیں آتی ۵۔ تمام جسم پر بکثرت پسینہ جس سے افاقہ نہیں ہوتا۔ بکثرت پسینہ، بدبو دار سانس اور نہ ختم ہونے والی پاخانہ کی حاجت خاص علامات ہیں۔

۳۔ پوڈو فائلم ۳۰: ۱۔ یرقانی علامات ۲۔ مریض جگر کے مقام کو ہر وقت ہاتھ سے ملتا رہتا ہے ۳۔ صبح کو بلادرر اسہال۔

۴۔ چیلیڈونیم ۳۰: ۱۔ دائیں شانہ کی ہڈی کے نچلے کونے پر مستقل درد ۲۔ مریض گرم پانی سے آرام محسوس کرتا ہے ۳۔ کھانے سے وقتی طور پر آرام۔

دائیں شانہ کی ہڈی کے نچلے کونہ کا مستقل درد سب سے بڑی علامت ہے۔

۵۔ ڈجی ٹیلز ۳۰: ۱۔ یرقان جس کے ساتھ ست نبض موجود ہو ۲۔ یرقان جو دل کی بیماریوں کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔

۶۔ نکس و امیکا ۳۰: ۱۔ شراب خواری، مصالحہ دار غذاؤں، اسہال آور ادویہ کے کثرت استعمال سے جگر کی تکالیف ۲۔ قبض۔ پاخانہ کی بار بار حاجت ۳۔ مزاج انتہائی چڑچڑا۔

۷ - لائیگو پوڈیم ۱:۳۰ - تھوڑا سا کھانے سے ہی معدہ بالکل بھرا ہوا معلوم ہوتا ہے ۲ - کمر کے گرد جیسے ڈوری کس کر باندھی گئی ہو ۳ - جگر کی تکالیف کے پرانے کیس۔

۸ - کارڈواس میرانلس ۱:۱۰ Q - پیشاب سنہری زرد رنگ کا چمکدار ۲ - چھاتی کی ہڈی کے نچلے حصہ پر سیاہی مائل بھورے رنگ کا داغ ۳ - جگری داغوں (بھورے رنگ کے) کا پایا جانا اس دوا کی خاص علامت ہے۔ اس دوا کا اثر خاص طور پر جگر پر ہے اور جب کسی دیگر دوا کی علامات واضح نہ ہوں تو جگر کے عوارضات میں اس کو استعمال کرنا چاہئے۔

۹ - سلفر ۱:۳۰ - جگر کے پرانے کیس ۲ - سرکی چونی پر مستقل جلن ۳ - ہاتھ پاؤں میں جلن ۴ - پیاس زیادہ بھوک کم۔

۱۰ - کولسٹرنیم x ۳: جگر کی عضوی خرابیوں میں مثلاً (کینسر اور گومڑ وغیرہ) دیگر ادویات کام نہ کریں تو استعمال کریں۔

۱۱ - چیو لینتھس Q: دو سے ۱۰ قطرے۔ یہ دوا سالہا سال کے پرانے یرقان کو آٹھ سے دس دن میں دور کر سکتی ہے۔

۱۲ - کیموملا ۳۰: بچوں میں یرقان، بچے متلون مزاج۔

۱۳ - نیٹرم سلف ۱۳۰ x ۶: بائیں جانب لیٹنے سے جگر نیچے کی طرف کھینچا معلوم ہوتا ہے۔ بائو کیمک کی جگر کے عوارضات میں اول نمبر کی دوا ہے۔

۱۴ - پیسٹڈرا ۳: یرقان اور سیاہ کول تار کی طرح پاخانے اور ناف کے مقام پر قونجی درد۔

۱۵ - چائنا ۳۰: رطوبات جسمانیہ کے زیادہ ضائع ہونے پر یرقان۔

جل جانا

BURNS AND SCALDS

جل جانے سے مراد آگ۔ گرم پانی۔ تیزاب۔ گرم تیل وغیرہ سے جل جانا ہے۔ یاد رہے کہ اگر جسم کا زیادہ حصہ جل جائے تو عموماً موت واقع ہو جایا کرتی ہے۔ اگر معمولی سی جگہ جلی ہو تو عضو کو آگ کے قریب رکھیں۔ اس طرح سے گرمی نکل جائے گی اور آبلے نہیں پڑیں گے۔

(نوٹ) جلے ہوئے عضو ہرگز ہرگز لھنڈے پانی میں یا دیگر لھنڈی اشیاء میں نہ ڈالیں ورنہ آبلے پڑ جائیں گے اور اس کے بعد زخم بن جائیں گے۔ اگر زیادہ جلی ہوئی جگہ ہو تو آگ سے سینکنا بعض اوقات ممکن نہیں ہوتا کیونکہ ہر جگہ پر برابر تپش نہیں پہنچائی جاسکتی اور بچوں کے سلسلہ میں تو یہ عمل زیادہ تکلیف دہ ہے۔ اسی طرح سے اگر تمام جلد ہی جل چکی ہو یا چہرہ جل گیا ہو تو یہ عمل نہیں کیا جاسکتا۔ چنانچہ اسی مطلب کو حاصل کرنے کے لئے ایسی ادویات کی ضرورت لازم آتی ہے جن کا استعمال بھی آسان ہو اور ان کے اثرات سینکنے کے عمل کے مشابہ ہوں۔

اگر زیادہ جگہ جلی ہو تو پہلے مریض کو گرم کبیل میں آگ کے قریب رکھیں اور گرم پانی پلائیں تاکہ جسم میں گرمی پیدا ہو جائے۔ اس کے بعد جلے ہوئے اعضاء کی دیکھ بھال کریں۔

علاج نمبر ۱: خواہ جگہ سطحی جلی ہو جاگہری حتیٰ کہ اثر بڑی تک پہنچا ہو۔ تسلی

بخش اور آسان علاج صابن کا استعمال ہے۔ سفید صابن لیں (سٹائٹ صابن مناسب رہے گا کیوں کہ اس میں سونا کاشک بہت اچھی طرح سے بے اثر کیا گیا ہے) اسے باریک چھیل لیں اور ہم گرم پانی میں اس کی گاڑھی لنی سی بطور پلاسٹر کے بنالیں۔ اس کو ٹمل کے ٹکڑوں پر مناسب طریقہ سے پھیلا دیں اور تمام جلی ہوئی جگہ پر لگا دیں۔ خیال رہے کہ کوئی جگہ خالی نہ رہ جائے۔ اگر آبلے پڑ چکے ہوں تو اس پلاسٹر کو لگانے سے پہلے ان کا پانی سوئی سے نکال دیں اور فالتو چیز احتیاط سے کاٹ دیں۔ پلاسٹر ہر ۲۴ گھنٹہ بعد بدل دیں اور اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ پرانا پلاسٹر نہایت آہستگی سے اتارا جائے اور فوراً ہی نیا پلاسٹر زخموں پر رکھ دیا جائے۔ کیوں کہ زیادہ دیر زخموں کا کھلا رہنا ٹھیک نہیں۔ پلاسٹر تبدیل کرتے وقت زخموں کو دھونا یا کسی اور طریقہ سے چھیننا سخت نا مناسب ہے۔ اگر کچھ پرانا پلاسٹر جلد پر چمنا رہ جائے تو اسے مت اتاریں۔

شروع شروع میں صابن کے پلاسٹر سے درد بڑھے گا لیکن جلد ہی آرام شروع ہو جائے گا۔ یہی عمل دہراتے رہیں۔ حتیٰ کہ زخم مندمل ہو جائیں۔ معمولی زخم دو تین دنوں میں اور زیادہ خراب زخم آٹھ دس روز میں درست ہو جائیں گے۔ اگر احتیاط سے یہ علاج کیا جائے تو پیپ نہیں پڑتی اور جلد پر نشان بھی باقی نہیں رہتے۔

علاج نمبر ۲: چونے کا پانی میٹھے تیل یا السی کے تیل میں ہم وزن حل کریں اور صابن کے پلاسٹر کی مانند استعمال کریں۔ اگر صابن کا پلاسٹر زیادہ تکلیف دہ ثابت ہو تو اس کی جگہ یہ بہترین نعم البدل ہے۔

علاج نمبر ۳: کینسترس Q (۵ سے ۸ قطرے ٹکچر آدھے گلاس پانی میں) اس

سلوشن میں ململ کا ٹکڑا بھگو کر رکھیں۔ بہترین علاج ہے اور شدید ترین کیسوں میں بھی کامیابی سے استعمال کر سکتے ہیں۔

علاج نمبر ۴: زیادہ گرم غذا کھانے سے اگر منہ 'گلا یا معدہ میں جلن ہو جائے تو کیسٹرس ۳ کے ایک گلاس پانی میں چند قطرے ملا لیں اور مناسب وقفہ کے بعد ایک چمچ بھر منہ میں ڈالیں اور کچھ دیر منہ میں رکھیں۔ اگر کیسٹرس سے جلن بند نہ ہو تو آر سیکنم الہم استعمال کریں۔

علاج نمبر ۵: تیزابیات (مثلاً گندھک کا تیزاب) سے جل جانے پر چونے کا پانی استعمال کریں یا چاک پانی میں گھول کر استعمال کریں۔ اور کسی انکلی مثلاً ان بجھا چونا وغیرہ سے جگہ جل جائے تو کوئی سانباتا تیل یا سرکہ استعمال کریں۔

نوٹ: اگر زخم بن جائیں تو ان کا صابن کے پلاسٹر (جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے) سے علاج کریں یا کا سیکنم ۳ یا ۶ کا پانی میں سلوشن بنا کر کپڑے کو زخم پر تر رکھیں یا کیلنڈر ولا کی پتلی مرہم بنا کر استعمال کریں۔ اگر درد شدید ہو جائے اور زخموں سے بو آنے لگے تو چونے کا پانی اور تیل کا سلوشن (جس کا اوپر ذکر ہوا ہے) استعمال کریں۔

ہو میو پیٹھک ادویات کا استعمال

- ۱۔ ایکونائٹ ۳۰: بخار کے لئے استعمال کریں۔
- ۲۔ کیمولہ ۳۰: زیادہ جل جانے سے تشنج پیدا ہو جائیں تو استعمال کریں۔
- ۳۔ کلکیریا کارب ۳۰: اگر ہاتھ پاؤں اور تمام جسم بہت سوج جائے۔
- ۴۔ آرسنک الہم ۳۰: جلن کے لئے جسے گرمی سے آرام آئے۔
- ۵۔ سیکیل کار ۳۰: جلن کے لئے گرمی سے تکلیف بڑھے۔

- ۶۔ سٹرامونیم ۳۰: شدید ہریان۔
 ۷۔ کارابوتج ۲۰۰، ۳۰: قوت حیات کمزور تر۔ تمام جسم ٹھنڈا لیکن مریض اندر جلن محسوس کرے۔
 ۸۔ کیستھر ۳۰، ۶، ۳: یہ بطور مجرب استعمال کریں۔
 ۹۔ پیپر منٹ آئل: جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے دردیں فوراً بند ہو جاتی ہیں۔

جلد کی بیماریاں

SKIN DISEASES

طبی کتابوں میں جلد کی بیماریاں اس قدر گنوائی گئی ہیں کہ دیگر تمام جسمانی بیماریاں تعداد میں ان سے کم رہ جاتی ہیں۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ ہم جلد کی کوئی بھی تبدیلی آنکھوں سے نہایت آسانی سے دیکھ سکتے ہیں لہذا نام رکھتے چلے جاتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جلدی بیماریاں تمام جسمانی بیماریوں کی نمائندہ ہوتی ہیں۔ یہ خیال کہ جلدی مرض صرف سطحی ہے قطعاً گمراہ کن ہے۔ اس نظریہ کا لازمی نتیجہ یہ ہو گا کہ آپ بیرونی تیز ادویات سے ان جلدی امباروں وغیرہ کو جلانے یا دور کرنے کی کوشش کریں گے اور اس تعاقبت اندیشی کا خمیازہ یوں بھگتنا پڑتا ہے کہ جلدی زہر جسم کے اندر روبر کر اندرونی نرم و نازک اعضاء کو اپنا نشانہ بنائے گا اور پہلے سے زیادہ خوفناک

علامات پیدا ہو جائیں گی۔

لہذا مناسب اندرونی دوا کا استعمال ہی جلدی تکالیف کا واحد اور جائز حل ہے خواہ اس پر نسبتاً زیادہ وقت ہی کیوں نہ لگ جائے۔ ”ہومیو پیتھک معالج کا فرض ہے وہ مریض کو صاف صاف الفاظ میں اس حقیقت سے باخبر کرے۔“

جلدی امراض میں مندرجہ ذیل ادویات کثرت سے استعمال ہوتی ہیں۔

۱۔ گریفائیٹس ۳۰: شد کی مانند سفید رنگ کی یسدار رطوبت خاص الحامس علامت ہے اور اسی ایک علامت پر آپ بے کھٹکے یہ دوا استعمال کر سکتے ہیں۔ اس دوا کی ابھاریں عام طور پر کانوں کے پیچھے۔ انگلیوں کے درمیان اور سر وغیرہ پر پائی جاتی ہیں۔ یسدار مادہ یاد رکھیں۔ کھلبلی بھی کافی ہوتی ہے۔

۲۔ آرسینک البم ۳۰: شدید جلن اور خارش جسے گرمی سے آرام پہنچے اس دوا کی خاص علامت ہے۔ جلد عموماً ”موٹی ہو جاتی ہے۔ پرانا اگزیریا اور ہتھل۔

۳۔ سلفر ۳۰: اس دوا میں بھی آرسنک البم کی مانند شدید جلن اور خارش ہوتی ہے۔ لیکن سلفر میں ہاتھ پاؤں اور سر کی جلن بھی پائی جاتی ہے جو آرسنک البم میں نہیں۔ علاوہ ازیں آرسنک کو گرمی سے اتفاق ہوتا ہے۔ حالانکہ سلفر کی علامات گرمی سے بڑھتی ہیں۔ سلفر کی خارش بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ نہانے دھونے سے علامات میں اضافہ۔ خشک خارش۔

۴۔ میزیریم ۳۰ اور بلند: اس دوا کی خاص ابھاریں موٹے تھلکے والی ہوتی ہیں اور ان چھلکوں کے نیچے تیزابی رساؤ رستا ہے۔ اخراج ہوا میں فوراً سوکھ جاتا ہے لہذا تھلکے موٹے ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اکثر بچوں کے سر پر یہ کھرٹا اس قدر زیادہ بن جاتے ہیں کہ تمام سر پر گویا چکنی مٹی کا لپ دیا ہوا معلوم ہوتا ہے

جس کے نیچے اکثر کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کی شدید کھجلی اور جلن رات کو اور بستر کی گرمی میں بڑھتی ہے۔

۵۔ رشاکس ۳۰: آبلے دار آگنما جس میں غضب کی کھجلی ہوتی ہے رشاکس کی خاص جلدی علامت ہے۔ پانی جو آبلوں سے ٹکٹا ہے تیزابی ہوتا ہے اور جہاں جہاں لگتا ہے آبلے پیدا کرتا ہے۔ بچوں کے چہرہ کا آگنما اس کی نمایاں مثال ہے۔

۶۔ سورائینم بلند طاقتیں: یہ دوا جلدی امراض میں بلند مقام رکھتی ہے اس کی کھجلی سلفر کی مانند بستر کی گرمی میں بڑھتی ہے لیکن اس کا مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے اور سلفر کا گرمی زیادہ۔ اس کے مریض کا تمام جسم نہانے اور دھونے کے باوجود گندا اور میلا رہتا ہے۔ اخراجات سخت بدبودار ہوتے ہیں۔

۷۔ ایتپس میلی فیکا ۳۰: چھپاکی میں یہ دوا پہلا نمبر رکھتی ہے۔ شد کی کھس سے تیار کردہ اس دوا کی علامات بھی شد کی کھس کے کاٹنے کے ہو ہو مشابہ ہیں۔ مثلاً سوجن۔ ڈنگ دار دردیں۔ گرمی سے چھپاکی بڑھتی ہے۔ سردی سے آرام رہتا ہے۔

۸۔ پلسٹلا ۳۰ اور بلند: رحم یا معدہ کی خرابی سے چھپاکی۔ ماہواری قلیل۔
۹۔ سیپیا ۳۰ اور بلند: جلد پر بھورے داغوں کے نشان خاص علامت ہے

خصوصاً چہرے پر۔

۱۰۔ ہیپر سلفر ۳۰ اور بلند: ابھاریں بہت پر حس۔ زخموں کے گرد چھوٹی چھوٹی مہسلیوں کا پیدا ہونا۔ معمولی چوٹ کے زخموں اور ابھاروں میں جلد پیپ

پڑنا اس کی خاص علامات ہیں۔ مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے اور خوب کپڑے لپیٹ کر رکھتا ہے۔

۱۱۔ پٹھولیم ۳۰ اور بلند: ہر قسم کی جلدی ابھاریں جو سردی کے موسم میں پیدا ہو جائیں اور گرمی کے موسم میں چلی جائیں خصوصیت سے پٹھولیم کو طلب کرتی ہیں۔

۱۲۔ اینٹی مونیم ٹارٹ ۳۰: چچک کے دانوں کی مانند بڑی پیپ دار پھنسیاں۔

۱۳۔ تھوجا ۳۰ اور بلند: مہاسے اور موکے اور دیگر ابھاریں جو چچک کے ٹیکہ کے بد اثرات کی وجہ سے نکلیں۔

جلند ہر۔ پانی پڑنا

DROPSICAL AFFECTIONS

روز مرہ کی دوا: دمہ اور جلند ہر بلانا اور -نیشلس Q۔ اگر کوئی دوا سمجھ میں نہ آئے تو بلانا Q ہی ہفتہ عشرہ استعمال کرائیں اور فائدہ ہو تو جاری رکھیں۔
دل، گردے، ہمسہروے یا جگر میں خرابی واقع ہونے پر اکثر زیر جلد پانی جمع ہو جاتا ہے اور اس کی تشخیص یہ ہے۔

۱۔ اگر یہ مرض دل یا ہمسہروں کی خرابی سے ہو گا تو سوجن پہلے پاؤں پر ظاہر ہوگی پھر اوپر پیٹ اور دیگر تمام جسم میں پھیلے گی۔

۲۔ اگر یہ مرض جگر کی خرابی سے ہو گا تو سوجن پہلے پیٹ پر ظاہر ہوگی پھر اوپر

پیٹ اور دیگر تمام جسم میں پھیلے گی۔

۳۔ اگر یہ مرض گردوں کی خرابی سے ہو گا تو پہلے آنکھوں کے پونے اور چہو پر سوجن آئے گی بعد ازاں دیگر جسم پھولے گا۔

۴۔ ۱۔ نیما یعنی کئی خون کے مرض میں سوجن معمولی ہوتی ہے اور آرام کرنے کے بعد مثلاً صبح کے وقت نہیں ہوتی اور چلنے پھرنے سے پھر عادی ہو جاتی ہے۔ (نوٹ) گردوں کی خرابی میں جو پاؤں کی سوجن پیدا ہو جاتی ہے وہ آرام کرنے سے بڑھتی ہے اور چلنے پھرنے سے ٹھٹھتی ہے۔

لیکن تجویز دوا میں یہ تشخیص قریباً قریباً بے کار ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل

ادویات سے ظاہر ہے۔

۱۔ ۱۔ پس میلیفیکا ۶۰ ۳۰: اس دوا کی پانچ علامات نہایت مضبوط ہیں۔

۱۔ پیاس کا قطعاً نہ ہونا ۲۔ پیشاب کا بند ہو جانا ۳۔ جلد پر چھپاکی کا ظاہر ہونا

۴۔ آنکھوں کے نچلے پونوں پر تھیلی نما سوجن ۵۔ ہر طرح کی گرمی سے تمام

جسمانی تکلیفات کا بڑھ جانا۔ پیشاب کی تکالیف میں ۱۔ پس نمایاں مقام رکھتی

ہے۔ ملاحظہ ہو پیشاب کی تکالیف۔

۴۔ آرسنک البم ۶۰ ۳۰: یہ دوا اپنی مخصوص علامات کی بنا پر آسانی سے

پہچانی جاسکتی ہے۔ اس دوا میں اس کی خاص پیاس بے چینی، نقاہت اور سردی

سے تمام تکالیف کا بڑھنا پایا جاتا ہے۔

چنانچہ ۱۔ پس سے پیاس اور سردی گرمی کے اختلاف کی وجہ سے آسانی

سے پہچانی جاسکتی ہے۔

۳۔ ایپو سائیم کینا ۶۰ ۳۰ Q: اس دوا میں پیاس شدید ہوتی ہے

اور پانی پینے سے ہیٹ میں درد وغیرہ پیدا ہوتا ہے۔ سردی سے آرسک البم کی طرح تکالیف بڑھتی ہیں مگر جو بے چینی اور نفاہت آرسک میں پائی جاتی ہے اس دوا میں نہیں ملتی۔ شدید پیاس اور پانی پینے سے خرابی خاص علامت ہے۔

۴۔ ڈی ٹیلس ۳۰: دل کے امراض میں جلدھر کا واقع ہونا جب کے نبض بہت کمزور اور بے قاعدہ ہو۔ ہونٹ نیلے، ایسا احساس کہ دل ٹھہر گیا ہے، گھبرا سانس لینے کی مستقل حاجت۔

۵۔ چاکتا ۳۰: جسمانی رطوبات زیادہ نکل جانے کے بعد پانی پڑنا (خصوصاً زیادہ اخراج خون کے بعد)

چکر دوران سر

VERTIGO

چکر مختلف بیماریوں میں ایک عام علامت سے زیادہ وقعت نہیں رکھتے لیکن جب اس قدر بڑھ جائیں کہ مریض دوران سر ہی کی سب سے زیادہ شکایت کرے تو پھر ایسی ادویات کی طرف توجہ مبذول ہونا جن میں چکر بہت نمایاں ہوں ایک لازمی امر ہے۔

کثرت شراب نوشی، کثرت تمباکو نوشی اور دیر منشیات کا استعمال۔ رطوبات جسم کا کثرت جماع، جریان خون، دودھ پلانے اور کثرت حیض وغیرہ سے ضائع ہونا۔ مرگی اور بعض اعصابی امراض۔ سر پر چوٹ لگنا۔ جگر کی خرابی ہائی بلڈ پریشر وغیرہ وغیرہ صدہا وجوہات سے دوران سر شروع ہو جاتا ہے۔

دوران سر کی چیدہ چیدہ ادویات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ نکس و امیکا ۳۰ اور بلند: منشیات کے بعد چکر، مریض چڑچڑا۔ پاخانہ کی بار بار حاجت۔ چکر خصوصیت سے غذا کھانے کے بعد آتے ہیں۔ نکس سے افادہ نہ ہو تو سلفردیں۔

۲۔ پیلٹا ۳۰ مرغن غذاؤں کے زیادہ استعمال کے بعد چکر۔

۳۔ کونیم ۳۰ اور بلند: بوڑھے آدمیوں کے چکر۔ بستر پر کراٹ لینے سے چکر۔

۴۔ فیرم میٹلیکم ۳۰: کمی خون والے مریضوں کے چکر بب کہ بیٹھے بیٹھے یکدم انھیں تو سر چکرا جائے۔

۵۔ کاکولس ۳۰: گاڑی، کشتی اور موٹر وغیرہ میں چکر۔ معدہ کی خرابی۔

۶۔ چائنا ۳۰: رطوبات جسمانیہ کے ضائع ہونے سے چکر اور کانوں میں گھنٹیاں بجا۔

۷۔ فاسفورس ۳۰: عصبی چکر۔ دھلا پتلا مدقوق مریض۔

۸۔ بایو کیمک میں دماغی کمزوری یا محنت دماغی سے چکر کے لئے کالی فاس ۶x اور خرابی معدہ سے چکر کیلئے نیٹرم فاس ۶x استعمال کریں۔

ہم ذیل میں دوران سر کی ایک مختصر سی رپورٹری درج کرتے ہیں جو ڈاکٹر نیش نے اپنے لیڈرز میں لکھی ہے۔

سر کو گھمانے سے چکر: کونیم۔ کلکیر یا کارب۔ کالی کارب۔

سر کو حرکت دینے سے چکر: برائی اونیا۔ کلکیر یا کارب۔ کونیم۔

اوپر کی طرف دیکھنے سے چکر: ہلٹا۔ لیشیا۔

نیچے کی طرف دیکھنے سے چکر: نکس و امیکا۔ فاسفورس۔

رات کو جاگنے یا نیند ضائع ہونے سے چکر: کاکولس۔ نکس دامیکا۔

معمولی سی آواز سے چکر آتا: تھریڈین۔

چلتے وقت چکر: نیٹرم میور۔ نکس دامیکا۔ فاسفورس۔ پلسٹا۔

مطالعہ کرتے وقت چکر: نیٹرم ۔

کھاتے وقت یا کھانے کے بعد چکر: گرشی اولا۔ نکس دامیکا۔ پلسٹا۔

چکر جیسے مریض گھوم رہا ہو: برائی اونیا۔ کونیم۔ سائیکلیم۔ پلسٹا۔

چکر جیسے چارپائی گھوم رہی ہو: کونیم۔

چکر کے ساتھ مریض کا لڑکھڑا جانا: ار جنٹم نائٹریکیم۔ سٹرامونیم۔ جلیسیم۔

نکس دامیکا۔ فاسفورس۔ آنکھیں بند کرنے سے یا اندھیرے میں چکر آتا:

ار جنٹم نائٹریکیم۔ سٹرامونیم۔ تھریڈین۔

چکر کے ساتھ نظر کا دھندلا جانا: سائیکلیم۔ جلیسیم۔ نکس دامیکا۔

نشست سے اٹھنے پر چکر: برائی اونیا۔ فاسفورس۔

جھکنے کے بعد سیدھا ہونے پر چکر: نکس دامیکا۔ پلسٹا۔ سلفر۔

سیڑھیاں چڑھتے وقت چکر: بوریکس۔ فیرم۔ سٹیلکیم۔

لینے کی حالت میں چکر: کونیم۔

چکر میں مریض کو لازمی طور پر لیٹ جانا پڑے: برائی اونیا۔ کاکولس۔

فاسفورس۔ پلسٹا۔

چکر سر کی گدی میں شروع ہوں: جلیسیم۔ سلیشیا۔ پٹولیم۔

نہند کے بعد چکر: لیکس۔

حیض کے دب جانے پر چکر: سائیکلیمن۔ ہنٹا۔

بجمل

PSORIASIS

- ۱۔ آرٹھک البم ۳۰: اس مرض میں زیادہ تر کام آنے والی دوا ہے۔ سیاہ جلد۔ کھلانے اور ٹھنڈک سے تکلیف بردہ۔
- ۲۔ گریفائٹس ۳۰: کھلانے کے بعد یسدار رطوبت نکلے۔ کانوں کے پیچھے ابھاریں۔
- ۳۔ مرکبوس سال ۳۰: کھلی جو بستر کی گرمی سے تیز ہو (سلفر) پینہ آسانی سے آجائے۔
- ۴۔ پیٹروولیم ۳۰: کھلی وغیرہ سردیوں میں تیز ہو جائیں اور گرمیوں میں غائب۔
- ۵۔ ہائیڈروکوٹائل Q: ۵ قطرے پانی میں دن میں تین مرتبہ۔ جلد بہت موٹی اور خشک بھوسی اترے۔
- ۶۔ سورائینم ۲۰۰-۳۰: سردیوں میں کھلی وغیرہ تیز ہو (اگر سلفر کام نہ کرے)۔
- ۷۔ سلفر ۳۰: ہاتھ پاؤں اور سر کی چوٹی میں جلن، خشک کھلی جو رات کو اور نہانے دھونے سے بردہ جائے۔

چھپاکی

URTI CARIA

روز مرہ کی دوا: ارٹیکا یورٹس Q

اگر مرض پرانا ہو تو سوائے مزاجی علاج کے درست نہیں ہو سکتا۔ عام استعمال کی دوائیں یہ ہیں۔

۱۔ اسپس ۳۰ چھپاکی میں جلن اور ڈنگ کی سی دردیں۔ گرمی سے اضافہ ٹھنڈک سے آرام۔ پیاس نہیں ہوتی۔

۲۔ آرسنک البم ۳۰ کمزور اور سردی زیادہ محسوس کرنے والے مریض جن کو سردی سے اضافہ اور گرمی سے آرام معلوم ہو۔ چھپاکی میں جلن۔ سینکے سے آرام۔ مریض بے چین۔

۳۔ ڈلکا مارا ۳۰ مرطوب موسم میں چھپائی نکلے۔

۴۔ رشاکس ۳۰ جو لوگ جوڑوں کے اور کمر کے درد کے شکار رہتے ہیں۔ جنہیں حرکت سے آرام رہے۔ بستر میں چھپاکی زیادہ۔ سرد مرطوب موسم میں اضافہ۔

۵۔ پبلٹا ۳۰ نرم مزاج عورتوں میں حیض کی خرابی کی وجہ سے چھپاکی۔ بد ہضمی۔ گرم مزاج۔

۶۔ اینٹی مونیم کروزڈ ۳۰ بد ہضمی۔ زبان سفید بالائی کی طرح۔

۷۔ ایکونائٹ ۳۰ شدید بخار۔ بے چینی۔ چھپاکی۔

۸۔ برائی اونیا ۳۰ جب چھپاکی یک دم دب جائے اور چھاتی میں دردیں پیدا

- ہو جائیں۔ سانس تکلیف سے آئے۔
- ۱۔ نکس و امیکا ۳۰: شراب خواری اور چھپاکی۔
- ۲۔ ارٹیکا پورنس Q: وجع المفاصلی مزاج والے مریضوں میں چھپاکی۔ بطور روز
مرہ کی دوا کے اکثر کامیاب رہتی ہے۔
- مزاجی ادویات میں یہ مستعمل ہیں: ۱۔ کلکیریا کارب ۲۔ سلفر ۳۔ کاربووج
- ۳۔ نیٹرم میور
- ۱۔ کلکیریا کارب ۳۰-۲۰۰: خنازیری مزاج والے موٹے آدمی جن کے پاؤں
سردیوں میں سخت ٹھنڈے رہتے ہوں۔
- ۲۔ سلفر ۳۰-۲۰۰: ہاتھ پاؤں میں جلن۔ رات کو چھپاکی میں اضافہ۔
- ۳۔ کاربووج ۲۰۰-۳۰: پیٹ میں ریاہ کی زیادتی۔ بد ہضمی کے پرانے مریض۔
- ۴۔ نیٹرم میور ۳۰-۲۰۰: شدید قبض۔ پیاس۔ زبان پر دونوں طرف بلبلے ویسے
زبان صاف۔ گرمیوں میں زیادتی۔ سورج کی گرمی ناقابل برداشت۔

چہرے کا اعصابی درد

NEURALGIA OF THE FACE

ڈاکٹر کینٹ فرماتے ہیں تین دوائیں ایسی ہیں جو چہرے کے درد میں بہ نسبت
دیگر دواؤں کے زیادہ تر کام آتی ہیں اور وہ دوائیں ۱۔ پلا ڈونا ۲۔ گنیشیا فاس
اور ۳۔ کالوستمہ ہیں۔

۱۔ بیلا ڈوتا: ۳۰: اس کی دردیں اتنی ہی شدید ہوتی ہیں جتنی کہ ممکن ہو سکتی ہیں۔ اور ان دردوں کے ساتھ چہرہ سرخ۔ آنکھیں چمکتی ہوئیں۔ سرگرم اور (جھونے سے) درد والی جگہ نہایت پر حس ہوتی ہے۔ دردیں یکدم شروع ہو جاتی ہیں زیادہ یا کم عرصہ شدت سے رہ کر یکدم بند ہو جاتی ہیں۔ دردیں دائیں جانب ہوتی ہیں اور سردی لگنے سے پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ کالو ستھ: ۳۰: اس دوا کی دردیں لمبوں کی شکل میں پیدا ہوتی ہیں۔ گرمی اور دباؤ سے دردوں میں سکون رہتا ہے اور آرام کرنے سے بڑھ جاتی ہیں۔ ان دردوں کے پیدا ہونے کی وجہ جوش اور غصہ ہوتا ہے۔ دردیں عام طور پر بائیں جانب ہوتی ہیں۔ (بیلا ڈوتا کی دردیں دائیں جانب ہوتی ہیں اور سردی لگنے سے پیدا ہوتی ہیں)۔

۳۔ میگنیشیا فاس: ۳۰: اس دوا کی دردیں چیرنے والی اور بجلی کی طرح اعصاب میں تیزی سے چلنے والی ہوتی ہیں۔ گرمی سے اور دبانے سے آرام محسوس ہوتا ہے۔

۴۔ ایکونائٹ: ۳۰: خشک سرد ہوا میں باہر رہنے سے پر خون اور ہٹے کئے افراد میں شدید دردیں جن کی وجہ سے مریض سخت بے چین ہو۔

۵۔ آرسنک البم: ۳۰: کمزور اور نحیف افراد۔ جلن دار دردیں۔ دورہ دار دردیں جو آدمی رات کے بعد بڑھ جائیں۔ لیبریا کا زہر۔

۶۔ سینم: ۳۰: دردیں جو آہستہ آہستہ شروع ہوں اور آہستہ آہستہ ختم ہوں۔

۷۔ سپائیکیلیا: ۳۰: دردیں جو سورج کے ساتھ شروع ہوں اور سورج کے ساتھ ختم ہوں۔

۸- ناقابل برداشت دروں میں کیمولا ۳۰ استعمال کریں۔

چچک

SMALLPOX

روز مرہ کی دوا: اینٹی مونیم ٹارٹ ۳۰

چچک کی مجرب ترین دوا اینٹی مونیم ٹارٹ ۳۰ ہے۔ آپ شروع مرض سے آخر مرض تک ہر چار گھنٹہ بعد اسے استعمال کرتے جائیں۔ تمام مریض اسی سے صحت یاب ہو جائیں گے۔

ویر و لینم ۳۰۔ چچک کے زہر سے تیار کردہ دوا ہے۔ آپ اس دوا کی ایک خوراک ہر صبح اینٹی مونیم ٹارٹ ۳۰ کے علاوہ مریض کو کھلا دیں تاکہ مرض کا زور ٹوٹا رہے۔

مندرجہ بالا ادویات سے چچک کے ۹۵ فیصدی مریض تندرست ہو جائیں گے اور اگر آبلوں کو بچایا جائے تو ان ادویات کی وجہ سے کسی قسم کا داغ چہرہ وغیرہ پر باقی نہیں رہے گا۔

بعض اوقات چند ایک تکلیف دہ علامات اس مرض کے ساتھ ساتھ پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان کا علاج حسب ذیل ہے۔ یہ ادویات اینٹی مونیم ٹارٹ ۳۰ کے ساتھ ہر دو یا تین گھنٹہ بعد اول بدل کر دیں۔

۱۔ مرض کے شروع میں جب کہ یکدم بخار ہو جائے۔ بے چینی اور پیاس کی شدت ہو اور مریض کہے کہ بس اب میں مر جاؤں گا۔ ایکونائٹ ۳۰۔

- ۲- چہرے اور پوٹوں پر سوجن! پیس میلی نیکا ۳۰
- ۳- شدید درد سر- غنودگی یا ہڈیان- سرگرم اور پاؤں ٹھنڈے- خشک کھانسی اور گلے میں درد- پیلا ڈونا ۳۰-
- ۴- دانے کھل کر نہ نکلنے کی وجہ سے چھاتی میں درد، قبض اور ایک دو ٹھنڈے کے بعد پورا گلاس پانی کاپی جائے۔ کھانسی، حرکت سے جسم کی دردیں بڑھیں اور مریض چپ چاپ بے حرکت لیٹا چاہے۔ برائی اونیا ۳۰-
- ۵- سیاہ خونی چیچک جب کہ مریض کی نقاہت اور پیاس بہت زیادہ ہو۔ بدبودار اسہال- سخت بے چینی- بار بار منہ اور ہونٹوں کو پانی سے تر کرے یعنی تھوڑا تھوڑا پانی پیئے آر سینکم البم ۳۰-
- ۶- دانے دب جائیں- مریض ٹھنڈا ہو جائے اور قوت حیات جواب دینے لگے تو کمفر شوگر میں دینے سے دوبارہ جسم گرم ہو جائے گا اور دانے باہر آجائیں گے جب تک جسم گرم نہ ہو ہر پندرہ بیس منٹ کے بعد کمفر ایک خوراک دیتے جاویں- گرم پانی کی بوتلیں بھی رکھیں-
- ۷- گلے کے غدودوں کا سوج جانا اور منہ سے رال بہنا- مرک سال ۳۰-
- ۸- جب دوائیں کام کرتے کرتے رکنے لگیں تو ایک خوراک سلفر ۳۰ دے کر پھر پہلی دوا جاری کریں-
- حفظ ماتقدم کے طور پر ویرولینم ۳۰ کی ایک خوراک صبح اور ایک خوراک شام کے وقت تندرست اشخاص اور بچوں کو کھلا دیں-

حمل کی تکالیف

PREGNANCY AFFECTIONS

- ۱- چہرے کے کیل زیادہ نکلنا: بیلادونا - سبائٹا - سیپیا -
- ۲- درد کمر - اےسکیولس - کالی کارب -
- ۳- صفراوی تکالیف: چیلیڈونیم -
- ۴- مثانہ کی تکالیف - بار بار حاجت وغیرہ - بیلادونا - کیستہرس - کاسٹیکم - نکس وامیکا - پلسٹا -
- ۵- پستان پر درد - سوجن: بیلادونا - برائی اونیا -
- ۶- پستانوں میں عصبی دردی: کونیم - پلسٹا -
- ۷- سر کی طرف اجتماع خون: گلوٹامین -
- ۸- قبض: کانسونیا - نکس وامیکا - پلائینا - سیپیا - اوپیم -
- ۹- تشنج اور اسٹیمینس: کیوپرم مشلیکم - گلوٹامین - ہائیوسائٹمس - گنیشیا فاس -
- ۱۰- کھانسی: بیلادونا - کیمولما - ہائیوسائٹمس -
- ۱۱- مٹی وغیرہ کھانے کی خواہش: نکلیریا کارب - الیومینا -
- ۱۲- اسہال: پلسٹا - سلفر -
- ۱۳- بد ہضمی: نکس وامیکا - پلسٹا -
- ۱۴- جھوٹا حمل: کالوفائیلیم - نکس وامیکا - تھوجا -
- ۱۵- بواسیر: کانسونیا -
- ۱۶- صبح کی متلی اور قے: اپی کاک - نکس وامیکا - پلسٹا - سیپیا - سمفوری

کارپس۔

۱۷۔ جھوٹا درد زہ: کالوفا ٹیلم۔ کیمولٹا۔ سی سی فیوگا۔ ہلٹا۔ سیکیل کار

۱۸۔ جوڑوں کی دردیں: سی سی فیوگا۔ رشاکس۔

۱۹۔ منہ سے پانی بہنا: مرکورس سال۔

۲۰۔ بے خوابی: کافیا۔

۲۱۔ دانت کا درد: کلکیریا فلور۔ گنیشیا فاس۔

۲۲۔ چکر: کاکولس۔ جلمسیم۔

۲۳۔ نمک کی خواہش: نیٹرم میور۔

۲۴۔ غنودگی: جلمسیم۔ نکس مو سکیٹا۔

۲۵۔ چہرے پر زرد داغ: سپیا۔

۲۶۔ پاؤں کا سوجنا: لیکس۔

حمل کے دوران کی متلی اور تے میں عام کیسوں میں اپنی کاک عموماً کافی رہے گی۔ لیکن اگر اپنی کاک فائدہ نہ کرے اور کوئی مزاجی علامات بھی نہ مل سکیں۔ متلی شدید ترین ہو اور مریضہ دن رات تے کر رہی ہو تو سمفوری کارپس ۲۰۰ کی ایک خوراک اس کو رفع کر دے گی۔

ہومیوپیتھک معالج کو اس بات کا علم ہونا لازمی ہے کہ کب اور کس حالت میں مریضوں کی مزاجی علامات زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔ یاد رہے کہ عورت کی مزاجی علامات دوران حمل خوب نمایاں ہوا کرتی ہیں اور یہی وہ وقت ہے جب آپ مریضہ کی حقیقی اور مزاجی علامات سے واقفیت حاصل کر سکتے ہیں۔ اور یقیناً "مزاجی علاج کا وقت بھی دوران حمل ہی ہے۔ تاکہ وضع حمل اور بعد کے

حالات پر شروع سے ہی قابو پانا جائے۔

نوٹ: ددرہن حمل کی قبض کو رفع کرنے کے لئے کیسٹر آئل یا کوئی جلاب آور دیا ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں کہ اس سے اکثر اسقاط حمل کا خطرہ رہتا ہے بلکہ عموماً "سیپا ۳۰۰" یا "کالسنرینا Q" استعمال کریں۔

حیض کا درد کے ساتھ آنا

DYSMENORRHOEA

روز مرہ کی دوا: میگنیشیا فاس ۶x گرم پانی کیساتھ

حیض کا درد کے ساتھ آنا بالعموم مندرجہ ذیل وجوہات سے واقع ہوتا ہے۔
 رحم میں درد۔ رحم میں اینٹھن یعنی تشنج۔ نم رحم کا ورم یا رسولی سے بند ہونا۔
 رحم کا ٹل جانا۔ رحم کی اندرونی لعاب دار جھلی کے ٹکڑوں کا حیض کے ساتھ خارج ہونا۔ خستہ الرحم (عموماً بامیں) میں نقص واقع ہونا۔ سردی لگنا۔ کثرت مباشرت۔ رنج و غم وغیرہ وغیرہ۔

اگر مریضہ وقتی سکون کے لئے آپ کے پاس آئے تو مندرجہ ذیل دواؤں میں سے کوئی ایک دیں۔ کالوسٹہ ۳۰ ہر آدھ گھنٹہ بعد کھلا دیں حتیٰ کہ آرام آجائے۔ میگنیشیا فاس ۳۰ یا ۶x ہر آدھ گھنٹہ بعد کھلا دیں حتیٰ کہ آرام آجائے (۶x پوٹشی گرم پانی کے ساتھ دیں اور وقفہ ۱۵ منٹ تک کر سکتے ہیں)۔

حیض کے درمیانی وقفہ میں مریض کی جملہ مزاجی علامات کے مد نظر دوا تجویز کر کے استعمال کرانی چاہئے۔ مندرجہ ذیل ادویات زیادہ تر کام آتی ہیں۔

۱- سی سی فیوگا ۳۰: بائی کے دردوں والے سبھی مزاج مریض۔ دردیں پیٹرو کے مقام پر دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں تیزی سے چلتی ہیں۔
 ۲- کالو فائلم ۳۰-۶: دردیں جسم کے دوسرے حصوں کی طرف جاتی ہیں۔
 شدید شنجی دردیں۔

۳- بیلڈوٹا ۳۰: ۱- نیچے کی طرف دباؤ جیسے کہ ہر چیز باہر نکل پڑے گی۔ ۲- دردیں یکدم آتی اور یک دم جاتی ہیں ۳- سر کی طرف اجتماع خون - سرگرم چہرہ سرخ۔

۴- وائی برنم آپولس Q: شنجی دردیں اور خون حیض میں جھلی شامل ہو کر خارج ہوتی ہے۔ ٹانگوں میں اینٹھن۔

۵- ایکس ۱- ستھا کیلم ۱x Q: یہ دوا حیض کی دردوں میں اکثر مجرب کے طور پر کام کرتی ہے۔

۶- میگنیشیا فاس ۳۰، ۶x: دردوں کی گرمی اور ٹکڑور نیز دبانے سے آرام۔
 شنجی دردیں (۶x گرم پانی کی ساتھ دیں)

۷- پلسٹلا ۳۰: خون کا رنگ سیاہ اور گاڑھا - رک رک کر چلتا ہے۔ اس قدر شدید دردیں کہ مریضہ چلاتی اور آنسو بہاتی ہے۔ گرم کمرے میں تکلیف زیادہ۔
 نرم مزاج رونے دھونے والی عورتیں۔

۸- اشوکا Q: اکثر عورتوں کی ماہواری کی خرابیوں میں درمیانی وقفہ میں استعمال کریں مفید رہتی ہے۔

حیض کی بندش

AMENORRHOEA

۱- پلسٹلا ۳۰: پاؤں کے بھگنے سے بندش حیض ۲- کی خون والی لڑکیوں میں پہلے حیض کے آنے میں دیر واقع ہونا ۳- حیض کبھی رکے کبھی چلے ۴- نرم مزاج - بات بات پر رو دینے والی خوبصورت لڑکیاں - نمگینی - ۵- تمام علامات شام کو بڑھ جائیں - ۶- کھلی ہوا کی خواہش -

یہ دوا بندش حیض میں اکثر استعمال ہوتی ہے - پاؤں بھگنے سے بندش حیض خاص علامت ہے -

۲- کلکیریا کارب ۳۰: خنازیری مزاج لڑکیوں میں جو مٹاپے کی طرف مائل ہوں - ۲- پہلا حیض نہ آرہا ہو - ۳- پاؤں ٹھنڈے اور نمدار ۴- سر پر زیادہ پسینہ ۵- مٹی کھانے کی خواہش - مزاجی دوا ہے خاص علامات ' موٹاپا اور سرد پاؤں ہیں -

۳- فیرم ٹیلیکم ۳۰: پہلے حیض میں دیر ۲- نٹوں پر سوجن - بات بات پر چہرہ گلنار ہو جائے ویسے کی خون - چہرے پر جذبات وغیرہ سے سرخی دوڑنا خاص علامت ہے -

۴- سیپیا ۳۰: پہلے حیض کی جگہ پر لیکوریا ۲- دہلی پتلی گندمی رنگ کی عورتیں ۳- گالوں پر بھورے داغ ۴- معدہ میں پر درد خلا کا احساس ۵- اعضائے تناسلی کا نیچے کی طرف دباؤ -

سیپیا کے گالوں کے داغ آسانی سے پہچانے جاسکتے ہیں - نیز مریضہ معدہ

کے خلا یا نیچے گرنے کا ذکر ضرور کرے گی مگر آپ کو اعضائے تناسلی سے نیچے گرنے کے احساس کی تصدیق خود پوچھ کر ہی کرنی ہوگی۔

۵۔ برائی اونیا ۳۰: حیض کی جگہ پر نکسیر (یعنی عوضی حیض) ۲۔ حرکت سے تکلیف۔

۶۔ فاسفورس ۳۰: حیض کی جگہ پر خون تھوکنے یا خونی تے (عوضی حیض) دلی پتلی مدقوقانہ بناوٹ پائی عورتیں۔

۷۔ گریفاٹیس ۳۰: ۱۔ شدید قبض۔ جلد پر ابھاریں جن سے بے شمار مادہ خارج ہو۔

۸۔ کمی سی فیوگا ۳۰: عصبی مزاج اور بانی کی دردوں والی عورتیں ۲۔ جب کہ دردوں کے علاوہ کوئی خاص علامت موجود نہ ہو۔

۹۔ ڈلکا مارا ۳۰: بھیگ جانے کی وجہ سے حیض کا بند ہونا۔ بھگنے سے بندش حیض (پلٹا کی مانند)

۱۰۔ ایکونائٹ ۳۰: سرد خشک ہوا لگنے سے یا خوف و ڈر سے یک دم حیض بند ہو جائے اور تیز بخار۔ شدید بے چینی وغیرہ ایکونائٹ کی علامات پیدا ہو جائیں۔

۱۱۔ بیلا ڈونا ۳۰: حیض بند ہونے پر سر کی طرف اجتماع خون لہذا دھڑکن دہار سرد درد اور آنکھیں سرخ ۲۔ اعضائے تناسلی میں بھراؤ اور بوجھ کا احساس اور نیچے کی طرف گراوٹ کا احساس۔

۱۲۔ پالی گونم پنکٹیسٹم Q: مدر نچر ایک چائے کا بیج بھردن میں تین مرتبہ کے اندر تکلیف دور ہو جائے گی۔

۱۳۔ کلکیریا فاس ۶x: کمزور اور کمی خون والی لڑکیوں میں سردی زیادہ

حیض کی کثرت

MENORRHAGIA

شدید کیسوں میں مریضہ کو ٹھنڈے کمرے میں سخت چٹائی پر چوڑا ذرا اٹھائے ہوئے لٹائیں۔ اگر اس طرح سے خون کم نہ ہو تو رحم کے منہ پر برف کا ٹکڑا لگائیں اگر اس سے بھی کام نہ چلے تو بازوؤں اور ٹانگوں پر دوران خون کم کرنے کے لئے کس کر پٹیاں باندھیں۔ حملہ کے دوران میں غذا نہایت ہلکی پھلکی اور معمولی ٹھنڈی ہو۔ گرم غذا چائے وغیرہ کی قسم کی چیزوں سے پرہیز کریں۔

مندرجہ ذیل دوائیں اکثر استعمال ہوتی ہیں۔

۱۔ اپی کاک ۳۰: جب رحم سے متواتر خون جاری ہو۔ ہر تھوڑی دیر بعد خون اہل پڑتا ہو اور ہر بار چمکدار خون باہر نکلنے سے مریضہ محسوس کرے کہ وہ بے ہوش ہو جائے گی یا مریضہ ہانپتی ہے حالانکہ مقدار اتنی زیادہ نہیں ہوتی کہ اس کمزوری کی وجہ سمجھی جاسکے جو پیدا ہو گئی ہے۔ متلی۔ بے ہوشی سی۔ پیلا چہرہ۔ (کینٹ)

متلی اور چمکدار سرخ خون خاص علامات ہیں۔

۲۔ ایکونائٹ ۳۰: سرخ چمکدار خون کے ساتھ جو اہل اہل کر نکلتا ہو اگر

موت کا خوف طاری ہو (کینٹ)

۳۔ سیکیل کار ۳۰: دلی پتی کمزور عورتوں میں جنہیں ہمیشہ گرمی سے تکلیف

ہوتی ہے جو اوپر سے کپڑا اتار دیتی ہیں اور ٹھنڈ میں رہنا چاہتی ہیں۔ جن کے رحم سے خون رستے رہنے کی کیفیت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اگر ان میں زیادہ خون چلنا شروع ہو جائے جس سے خطرہ محسوس ہو۔ خون یا لوتھڑے دار ہو یا صرف سیاہی مائل ہو تو سیکل کار ہی کار آمد ہو گی (کینٹ) سیاہ مائع خون اور دلی پتلی کمزور عورتیں یاد رکھیں۔

۴۔ بیلا ڈونا ۳۰: خون بہت گرم محسوس ہو۔ پیڑوں میں نیچے کی طرف شدید دباؤ جیسے کہ ہر شے نیچے گر پڑے گی۔ دھکن دار سردرد۔ چہرہ سرخ۔
۵۔ کلکیریا کارب ۲۰۰-۳۰: حیض بہت جلد واقع ہوتا ہے۔ خون بکثرت اور زیادہ عرصہ تک چلتا ہے۔ عموماً "ہر تین ہفتہ بعد حیض آتا ہے۔ کلکیریا کارب کی دیگر مزاجی علامات مثلاً "مریضہ کا موٹا ہونا۔ پاؤں سرد۔ سرد ہوا سے تکلیف وغیرہ پائی جاتی ہیں۔

۶۔ نکس و امیکا ۲۰۰، ۳۰: کلکیریا کارب کی طرح اس دوا کی مریضہ کا حیض بھی بہت جلد واقع ہوتا ہے اور خون بکثرت آتا ہے۔ دو خاص علامات ساتھ ہوں گی۔ پہلی مریضہ کا بہت زیادہ چڑچڑا اور غصہ در ہونا۔ دوسری عادتاً "قبض جس کے ساتھ بار بار پاخانہ کی ناتمام اور ناکام حاجت ہوتی ہے۔

۷۔ سبائٹا ۳۰: پر خون عورتیں جن کو عادتاً "اسقاط حمل ہو جاتا ہو اور بکثرت حیض بھی عادت میں شامل ہو گیا ہو۔ خون چمکدار 'سرخ لوتھڑے دار جو حرکت سے زیادہ ہو۔

۸۔ ہیما میلز ۳۰-Q: سیاہی مائل خون اس رنگت کے ساتھ وقتی بندش کیلئے بطور مجرب استعمال کریں۔

۹۔ چائنا ۳۰ - ۶ : خون سیاہ اور جما ہوا۔ اس قدر خارج ہو کہ کانوں میں گھنٹیاں بجنے لگیں اور انتہائی کمزوری پیدا ہو جائے (زیادہ اخراج خون کے بعد خواہ مریضہ کسی دوا کی مریض ہو۔ اس دوا کو طاقت واپس لانے کے لئے بطور مجرب استعمال کریں۔)

۱۰۔ ٹرلٹیم ۶-۹: ہر قسم کے اخراجوں میں بطور استعمال کریں۔

سہ

MEASLES

شروع مرض سے لے کر بخار اترنے تک فیرم فاس ۶x مرض کی شدت کے مطابق ایک گھنٹہ سے تین گھنٹہ کے وقفہ سے دہرائیں۔

بخار کم ہونے پر پلسٹا ۳۰ ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔

جسم سے بھوسی اترنے پر سلفر ۳۰ صبح شام کم از کم ایک ہفتہ کھلا دیں۔

مندرجہ بالا دواؤں کے سادہ کورس کے علاوہ مندرجہ ذیل دواؤں کو نگاہ میں رکھنا چاہئے تاکہ ضرورت کے وقت استعمال کی جاسکیں۔

ایکونائٹ ۳۰: شروع مرض میں جبکہ بخار شدید بے چینی کے ساتھ ہو تو بائے فیرم فاس ۶x کے استعمال کریں۔ حتیٰ کہ بخار کنٹرول میں آجائے۔

- ۲۔ جلیسمیم ۳۰: شروع مرض سے ہی مریض غنودگی میں ہو۔
- ۳۔ یوفرزیا ۳۰: شروع مرض میں جب کہ آنکھوں سے بہت زیادہ خراشدار پانی چلے اور آنکھیں سوجی ہوئی اور سرخ ہوں۔
- ۴۔ بیلاڈونا ۳۰: ہدیائی کیفیت اور کھانسی۔ سرگرم پاؤں ٹھنڈے۔
- ۵۔ برائی اونیا ۳۰: دانوں کے دب جانے کی وجہ سے چھاتی میں دردیں۔ کھانسی قبض اور پیاس۔
- ۶۔ آرسنک البم ۳۰: خونی اور سیاہ خسرو میں اس دوا کو استعمال کریں۔ بار بار تھری تھوڑی پیاس۔ سخت بے چینی۔ شدید کمزوری اس کی خاص علامات میں
- ۷۔ ۳۰ کے لئے پیلٹا ۳۰ یا مار بلینم ۳۰ صبح شام استعمال کریں۔

خناق

CROUP

روز مرہ کی دوا: بونگھاسن صاحب کے خناتی پوڈر

اصلی خناق بہ نسبت شنجی خناق کے کم واقع ہوا کرتا ہے۔ یاد رہے کہ اگر حملہ شدید ہو اور یکدم واقع ہو تو یہ اصلی خناق نہیں ہوتا بلکہ عموماً "شنجی خناق" ہوتا ہے اور بچہ ایک دو گھنٹہ میں درست ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر حملہ آہستہ آہستہ ہو اور بچہ کی آواز بیٹھتی چلی جائے۔ دن کو بخار بھی ہو جائے تو خیال رکھیں کیوں کہ یہ اصلی خناق کی نشانیاں ہیں۔ یہ شدید اور خطرناک مرض ہے

اس میں دو سے چار روز کے اندر موت واقع ہو جاتی ہے۔

ایکونائٹ۔ میسر سلفر اور سپا نیجا خناق کی کامیاب ترین دوائیں ہیں اور انہوں نے لاتعداد بندگان خدا کو اس مرض سے نجات دی ہے۔ ڈاکٹر بونگھاسن جو ہانمن اعظم کے شاگرد تھے یہ تینوں دوائیں اس ترتیب سے ہر خناق کے کیس میں دیا کرتے تھے۔

پانچ پوڈر دیتے تھے۔ پہلا پوڈر ایکونائٹ ۲۰۰ پانی میں دیتے تھے تاکہ کھانی بند ہو جائے۔ پھر دو گھنٹے انتظار کرتے تھے اور اگر ضرورت سمجھتے تھے تو دوسرا پوڈر پھر ایکونائٹ ۲۰۰ ہی دیتے تھے اور دو تین گھنٹے بعد تیسرا پوڈر سپا نیجا ۲۰۰ دیتے تھے۔ چوتھا پوڈر پھر سپا نیجا ۲۰۰ ہوتا تھا اور پانچواں میسر سلفر ۲۰۰ جو حسب ضرورت دیئے جاتے تھے۔ درمیانی وقفہ وہی دو تین گھنٹے ہوا کرتا تھا۔ شاید سو مریضوں میں سے ایک کو پانچ پوڈر دینے کی ضرورت پڑتی تھی۔ ڈاکٹر بونگھاسن کہتے ہیں کہ میں نے چار سو مریضوں کا اسی طرح سے علاج کیا ہے اور ان میں سے ایک بھی ضائع نہیں ہوا۔

یہ بیان ڈاکٹر ڈیوی کا ہے۔ ڈاکٹر کلارک کہتا ہے کہ بونگھاسن تین پوڈر اس ترتیب سے دیتے تھے۔ پہلا ایکونائٹ ۲۰۰ دوسرا میسر سلفر ۲۰۰ تیسرا سپا نیجا ۲۰۰۔ ڈاکٹر ڈنہم نے بھی تین پوڈروں کا کلارک والی ترتیب سے ذکر کیا ہے۔ البتہ کیس کی شدت کے مد نظر آدھ آدھ گھنٹہ کا وقفہ تحریر کیا ہے۔ اور ایک دور تینوں دواؤں کا ختم ہو چکنے کے بعد دوسرا دور اسی ترتیب سے اور پھر تیسرا اگر ضرورت محسوس ہو تو دینے کا ذکر کیا ہے۔ بہر کیف ان تینوں دواؤں کی افادیت سے انکار نہیں اور اب ان کی خاص علامات ڈاکٹر کینٹ کی زبانی لکھی جاتی ہیں۔

”سپا نیجا اور ایکونائٹ آپس میں مشابہت رکھتی ہیں۔ لیکن سپا نیجا نسبتاً“

گمراہ عمل رکھنے والی ہے۔ اس کا کیس آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے اور بڑھنے میں کئی دن لے لیتا ہے لیکن ایکونائٹ میں اگر آج دن کو سرد خشک ہوا لگے تو مریض پر آج رات ہی کو پہلی نیند میں خناق حملہ آور ہو جائے گا۔ آدمی رات سے پہلے ہی خشک شکنجی کھانسی شروع ہو جائے گی جس کے ساتھ گلا بیضا ہوا معلوم دے گا۔ لیکن سپا نیما کو گزشتہ کل یا پرسوں سردی لگی ہوگی تو آج رات کو خناتی کھانسی وغیرہ پیدا ہوگی۔ دونوں دواؤں میں آدمی رات سے پہلے خناق واقع ہوتا ہے اور ان میں خشک گلوگیر کھانسی ہوتی ہے۔ آرے کی آواز کی طرح سانس چلتا ہے اور ہوا کی نالیاں خشک ہوتی ہیں۔ یہ دونوں دوائیں اس قدر مشابہ ہیں کہ اگر ایکونائٹ معمولی طور پر کنٹرول کرتی ہے اور دوسری رات کو پھر مرض کا حملہ واقع ہو جاتا ہے یا مرض کا حملہ آدمی رات کے بعد تک چلا جاتا ہے تو سپا نیما ایکونائٹ کی قدرتی مددگار دوا بن جاتی ہے۔ سپا نیما کی اس لئے ضرورت پڑتی ہے کہ سپا نیما ہی شروع سے مریض کی دوا تھی۔ بیہ سلفر کا کیس رات کو اور صبح کیوقت خراب حالت میں ہوتا ہے۔ جب ظاہری طور پر ایکونائٹ نے کیس کو قابو میں کر لیا ہوتا ہے لیکن خناق کا حملہ دوسری صبح کو پھر ہو جاتا ہے۔ تو بیہ ہی آگے بڑھ کر مدد کو آتی ہے۔ یا اگر حملہ دوسری شام کو پھر واقع ہوتا ہے اور ساتھ خرخراہٹ ہوتی ہے تو بیہ ہی مناسب ہوگی۔ خشک اور بغیر خرخراہٹ کے سپا نیما ہے۔ اگر بچہ سردی محسوس کرتا ہو اور کپڑا اوڑھنا چاہے تو دوا بیہ ہوگی۔ ”اس سب بیان کا اختصار یوں ہے۔

۱۔ ایکونائٹ ۲۰۰:۳۰ آج دن کو خشک ہوا کا چلنا اور آج ہی آدمی رات سے قبل خناق کا ہونا ۲۔ کھانسی خشک ۳۔ اگر کھانسی وغیرہ دوسری صبح ۱۰ دوسری شام

تک باقی رہیں تو کیس ایکونائٹ سے نکل جاتا ہے۔

۲- سپا نجیا ۳۰-۲۰۰: مرض کا حملہ آہستہ آہستہ شروع ہو۔ ۲- خناق آدمی رات سے قبل واقع ہو ۳- کھانسی خشک ۴- سانس آرے کی آواز کے مشابہ جیسے کہ مریض اسفنج میں سے سانس لے رہا ہو ۵- ایکونائٹ دینے کے باوجود دوسری شام کو پھر مرض کا حملہ ہو جائے۔

۳- ہسپر سلفر ۲۰۰-۳۰: ایکونائٹ کے دینے کے باوجود دوسری صبح یا شام کو پھر مرض کا حملہ ہو جائے ۲- چھاتی میں مستقل خرخراہٹ جس سے بلغم کی موجودگی پائی جائے۔ ۳- بچہ سردی محسوس کرے ۴- مرض کا حملہ سپا نجیا کی طرح اس دوا میں بھی آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔

ایکونائٹ خشک اور یکدم حملہ۔ سپا نجیا خشک اور آرے کی مانند سانس۔ ہیر خرخراہٹ والا سانس اور کھانسی۔ اور اگر بونگھاسن کے پوڈر استعمال کئے جائیں تو غالباً "ایکونائٹ" سپا نجیا اور ہسپر سلفر کی ترتیب ہی موزوں رہے گی۔ چنانچہ اس بیان سے آپ یقیناً "کسی بھی خناق کے کیس پر پورے طرح سے حاوی ہو سکتے ہیں۔ دیگر ادویات یہ ہیں۔

۴- اینٹی موئیم ٹارٹ ۲۰۰-۳۰: ۱- چھاتی میں خرخراہٹ ۲- مریض کا چہرہ سرد پسینہ سے تر ہتر اور غنودگی ۳- ہر مرتبہ کھانسی کے ساتھ یہ احساس کہ کافی بلغم خارج ہو گا لیکن خارج کچھ بھی نہیں ہوتا۔

۵- برومیم ۳۰: گرمیوں کے موسم کا خناق جب کہ بچہ کو دن میں گرمی لگ گئی ہو اور رات کو خناق کا حملہ ہو جائے (ایکونائٹ کے الٹ) جنہ میں خرخراہٹ (اینٹی موئیم ٹارٹ اور ہسپر سلفر میں چھاتی میں خرخراہٹ) ایسا معلوم ہوتا ہے

کہ حنجرہ بلغم سے پر ہے۔

۶۔ کالی میور ۶x فیرم فاس ۶x: بایو کیمک کی دو خناتی ادویات ہیں۔ کالی میور میں زبان سفید اور دیگر علامات پائی جاتی ہیں۔ فیرم فاس کے بعد آتی ہے۔ فیرم فاس ۶x ایکونائٹ کی جگہ پر شروع میں کام کرتی ہے جب کہ علامات ایکونائٹ سے کم شدید ہوں۔ دونوں ملا کر باری باری یا علامات کے مطابق پہلے فیرم فاس اور بعد میں کالی میور استعمال کریں۔

۷۔ کالی بائیکروم ۲۰۰-۳۰: یسدار اور زرد رنگ کی بلغم۔ اصلی جھلی دار خنات۔

خون کا زہریلا ہونا (تعفن خون)

SEPTICAEMIA. BLOOD. POISONING

تعفن خون - تپ محرقہ، پرسوتی بخار، زہریلے پھوڑے اور اسقاط کے بد اثرات وغیرہ کے نتیجہ کے طور پر پیدا ہوتا ہے۔ تعفن خون کی مستند ادویات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ لیکس ۲۔ ایکی نیشیا ۳۔ پائیرو جینم ۴۔ آرسنک البم ۵۔ کرو ٹیلز ہرائڈز ۶۔ بیٹیشیا ۷۔ رساکس ۸۔ آرنیکا ۹۔ کالی فاس ۱۰۔ گن پوڈر۔

۱۔ لیکس ۳۰: یہ دوا ایک نہایت خطرناک سانپ کے زہر سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کی خاص علامات یہ ہیں۔ ۱۔ زہریلا مادہ زیادہ تر مقامی ہوتا ہے۔ مثلاً "چوٹ کی جگہ گھنے سڑنے لگ جائے یا کاربنکل یعنی شب چراغ میں زہر پیدا ہو

جائے۔ ۲۔ جلد کی رنگت نیلی ہوتی ہے اور نہایت پر حس ہوتی ہے۔ ۳۔ بہت زیادہ نقاہت اور مواد قلیل خارج ہوتا ہے۔

۲۔ ایکی نیشیا Q: ۱۰ قطرے دن میں ۳ یا ۶ مرتبہ۔ یہ دوا تمام جسم کے خون کے زہریلا ہو جانے کے لئے ایک اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ مقعد سے اخراج بدبودار ہوتا ہے۔ اگر زہر زخم کے واسطے سے پھیلے اور پیٹ پھول جائے تو اس دوا کا استعمال کریں۔ اکثر معالج تعفن خون کے لئے اس دوا کا بطور مجرب کے استعمال کرتے ہیں اور یقیناً "یہ خون کو زہر سے پاک صاف کرنے والی ایک عمومی دوا ہے۔"

۳۔ پائرو جینم ۲۰۰-۳۰۰: یہ دوا بیل کے گوشت میں تعفن پیدا کر کے تیار کی جاتی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ تعفن خون کے تمام عوارضات میں اینٹی سپٹک یعنی دافع تعفن ادویات کی سر تاج ہے۔ پر سوت کے بخار میں تیر بہدف ہے۔ علاوہ ازیں تپ دق - ٹائیفائیڈ - ٹائیفس - خناق - زخموں کی چیر پھاڑ سے زہر لگنے - پرانا ملیریا - استقاط حمل کے بعد بد اثرات وغیرہ میں اکثر اس دوا کی علامات پائی جاتی ہیں۔ علامات خاص

۱۔ تمام اخراجات جسم یعنی ماہواری، خون نفاس، اسہال تھے پسینہ اور سانس وغیرہ وغیرہ کا شدید بدبودار ہونا ہے۔

۲۔ تمام جسم دکھتا ہے حتیٰ کہ ہڈیاں بھی درد کرتی ہیں اور حرکت سے افادہ محسوس ہوتا ہے۔

۳۔ بخار ۱۰۶ تک پہنچ جاتا ہے۔ غرضیکہ پائرو جینم کے ہوتے ہوئے ہو میو پیٹھک معالج کو تعفن خون کے کسی کیس سے نہیں گھبرانا چاہئے۔

۴۔ آرسنک البم ۳۰: اس دوا کی علامات ہو میو پیتھک معالج کی روز مرہ کی دیکھی بھالی علامات ہیں نمایاں علامات یہ ہیں۔

۱۔ شدید بے چینی اور گھبراہٹ: ۲۔ پیاس تھوڑا تھوڑا پانی بار بار پینا ۳۔ جلن جو مقامی جگہوں پر مثلاً کاربنکل وغیرہ میں نمایاں اور عام ہوتی ہیں۔

۵۔ کروٹیلز ہر ایڈز ۳۰: یہ دوا ایک پہاڑی سانپ کے زہر سے تیار کی جاتی ہے اور اس کی علامات اکثر پر سوت کے بخار میں پائی جاتی ہیں۔ اس کی خاص علامات سیاہ بدبودار خون کا (جو جمتا نہیں) مستقل طور پر جسم کے تمام سوراخوں اور رحم سے رستے رہتا ہے۔ ذرا معاملہ کی نزاکت کو تصور میں تو لائیں! اور پھر کروٹیلز استعمال کریں۔

۶۔ پیٹیشیا ۳۰: ٹالیفائیڈ جو یکدم شروع ہو جائے۔ ہڈیان ہو۔ پاخانے شدید بدبودار اور مریض کہے کہ میرے اعضائے جسم الگ الگ بکھرے پڑے ہیں۔ تپ محرقہ میں تعفن اور ہڈیان یاد رکھیں۔

۷۔ رشاکس ۳۰: جہاں زہر ہو وہاں پر سرخی اور دکھن ہوتی ہے۔ مریض کو سردی محسوس ہوتی ہے اور مریض کروٹوں پر کروٹیں بدلتا ہے۔

۸۔ آرنیکا ۳۰: تمام جسم دکھتا ہے۔ پاخانہ بدبودار۔ جسم پر سیاہ اور نیلے داغ۔

۹۔ کالی فاس ۶x: بایو کیمک کی دافع تعفن دوا ہے۔ جہاں بدبو کا ذکر آجائے کالی فاس کا استعمال جائز ہوتا ہے۔ جہاں دیگر ادویات پر دل نہ جمے وہاں کالی فاس کا استعمال کریں۔

۱۰۔ گن پاؤڈر ۳x: تعفن خون کی بناء پر پھوڑے پھنسیاں نکلتے چلے جاتا۔

اس اہم باب کا اختصار ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں۔

۱۔ عام جلد پر سیاہ اور نیلے داغ۔ آرنیکا۔ زخموں کی رنگت نیلی لیکس ۲۔ بطور مجرب کے تعفن عام میں ایکی نیشیا۔ پائو جینم۔ کالی فاس ۳۔ جسم کے تمام سوراخوں سے سیاہ خون کا اخراج کرو ٹیل ۴۔ تپ محرقہ جو یکدم متعفن ہو جائے۔ پشیا ۵۔ تعفن خون کے نتائج کے طور پر پھنسی پھوڑے وغیرہ۔ گن پوڈر۔

داو

RING WORM

۱۔ بیسی لینم ۲۰۰: ڈاکٹر برنٹ یہ رائے رکھتے تھے کہ داد ان لوگوں پر ظاہر ہوتی ہے جن کے خون میں وراثتاً "سل ودق" کا مادہ پایا جاتا ہے۔ اور ان کے خیال میں یہ مرض سل ودق کے حملہ کرنے کی پہلے نشانی ہوتی ہے۔ وہ بیسی لینم کو ۲۰۰ پونسی میں استعمال کرتے تھے۔ تجربہ ڈاکٹر برنٹ کے قول و فعل کی تائید کرتا ہے لہذا آپ بھی اس مستند دوا کا ایسی حالت میں استعمال کر کے بہترین نتائج حاصل کریں۔

(نوٹ) ڈاڑھی، مونچھوں کا بالچر اس دوا کی دو چار خوراکیوں ہی سے دور ہو جاتا ہے۔

۲۔ سیپیا ۳۰: ہر بار موسم بہار میں داد کا نکل آتا۔ چونکہ یہ مزاجی مرض ہے (جیسے کہ ڈاکٹر برنٹ کے مندرجہ بالا بیان سے ظاہر ہے) لہذا آپ کو مریض میں سیپیا کی مزاجی علامات تلاش کرنی چاہئیں۔ سل ودق کی ابتدائی حالتوں میں سیپیا

کار آمد دوا ہے۔

۳۔ داد کی دیگر قابل ذکر ادویات حسب ذیل ہیں۔

ٹیلوریم۔ آرسنک البم اور نیٹرم میور۔

ڈاکٹر امجد علی خان
ڈی آئی جی

دانت کا درد

TOOTHACHE

روز مرہ کی دوا: مضبوط دانتوں میں درد۔ ایکونائٹ ۲x

مندرجہ ذیل ادویات عموماً استعمال ہوتی ہیں۔

۱۔ مرکورس سال ۲۔ پلانٹیکو ۳۔ کریوزوٹ ۴۔ ٹینفس ایگریا ۵۔ کیموٹا ۶۔
کافیائے۔ سپائیلیا ۸۔ آرنیکا ۹۔ گنیشیا کارب۔

۱۔ مرکورس سال ۳۰-۶: درد رات کو زیادہ۔ منہ سے بہت پانی چلے۔ گلے
ہوئے دانتوں کی جڑھ میں درد۔

۲۔ پلانٹیکو ۳-Q: بطور روز مرہ کے معمول کے ۳ پونشی کی ہر دس پندرہ
منٹ بعد ایک خوراک کھلائیں۔ نچکر میں روئی۔ بھگو کر دانت کے سوراخ میں
رکھیں یا اگر سوراخ نہ ہو تو دانت کے ارد گرد مسوڑھوں پر ملیں۔ باہر گال پر
بھی ملیں۔

۳۔ کریوزوٹ ۳: اگر پلانٹیکو کام نہ کرے تو کریوزوٹ اندرونی اور بیرونی طور
پر استعمال کریں۔

۴۔ ٹینفس ایگریا ۳۰: سیاہ رنگ کے دانتوں میں جو بھر بھرے ہوں درد۔ سرد

پانی وغیرہ سے اضافہ۔

۵- کیموملا ۳۰: مریض درد سے پاگل ہو۔ منہ میں کوئی گرم چیز لے جانے سے درد میں تیزی لیکن کافیا کی مانند ٹھنڈا پانی وغیرہ منہ میں رکھنے سے کوئی افاقہ نہیں ہوتا۔

۶- کافیا ۳۰: ٹھنڈا پانی منہ میں رکھنے سے آرام۔

۷- سپا بچیلیا ۳۰: بائیں جانب تندرست دانتوں میں شدید درد۔

۸- آرنیکا 3: دانت نکالے جانے کے بعد درد اور خون روکنے کے لئے۔

۹- گنیشیا کارب 3'۳۰: حمل کے دوران میں دانت کا درد۔ رات کو اور ٹھنڈک سے تکلیف بڑھے۔ نیز عقل داڑھ کے نکلنے پر جو جو تکالیف پیدا ہوں۔ یہی دوا استعمال کریں۔

نوٹ: کلورو فارم یا کریوزوٹ میں روئی بھگو کر دانت کے سوراخ میں رکھیں وقتی افاقہ رہے گا۔

بعض اوقات دانت درد نہایت پریشانی کا باعث بنتا ہے اور سوائے مناسب دوا کے ٹھیک ہونے میں نہیں آتا۔ اس لئے ذیل میں مختصر سی اشاراتی فہرست مدد کے لئے دی جاتی ہے۔

۱- سردی لگ جانے سے دانت کا درد: مریکورس - ایکونائیٹ - پلسٹا۔

۲- گلے سڑے دانتوں میں درد: مریکورس - کریوزوٹ - شیفس ایگریا۔

۳- خالص عصبی دانت کا درد: کیموملا - کافیا - سپا بچیلیا۔

۴- درد دانت کے علاوہ دوسرے قریب کے اعضاء کی طرف مثلاً کان وغیرہ میں جائے۔ مریکورس - بیلا ڈوتا - پلسٹا۔

۵- چرے یا مسوڑھوں کی سوجن کے ساتھ دانت کا درد: مرکبوس - بیلاڈوتا۔
۶- حمل کے دوران میں دانت کا درد: نکس دامیکا - بیلاڈوتا - کیمولا - میگنیشیا
کارب۔

۷- بچوں میں دانت کا درد: کیمولا - ایکونائٹ - نکلیریا کارب۔

۸- ٹھنڈے پانی سے آرام: کافیا - پنٹلا

۹- ٹھنڈے پانی سے تکلیف بڑھے: بیلاڈوتا - گنیشیا فاس - مرکبوس

۱۰- مضبوط دانتوں میں درد: ایکونائٹ ۲x

نوٹ: (Gum boil) مسوڑھے کا پھوڑا بھی ملاحظہ ہو۔

نوٹ: باپو کیمک کا پائوریو کا مرکب اکثر کام کر جاتا ہے جو یہ ہے۔

۶x سلیشیا

۶x نکلیریا سلف

۶x نکلیریا فلور

شدت میں ہر آدھ گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

دانت نکالنا

DENTITION

روزمرہ کی دوا: کلیریا فاس ۶x

بچے قریباً ۶ ماہ کی عمر میں دانت نکالنا شروع کر دیتے ہیں۔ بعض بچے اس
عمر سے پہلے ہی دانت نکالنا شروع کر دیتے ہیں لیکن ایسی حالت میں وہ کئی ایک

شدید تکالیف میں مبتلا ہو جانے کو تیار ہوتے ہیں۔ بعض بچے بہت دیر کے بعد دانت نکالنا شروع کرتے ہیں۔ مثلاً ایک سال کے بعد۔ یہ بھی مزاجی نقص کی وجہ سے ہے۔ اگرچہ دانت نکالنے کا عمل فطری ہونے کی وجہ سے بلا کسی تکلیف کے واقع ہونا چاہئے لیکن اکثر اس زمانہ میں بچے مختلف تکالیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ وہ تکالیف عام طور پر یہ ہیں۔

۱۔ اسہال ۲۔ قے ۳۔ سوکھا پن ۴۔ بخار ۵۔ بے خوابی ۶۔ پیٹ کا درد ۷۔ دانتوں کا گل سڑ جانا۔

ان سب تکالیف میں اسہال دقے ایسی تکالیف ہیں جو بچہ کے جسم کو دنوں اور گھنٹوں میں ہی نچوڑ کر رکھ دیتی ہیں۔

آپ مندرجہ ذیل ادویات سے بچوں کی دانت نکالنے کی تکالیف کا کامیاب علاج کر سکتے ہیں۔

- ۱۔ کیموملا ۲۔ بیلادونا ۳۔ کلکیریا کارب ۴۔ کلکیریا فاس ۵۔ گمنیشیا کارب ۶۔ کریوزوٹ ۷۔ سلیشیا ۸۔ کافیا ۹۔ اپی کاک ۱۰۔ مرکورس سال۔
- ۱۔ کیموملا ۳۰: یہ دوا دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف کے لئے سب دواؤں سے زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔ اس کی علامات نہایت صاف ہیں۔ سب سے بڑی علامت بچہ کا جڑ جڑا پن اور بے کل رہنا ہے۔ بس ایک نہ ایک آدمی اسے اٹھائے اٹھائے پھرے جب مطمئن ہوگا اور خاموش ہو جائے گا۔ اور جہاں چارپائی پر لٹایا چیخنا چلانا شروع کر دے گا۔ رات بھر چلاتا رہیگا اور نہ خود سوئے گا نہ ماں باپ کو سونے دے گا۔ اگر یہ دماغی کیفیت موجود نہ ہو تو کیموملا دوا نہیں۔ اس دماغی حالت کے ساتھ دو اور علامات بھی آپ کو ملیں گی۔ پہلی سبز

بدبودار اسہال۔ دوسری ایک گال سرخ اور دوسر زرد۔ ان علامات کے ساتھ مندرجہ ذیل تکالیف میں کیمولا استعمال کرائیں۔

- ۱۔ اسہال ۲۔ بخار ۳۔ بے خوابی ۴۔ پیٹ کا درد۔
- ۲۔ بیلادونا ۳۰: اگر کیمولا کے برابر نہیں تو اس کے لگ بھگ ضرور بیلادونا بچوں کی تکالیف میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کی نمایاں ترین علامات یہ ہیں۔ ۱۔ سر زیادہ گرم اور پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ چنانچہ سر کے زیادہ گرم ہونے کے ساتھ آنکھیں اور چہرہ سرخ ہوتے ہیں ۲۔ بچہ نیند میں چونک پڑتا ہے سے کہ ڈر گیا ہو۔ ۳۔ کیمولا کی طرح چیزا اور بے آرام نہیں ہوتا بلکہ چپ چاپ غنودگی کی کیفیت میں لیٹا رہتا ہے اور خود بھی حرکت نہیں کرنا چاہتا بلکہ کیمولا کے برعکس ہلانا جلانا اور اٹھانا پسند نہیں کرتا۔ سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے یقینی علامت ہے اور اس دوا کے طلب گار بچے مرل اور گئے گزرے نہیں بلکہ موٹے تازے اور دسموی یعنی پر خون ہوتے ہیں۔ ان علامات کے ساتھ آپ بچوں کی مندرجہ ذیل تکالیف دور کر سکتے ہیں۔

۱۔ بخار ۲۔ پیٹ کا درد ۳۔ اسہال

- نوٹ: بچوں کے قونج یعنی شدید پیٹ کے درد میں کیمولا ۳۰ بیلادونا ۳۰ باری باری استعمال کریں بہت جلد آرام ہوگا۔
- ۳۔ کلکیریا کارب ۲۰۰-۳۰: یہ مزاجی دوا ہے اور اس کی مندرجہ ذیل مزاجی علامات بچہ میں موجود ہوں گی۔

- ۱۔ بچہ کا موٹا ہونا۔ ۲۔ سوتے وقت سر پر بہت زیادہ پسینہ آتا ۳۔ پاخانہ اور تے سے کھٹی بو آتا ۴۔ پاؤں ٹھنڈے رہنا۔

ان مزاجی علامات کے ساتھ اگر دانت دیر سے نکلیں تو بچہ کو ضرور کلیریا
کارب دیں۔ کلیریا کارب کے بچے ذرا عمر میں بڑھتے ہیں تو مٹی کھانے لگتے ہیں
لہذا یہ علامت بھی سامنے رہے۔

۴۔ کلیریا فاس ۶x: یہ دوا بھی کلیریا کارب کی طرح مزاجی دوا ہے اور دانت
نکالنے کے زمانے میں کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔ بلکہ اس دوا کو بطور مجرب
کے اس زمانے میں کھلایا جاتا ہے تاکہ بچہ جملہ تکالیف سے محفوظ رہے اور
دانت آسانی سے نکل آئیں۔ اس کی خاص علامات یہ ہیں۔

۱۔ بچہ کا سر بڑا اور دیگر جسم دھلا پتلا اور کمزور ہوتا ہے لہذا بوجھل سر کو آسانی
سے نہیں سنبھال سکتا اور سر ادھر ادھر لڑھکتا رہتا ہے۔

۲۔ کلیریا کارب کے بچہ کا پیٹ بڑھا ہوا ہوتا ہے لیکن کلیریا فاس کے بچہ کا پیٹ
دبا ہوا اور جھری دار ہوتا ہے ۳۔ تالو کی ہڈیاں آپس میں جڑنے ہی میں نہیں
آتیں اور تالو کھلا رہتا ہے۔ ۴۔ پاخانے سبز رنگ کے بدبودار اور پڑ پڑ کی آواز
کے ساتھ خارج ہوتے ہیں ۵۔ جسم کی جلد اور خاص طور پر چوڑے بجائے موٹا
ہونے کے جھری دار ہوتے ہیں۔ کلیریا فاس کی ان علامات میں آپ کو یقیناً
بچے کا سوکھا پن نظر آئے گا اور یقیناً یہ دوا بچوں کے سوکھا پن کے لئے نمبر
ایک دوا ہے۔

نوٹ: اس دوا کو دانت نکلنے کے زمانہ میں بطور بچہ کے مددگار کے استعمال
کرائیں تاکہ دانت آسانی نکال سکے۔ ایک خوراک تندرست بچہ کو دو تین روز
بعد کھلا دیا کریں۔

۵۔ میگنیشیا فاس ۶x: دانت نکالنے کے زمانہ میں تمام جسم کی دشمنی علامات

کے لئے استعمال کریں۔ اگر بیلڈوٹا اور کیمولا سے پیٹ کے درد میں افادہ نہ ہو تو میگنیشیا فاس کرم پانی میں استعمال کرائیں۔

۶۔ کریوزوٹ ۳۰: دودھ کے دانٹوں کے گلنے سڑنے کے لئے بہترین دوا ہے پہلے دانت زرد ہو جاتے ہیں پھر سیاہ رنگ اختیار کر لیتے ہیں اور گنا سڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ بچہ تمام رات بے آرام رہتا ہے۔ خاص علامت دانٹوں کا نکلنے ہی بڑی تیزی کے ساتھ گنا سڑنا ہے۔

۷۔ سلیشیا ۶x۳۰: یہ تیسری مزاجی دوا ہے جو گلکیریا کارب اور گلکیریا فاس کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے۔ اس کی خاص علامات یہ ہیں۔

۱۔ گلکیریا کارب کی مانند بچہ کے سر پر پسینہ آتا ہے ۲۔ گلکیریا کارب کا ہر بچہ ہر طرف سے موٹا ہوتا ہے لیکن سلیشیا کے بچہ کا تمام جسم برابر ہوگا صرف پیٹ بڑا اور آگے کو نکلتا ہوا ہو گا ۳۔ سلیشیا کے ہر بچہ کی قبض خاص قسم کی ہوتی ہے یعنی معمولی نرم پاخانے کے لئے بچہ زور لگاتا ہے لیکن پاخانہ کھسک کر پھر مقعد کے اندر چلا جاتا ہے ۴۔ ماں کا دودھ ہضم نہیں ہوتا اور تے کر دیتا ہے۔

۸۔ کافیا ۲۰۰-۳۰: اگر بخار بھی نہ ہو اور کوئی دیگر علامت بھی واضح طور پر سامنے نہ آئے لیکن بچہ رات کو سوتا نہ ہو اور کیمولا فیل ہو جائے تو کافیا ضرور بچہ کو سلا دے گی۔

۹۔ اپی کاک ۳۰: سادہ تے اور جھاگدار سبز اسہال میں اپی کاک کو نہ بھولیں۔

۱۔ مرکبورس سال ۳۰: سبز رنگ کے یسدار پاخانے جب کہ بچہ کو زیادہ دیر پاخانہ پر زور لگانا پڑے۔ منہ سے رال نکلتی ہے۔ بچہ کے منہ سے بدبو آتی

درد دل

ANGINA PECTORIS

روز مرہ کی دوا: دورہ کے وقت فوری سکون کے لئے ایمائیل نائٹریٹ۔
 دل میں تشنج ہونے سے شدت کا درد ہوتا ہے جس سے مریض کو موت
 نظر آنے لگتی ہے۔ یہ تکلیف گنٹھیا کے مریضوں کو عموماً ہوتی ہے اور عورتیں
 اس کا زیادہ تر شکار ہوتی ہے۔ جوڑوں کے دردوں کی ہسٹری ضرور معلوم کریں۔
 اور یقیناً اگر آپ کے علاج سے درد دل ٹھیک ہو گا تو پھر جوڑ سوج جائیں گے
 اور ان میں دردیں پیدا ہو جائیں گی۔ مطلب یہ کہ یہ مرض عموماً "جوڑوں سے
 مادہ کے منتقل ہو کر دل میں قرار پکڑنے سے پیدا ہوتا ہے اور درست حل یہی
 ہے کہ مادہ جوڑوں میں لایا جائے اور جوڑوں میں ہی مادہ کو رکھ کر دور کیا جائے۔
 ۱۔ دورہ کے وقت ایمائیل نائٹریٹ دو یا تین قطرے رومال یا روئی پر ڈال
 کر سگھائیں۔ سگھانے کیلئے اس کے کیپول بھی ملتے ہیں۔ ایک کیپول ایک
 وقت پر کافی ہے۔

۲۔ پر خون لوگوں میں دورہ کے وقت ایکو نائیٹ ۶۳۰ کا استعمال بھی ہر
 پانچ یا دس منٹ بعد کیا جا سکتا ہے اور اکثر یہ دوا کافی رہتی ہے۔ موت کا
 خوف اور شدید بے چینی کیس میں ضرور ملے گی۔

۳۔ میگنیشیا فاس ۶۸: ششی دردوں کے دورہ میں گرم پانی کے ساتھ ہر آٹھ یا دس منٹ کے بعد دیں۔ اگر نقاہت کی وجہ سے مریض بیہوشی کی طرف مائل ہو تو کالی فاس ۶۸ کے ساتھ باری باری دیں۔

۴۔ لیٹرو ڈکٹس میکٹنس ۶، ۳۰: یہ دوا درد دل میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ بایاں بازو درد کی وجہ سے سن ہوتا ہے۔

۵۔ ڈجی ٹیلس ۶، ۳۰: نبض بہت ست (۳۰ بار فی منٹ) اس طرح کا احساس کہ اگر مریض حرکت کرے گا تو دل کی حرکت بند ہو جائے گی۔ ہونٹ، ناخن وغیرہ نیلے ہو جاتے ہیں۔

۶۔ کیکیٹس ۶، ۳۰: ایسا احساس کہ فولادی ہاتھ دل کو بھینچ رہا ہے، کسی وقت دبا دیتا ہے کسی وقت چھوڑ دیتا ہے یعنی ششی دردیں۔

۷۔ آرسنک البم ۳۰: آدھی رات کے بعد دل کے درد کا دورہ جس میں سخت بے چینی اور گھبراہٹ ہوتی ہے۔

۸۔ گلوٹامین ۶، ۳۰: تمام جسم دھڑکتا ہے۔

۹۔ کریٹی گس Q: پانچ یا دس قطرے دل کی طاقت کے لئے ہر دس یا پندرہ منٹ بعد استعمال کریں بعد ازاں بھی ٹانگ کے طور پر دیا جاسکتا ہے۔

۱۰۔ سپائی جیلیا ۳۰: شدید دھڑکن کہ کپڑوں سے باقاعدہ نظر آتی ہے اور آواز بھی سنائی دیتی ہے۔ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ مریض صرف دائیں جانب اور سر کو اونچا کر کے لیٹ سکتا ہے۔

۱۱۔ سی سی فیوگا ۳۰: رحم کی خرابیوں سے درد دل کا حملہ جب عورت میں بائی کے دردوں کی علامات پائی جائیں۔ شدید سر درد جیسے کہ سر کی چوٹی اڑ

جائے گی۔

- ۱۲۔ کالسیا ۳۰: بایاں بازو سن۔ وجع الفاصلی مادوں کا دل کی طرف منتقل ہونا۔
- ۱۳۔ رشاکس ۳۰: زیادہ ورزشی لوگوں کے دل کا بڑھ جانا۔ درد دل پیدا ہونا۔
- بایاں بازو اس میں بھی سن رہتا ہے۔ جوڑوں اور بائی کے دردوں والے مریض۔
- ۱۴۔ لیکس ۳۰: علامات نیند میں بڑھ جاتی ہیں۔ چھاتی پر کپڑے کا بوجھ بھی ناقابل برداشت۔
- ۱۵۔ نکس وامیکا ۳۰: تمباکو کے بد اثرات۔

دل کا دھڑکنا

PALPITATION

دل کے دھڑکنے کی بہت سی وجوہات ہیں۔ جن میں سے چند ایک وجوہات

حسب ذیل ہیں۔

اعصابی کمزوری، ہسٹیریا، حیض کی خرابیاں، چائے اور نشہ آور اشیا کا کثرت استعمال۔ کمسے خون، گٹھنٹیا، معدہ کی ریاہ، موٹاپا، خونی بواسیر، گھسیکا، کثرت ورزش، دل کی ساخت کا چربی میں بدل جانا وغیرہ۔ بہر کیف دل کی دھڑکن کی دو بڑی وجوہات ہیں۔ پہلی دل کے فعل کی خرابی کی وجہ سے دھڑکن اور دوسری دل کی ساخت کی خرابی سے دھڑکن۔ ان کی علامات ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

دل کے فعل کی خرابی سے دھڑکن دل کی ساخت کی خرابی سے دھڑکن

۱۔ عموماً "مردوں میں ہوتی ہے۔" ۱۔ عموماً "عورتوں میں ہوتی ہے۔"

- ۲- یکایک پیدا ہونا اور جلد ٹھیک ہو جانا
۳- دل کی دھڑکن کم شدید
۴- معمولی واقعات سے دھڑکن بڑھ جاتی ہے
۵- نصد سے دل زیادہ دھڑکتا ہے
۶- چہرہ زرد اور پاؤں پر سوجن
۷- آرام میں بھی دھڑکن آہستہ آہستہ چلنے سے افاتہ
۲- آہستہ آہستہ بڑھنا اور قریباً ہر وقت رہنا۔
۳- دل کی دھڑکن زیادہ شدید۔
۴- دھڑکن کے ساتھ دل کا درد بھی ہو جاتا ہے
۵- نصد سے آرام محسوس ہوتا ہے۔
۶- چہرہ نیلا پاؤں پر سوجن نہیں ہوتی۔
۷- آرام میں دھڑکن نہیں ہوتی بلکہ چلنے پھرنے سے ہوتی ہے۔
۸- طاقت والی غذا سے آرام
۸- طاقت والی غذا سے تکلیف۔

- ۱- مندرجہ ذیل دواؤں میں دل کی ساخت کی خرابی (چربی میں بدلنا وغیرہ) پائی جاتی ہے۔ آرینیکا، آرسنک الہم، آرسنک آیوڈائیڈ، آرم میٹلیکم، آرم میورا ٹیکم، کیکنٹس، ٹکیریا کارب، فیرم میٹلیکم، آیوڈیم، کالی کارب، کالیا، ناجا، فاسفورس۔
۲- رطوبات جسمانیہ کے نکل جانے کی وجہ سے (مثلاً خون، مادہ منویہ وغیرہ) دل کی دھڑکن: چائنا، فاسفورک المیڈ۔
۳- بچے جلد بڑھ جائیں اور دل کی دھڑکن: فاسفورک المیڈ۔
۴- بد ہضمی اور معدہ میں ریاہ کی کثرت سے دھڑکن: کاربووہی، ٹیبلٹس، چائنا، نکس دامیکا، پلسٹا۔
۵- جذبات سے دل کی دھڑکن بڑھ جائے: ایکونائیٹ۔ کافیا۔ اگنیشیا۔ ماسکس۔
۶- ابھاروں کے دب جانے سے دھڑکن: اگنیشیا، فاسفورک المیڈ۔
۷- رنج و غم کے اثرات سے دھڑکن: اگنیشیا۔ فاسفورک المیڈ۔

۸- زیادہ مشقت جسمانی سے دل پر بوجھ پڑنے سے دھڑکن : آرنیکا، کاسیکم کوکا۔

۹- اعصابی دھڑکن : کافیا، گلوٹامین، لائیگو پوڈیم، گنیشیا فاس، ماسکس، تاجا۔

۱۰- دماغی کام کی زیادتی کی وجہ سے دھڑکن : کوکا۔

۱۱- کثرت چائے نوشی : چائنا۔

۱۲- کثرت تمباکو نوشی : آرسنک الہم، جلمسیم، نکس و امیکا۔

۱۳- کھانے کے بعد زیادہ دھڑکن : آرسنک الہم

۱۴- رات کو زیادہ دھڑکن : آرسنک الہم

۱۵- حرکت سے زیادہ دھڑکن : کیکٹس، ڈی ٹیل، سپا نیجیلیا۔

۱۶- لیٹنے سے زیادہ دھڑکن : آرسنک الہم۔

۱۷- بائیں طرف لیٹنے سے زیادہ دھڑکن : کیکٹس، لیکس، فاسفورس، ٹیکم۔

۱۸- دھڑکن کا خیال کرنے سے زیادہ دھڑکن : اوگز الک ایسڈ۔

۱۹- حرکت سے آرام : جلمسیم۔

دقتی طور پر تیز دھڑکتے ہوئے دل کو سکون میں لانے کے لئے ملل کا ٹکڑا

سرد پانی میں بھگو کر دل کے مقام یا پیٹ پر رکھیں۔

کریٹی گس Q : دل کے ہر قسم کے عوارضات میں ایک نہایت مناسب ٹانک

ہے جو کھلے دل سے استعمال کیا جا سکتا ہے دس یا پندرہ قطرے پانی میں حسب

ضرورت دہرائیں۔

دقتی سکون کے لئے مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرائیں۔

۱- ایکوٹائیٹ ۳۰، ۶ : پر خون افراد میں جب کہ بے چینی بہت ہو۔

۲۔ بیلا ڈونا ۳۰: پر خون آدمیوں میں جب کہ چہرہ سرخ ہو اور ذرا سی حرکت سے دھڑکن بڑھے۔

۳۔ جلیسیم ۳۰: اعضا کی کمزوری۔ ہاتھ پاؤں کانپتے ہوں۔

۴۔ سپائیچیلیا ۳۰: دل کی دھڑکن کے ساتھ دل میں درد۔

۵۔ اگنیشیا ۳۰: غم کے اثرات۔ ہسٹیریا۔

۶۔ کافیا ۳۰: دھڑکن اور نیند نہ آئے۔ شادی مرگ کی وجہ سے دل کا دھڑکا۔

۷۔ کیموملا ۳۰: غصہ کی حالت سے دھڑکن۔

۸۔ اوپیم ۳۰: ڈر اور غنودگی اور دھڑکن۔

۹۔ چائنا ۳۰، ۶: رطوبات جسمانیہ کا زیادہ نکل جانا اور دھڑکن۔

دل کی ساخت کی خرابی میں آپ فوراً کریٹی گس Q استعمال کرا سکتے ہیں اور مریض کے جملہ حالات احتیاط سے لے کر بعد ازاں مندرجہ بالا ادویات میں سے مریض کی ”بالٹل دوا“ مریض کو دے سکتے ہیں۔

نوٹ: ڈبلیو ٹیلز Q کا استعمال اکثر مریض کو لے ڈوتا ہے لہذا اس دوا کو استعمال کرنے سے پہلے خوب غور کر لیں۔ مگر پھر بھی مدر منیجر میں نہ دیں بلکہ بلند پوٹنسیوں (۳۰ پوٹنسی) میں استعمال کرائیں۔

دودھ کا دب جانا

AGALACTIA

روز مرہ کی دوا: ارٹیکا یورنس Q

۱ - پلسٹلا ۳۰: دودھ کے دب جانے کے لئے پہلی دوا ہے۔ مریضہ مزاجاً غمگین اور بات بات پر رو دینے والی ہوتی ہے۔

۲ - ارٹیکا یورنس Q: چار قطرے گرم پانی میں چار مرتبہ جب کہ کوئی خاص وجہ نظر نہ آئے۔

۳ - رسی نس کیونس ۳: ۲ یا ۵ قطرے دن میں چار مرتبہ جب کہ کوئی خاص وجہ نظر نہ آئے۔

۴ - ۱ یگننس کاسٹس ۳: اداسی اور دودھ کا دب جانا۔

۵ - کیموملا ۳۰: غصہ سے دودھ کا دب جانا۔

۶ - کلکیریا کارب ۲۰۰-۳۰: موٹی عورتیں جو دوران حمل مٹی کھاتی رہی ہوں۔

۷ - ایکونائٹ ۳۰- پلسٹلا ۳۰: باری باری ہر گھنٹہ بعد جب کہ یک دم ٹھنڈ لگنے سے دودھ دب جائے۔ پستانوں پر گرم فلائین کی ٹکڑیاں کریں اور بعد ازاں مینھے تیل کی مالش کریں۔

دمہ

ASTHMA

روز مرہ کی دوا: بچوں میں نیٹرم سلف

دمہ کے سلسلہ میں ڈاکٹر کینٹ فرماتے ہیں۔
 ”دمہ اگر دراختیا“ ہو تو ہائمن اعظم کے سائیکوس (سوزاک کے دبے ہوئے زہر) کی شاخ ہوا کرتا ہے۔ تمہیں یہ راز دیگر مستند فنی کتابوں میں نہیں ملے گا لہذا وہاں دیکھنے کی کوشش بے سود ہے۔ لیکن یہ ایک مشاہدہ ہے جو جاننا ہی چاہئے۔ میں نے اس طرح کے دمہ کے بہت زیادہ تعداد میں کیس ٹھیک کئے ہیں حالانکہ اگر آپ مستند فنی کتب میں دمہ کے عنوان کے تحت پڑھیں گے تو آپ کی اس سلسلہ میں کچھ راہنمائی نہ ہوگی۔ کیونکہ یہ کتب آپ کو سکھلائیں گی کہ دمہ کے کیس ناقابل شفا ہیں۔ سالہا سال تک دمہ کے مریضوں کو نہ سنبھال سکے کی وجہ سے میں بہت پریشان رہا اور جب کبھی کوئی آدمی آکر مجھ سے پوچھتا کہ ڈاکٹر کیا تم دمہ سے شفا دلا سکتے ہو تو میرا جواب نفی میں ہوتا تھا۔ لیکن اب میری گرفت اس مرض پر مضبوط ہو چکی ہے۔ کیونکہ مجھے اس راز کا علم ہو چکا ہے کہ دمہ سائیکوس (سوزاک کے دبے ہوئے زہر) کی شاخ ہے اور جب سے میں نے دمہ میں دافع سائیکوس ادویہ کا استعمال شروع کیا ہے تو میں بہت سے کیسوں کو شفا بخش سکا ہوں اور بہت سوں کو آرام پہنچا سکا ہوں۔ آپ کو ادویات کی تاریخ میں جہاں کہیں دمہ سے شفا کے کامل ملتی نظر آئے گی تو دافع

سائیکوس ادویہ سے ہی ہوگی۔ یہ سب سے پہلی بات تھی جو میرے مشاہدہ میں آئی کہ دافع سائیکوس ادویہ سے باہر دمہ سے شفا ناممکن ہے۔ سائیکوس میں یہ خصوصیت پائی جاتی ہے کہ اس کی بناء پر مرض دراختیا "منتقل ہوتا ہے اور دمہ کا تعلق اسی سائیکوس سے ہے۔ چنانچہ سلیشیا دمہ کی بہت بڑی دوا ہے۔ سلیشیا ہر ایک کیس کو صحت نہ دلا سکے گی لیکن جب سلیشیا کی علامات مریض میں موجود ہوں گی تو آپ دیکھیں گے کہ کتنی تیزی سے یہ دوا اس مرض کو جزہ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔ جب کہ اپی کاک، سپینیا اور آرسنک البم اگرچہ نہایت واضح طور پر علامات پر حاوی نظر آئیں گی لیکن یہ دوائیں صرف وقتی سکون پہنچائیں گی۔ علامات کی کتر بیونت کریں گی لیکن دمہ جوں کا توں اپنی جگہ پر قائم رہے گا اور آپ کا مریض شفاءِ کامل کو ترستا رہے گا۔ دمہ میں وقتی سکون کے لئے آرسنک البم سب دواؤں سے زیادہ کام آتی ہے۔ اسی طرح سے برائی اونیا، سپانجیا، اور کاربوئیجی ٹیبلٹس ہیں لیکن یہ دوائیں شفاءِ کامل نہیں دلا سکتیں۔ اگرچہ بعض اوقات ان سے قابل تعریف حد تک وقتی سکون حاصل ہوتا ہے جب ایک مریض بیٹھا ہوا ہو، تمام جسم پر ٹھنڈا پینہ آیا ہو اور چاہتا ہو کہ چار پائی کے دونوں جانب سے اسے کوئی شخص خوب پکھا کرے، دم کشی اس قدر بڑھی ہوئی ہو کہ مریض کی زندگی محال نظر آتی ہو اور اسے سانس لینا مشکل ہو تو ایسی حالت میں کاربوئیجی ٹیبلٹس کے دیئے جانے پر فوراً آرام و سکون حاصل ہو گا اور مریض لیٹ جائے گا اور رات کو خوب آرام سے رہے گا۔ لیکن اس کا نتیجہ کیا ہو گا؟ دوسری مرتبہ زکام ہونے پر دمہ آ حاضر ہو گا۔ نیرم سلف اس طرح کے کیس کی جزہ تک پہنچ جاتی ہے۔ اگر مرض دراختیا "حاصل کردہ ہے تو

زیادہ عرصہ تک قائم نہ رہے گا۔

اگر کسی نوخیز میں یہ مرض پیدا ہو رہا ہے تو نیٹرم سلف (اگر اس کی علامات موجود ہیں) کیس کی تہ تک پہنچے گی اور شفافے کامل عطا کرے گی اور اس کی علامات آپ کو اکثر ملیں گی۔ یہ سب کچھ اس قدر گہرا اثر کرنے والی دافع سائیکوس تاثیر کی وجہ سے ہے جو نیٹرم اور سلفر کے ملنے سے پیدا ہوئی ہے۔ جب چھاتی بلغم سے پر ہو رہی ہو اور کھڑکھڑاتی ہو، سفید بلغم بڑی مقدار میں خارج ہو اور کھچ کر سانس آتا ہو تو ان علامات والے نوجوان مریضوں میں اس دوا کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔“

ایک اور جگہ ڈاکٹر کینٹ کا ارشاد ہوتا ہے۔

”عجیب و غریب دموئی کیفیت سائیکوس میں پائی جاتی ہے اور علامات سے آرسنک البم کی تصویر سامنے آجاتی ہے لیکن آرسنک البم صرف وقتی سکون دیتی ہے۔ اور اس استعداد قبول مرض کی جڑھ کو نہیں کاٹتی جو دمہ کو قائم رکھتی ہے۔ جیسے ایکو نائیٹ حاد بیماریوں میں کام کرتی ہے یہ بھی اسی طرح کچھ دیر کے لئے آرام پہنچاتی ہے۔ دمہ اور بہت سی سائیکوس کی حالتیں آرسنک البم کو طلب کرتی معلوم ہوتی ہیں لیکن آرسنک البم کچھ بھی تو نہیں کر سکے گی اور وقتی سکون دے گی۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ آرسنک البم مزاج کی تہ تک نہیں پہنچ سکتی اور یہ کہ اس کی بنیادی علامات مطابق نہیں ہیں۔

سفلر اور سورا میں آرسنک بہت عرصہ تک کام کرتی ہے اور تکلیفات کو جڑھ سے اکھاڑتی ہے (جب کہ بالٹل ہو) لیکن آرسنک سائیکوس سے قطعاً مشابہت نہیں رکھتی۔ آرسنک مرض کی تہ تک نہیں جاتی مگر تھوہا اور نیٹرم

سلف کام کو ہاتھ میں لے کر شفا تک لے جاتی ہیں۔ نیرم سلف اور تھوجا سالما سال سے بلی ہوئی علامات کو واپس لے آتی ہیں۔“

تیسری جگہ ارشاد ہوتا ہے۔ ”اگر کسی بچہ کو دمہ ہو تو اسے پہلی دوا نیرم سلف دیں۔“ امید ہے کہ ناظرین دمہ کی حقیقت اور علاج کے راستے کو مندرجہ بالا واضح بیان سے بخوبی سمجھ چکے ہوں گے۔ اب اگر دافع سائیکوسس کی مکمل فہرست اور روز مرہ کی سکون پہنچانے والی ادویہ کا ذکر کر دیا جائے تو دمہ کا بیان مکمل ہو جائے گا۔

دافع سائیکوسس ادویہ درجہ اول : ار جٹم ٹائٹرکیم، ار جٹم ٹیلیکم، کالی سلف، میڈورنیم، نیرم سلف، ٹائٹرک ایسڈ، پیپا، شیفس ایگریا، تھوجا۔
دافع سائیکوسس ادویہ درجہ دوم : اگیریکس، ایپس، الیٹرس، آرم میور، برشا کرب، گلیریا کرب، کاسٹیکم، ڈکا مارا، فیرم، فلورک ایسڈ، گریفائیٹس، آئیوڈیم، یلکس، لائیکو پوڈیم، نیٹلیم، میزیریم، ٹائیٹو لکا، سار سپرٹا، سیکل کار، سلینیم، سلیشیا، سلفر۔

دافع سائیکوسس ادویہ درجہ سوم : ایلو مینیم، ایلومینا، اناکارڈیم، اینٹی موینیم کروڈ، اینٹی موینیم ٹارٹ، اریٹیا، آرم ٹیلیکم، برائی اونیا، کاربوائی میل، کاربونیم سلف، کاربوجی ٹیبل، کیمولا، سائیرس، کونیم، یوفرزیا، بیپر سلفر، کالی کرب، مرکورس سال، پیٹرو لیم، پلٹا، سبائٹا۔

مندرجہ ذیل ادویات وقتی سکون کے لئے استعمال کریں۔ نیز یاد رہے کہ دورہ کے دوران میں دورہ کو جلدی ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور دورہ گزر جانے پر مزاجی دوا جو نہایت غور و خوض سے تجویز کی گئی ہو استعمال کرائیں۔

۱۔ اپی کاک ۶'۳۰: (ڈاکٹر کینٹ) ”دمہ کے ایسے ناقابل شفا کیس ہوتے ہیں جن کو اپی کاک سے سکون ملتا ہے اور اس لئے وہ اپنے ساتھ اپی کاک کی شیشی لئے پھرتے ہیں۔ یہ دوا تر دمہ میں مفید ہے۔ دموی کھانسی جب کہ مرطوب موسم اور یک دم موسمی تبدیلیوں سے مریض متاثر ہو۔ ہر مرتبہ ٹھنڈ لگنے سے کھانسی کا حملہ شروع ہو جاتا ہے۔ مریض کا دم گھٹتا ہے۔ کھانستے وقت گلگیتا ہے اور تھوڑا بہت خون تھوکتا ہے۔ راتوں کو سانس لینے کے لئے اسے اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے اور یہ مرض کے حملے اکثر واقع ہوتے ہیں۔ کھانسی، خراہٹ والی اور دم کشی کے ساتھ واقع ہوتی ہے۔“

چھاتی بلغم سے بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے لیکن خارج کچھ بھی نہیں ہوتا۔ کھانسنے سے متلی اور تے۔ دورہ کے دوران ہر دس یا پندرہ منٹ بعد ایک خوراک دیں بعد ازاں زیادہ وقفہ پر۔

۲۔ آر سینکم اہم ۳۰: پچھلی رات کو ایک دو بجے کے قریب دورہ۔ مریض قطعاً لیٹ نہیں سکتا۔ کمزور و ناتواں افراد۔

۳۔ ایکو نائیٹ ۶'۳۰: دورہ کے دوران جب کہ دل بہت دھڑک رہا ہو اور گھبراہٹ بہت زیادہ ہو ہر دس یا پندرہ منٹ بعد دیں حتیٰ کہ آرام آجائے۔

۴۔ اینٹی موینم ٹارٹ ۳۰-۶: اکثر بلغم خارج کرتی ہے۔

۵۔ کالی بائیکروم ۳۰: بلغم یسوار زرد رنگ۔

۶۔ سمبیو کس Q تین یا چار قطرے فی خوراک: دموی کھانسی کے لئے۔

۷۔ یوفوریا پائیلیو لی فیرا Q: ۱۰ قطرے ہر دو گھنٹہ بعد۔ تر دمہ۔

۸۔ نیٹرم سلف ۲۰۰-۳۰: بچوں کا دمہ۔ مرطوب موسم میں علامات شدید۔ تر

- دم۔ دورہ صبح چار یا پانچ بجے۔ مزاجی اور اول درجہ کی دوا ہے۔
- ۹۔ سلیشیا ۲۰۰-۳۰: پتھر کوٹنے والے مزدوروں کا دم۔ مزاجی دوا ہے۔ دیگر مزاجی علامات دیکھیں۔
- ۱۰۔ نکس دامیکا ۲۰۰-۳۰: معدہ کی خرابیوں سے دم۔ دورہ تین یا چار بجے صبح۔ چڑچڑا مزاج۔
- ۱۱۔ بیسی لینم ۲۰۰: جیسٹروں کا ٹانک۔ ہفتہ میں ایک خوراک دیگر دوا کے علاوہ دیں تاکہ جیسٹروں مضبوط ہوں۔
- ۱۲۔ کاربووہی ٹیبلٹس ۳۰: مریض ٹھنڈے پینے سے تر ہر اور خوب پلکا کئے جانے کی خواہش کرے۔
- بلاٹا اور -ٹیلٹس Q: موٹے تازے بلغمی مزاج افراد کے دم کے لئے استعمال کریں۔

ڈفٹیریا (وبائی خناق)

DIPHTHERIA

- ۱۔ مریکورس سیا ٹیس ۳۰: مرض کے شروع ہی میں یک دم انتہائی نقامت کا۔ پیدا ہو جانا اس کی خاص علامت ہے۔ اس کے ساتھ سانس بدبودار ہوتا ہے۔ منہ سے رالیں بکثرت بہتی ہیں۔ زبان کا رنگ بھورا اور سیاہ ہوتا ہے اور مرض نغصوں سے اپنا حملہ شروع کرتا ہے۔ نکسیر اکثر پھونتی ہے۔ جھلی کا رنگ پہلے

سفید پھر سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔

۲۔ ڈنٹھیرینیم ۲۰۰ اور بلند : مرض کے دوران میں اور بعد ازاں کے فالج میں اس کا استعمال کامیابی سے کیا جاسکتا ہے۔ جب کسی دوا کی علامات واضح نہ ہوں تو اسے استعمال کریں۔

۳۔ کالی بائیکروم ۳۰ اور بلند : زرد رنگ کا ایسدار بلغم جیسے تاکہ ہو۔

۴۔ کالی میور ۶x ۳۰ اور بلند : زبان سفید، جھلی سفید، بایو کیمک کی ڈنٹھیریا میں کامیاب دوا ہے۔ پانی میں گھول کر غرارے بھی کریں۔

۵۔ ۱۔ پس میلی فیکا ۳۰ اور بلند : کوئے اور حلق کا پھلپھلا ورم اور ڈنگ دار دردیں خاص الخاص علامات ہیں۔ اکثر پیشاب بند ہو جاتا ہے یا قلیل مقدار میں آتا ہے۔

۶۔ لیکس ۳۰ اور بلند : جھلی اور ورم بائیں طرف سے شروع ہوتا ہے اور دائیں طرف پھیلتا ہے۔ گلابت پر حس کہ کپڑا تک برداشت نہیں کرتا اور نیند کے دوران میں سب علامات بڑھ جاتی ہیں۔

۷۔ لائیو پوڈیم ۳۰ اور بلند : جھلی اور ورم دائیں طرف سے شروع ہو کر بائیں طرف کو جاتے ہیں۔ ۴ سے ۸ بجے پچھلے پر جملہ علامات بڑھ جاتی ہیں۔

۸۔ میورائٹک ایسڈ ۳۰ اور بلند : یہ دوا انتہائی کمزوری میں کار آمد ہوتی ہے جب کہ مریض کا پیشاب اور پاخانہ خود بخود نکلے جا رہا ہو۔

۹۔ آرسنک البم ۳۰ اور بلند : علامات عامہ کی بناء پر یہ دوا انتہائی خراب کیسوں میں کام آتی ہے۔ علامات عامہ میں سے نمایاں انتہائی کمزوری، بے چینی، خاص پیاس اور بدبودار سانس ہیں۔

ذیابیطس

DIABETES

اس مرض میں انتڑیوں، دماغ و اعصاب، جگر اور بلبلہ میں سے کسی ایک یا زیادہ اعضاء کی خرابی لازمی طور پر موجود ہوتی ہے۔ مرض کو عام طور پر شکر کھانے، کثرت جماع، کثرت شراب نوشی، بسیار خوری، کثرت محنت دماغی وغیرہ سے تقویت ملتی ہے۔ چالیس سال سے کم عمر والے بری طرح سے اس مرض کی زد میں آتے ہیں اور اس مرض کی کم سے کم برداشت رکھتے ہیں۔

اس مرض میں غذا خاص اہمیت رکھتی ہے۔ چنانچہ نشاستہ دار اور شیریں غذا سے زیادہ سے زیادہ پرہیز کرنا لازمی ہے۔ مچھلی، اندھے، پنیر، مکھن، گھی، بالائی، تازہ دہی، چھاچھ، سبز ترکاریوں، میوہ جات اور مغزیات کا استعمال کرنا چاہئے اور زیادہ محنت جسمانی یا دماغی، کثرت جماع، غم و رنج وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہئے۔

اس مرض کا بہترین ہو میو پیٹھک علاج تو وہی ہو گا جو مریض کی جملہ جسمانی علامات اور مزاجی حالتوں پر حاوی ہو گا۔ اور چونکہ یہ بالآخر ایک ہلاک کن مرض ہے اس لئے اس کا علاج پورے غور و خوض سے کرنا لازمی ہے۔

۱۔ بایو کیمک میں نیٹرم سلف اس مرض کی بہترین دوا ہے۔ تقریبی علامات اس دوا میں پائی جاتی ہیں۔ چونکہ اس دوا کا اثر جگر پر نمایاں ہے اور دبے ہوئے

سوزاکی مادہ کو جسم سے صاف کرنے کی مکمل اہلیت رکھتی ہے لہذا اس دوا کو اس مرض میں نمایاں درجہ حاصل ہے۔ آپ اس کی ہو میو پیتھک پوٹنسیاں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

۲۔ شکر کی زیادتی کو کم کرنے کے لئے سائز بیجٹم کا کھلا استعمال کریں۔ یہ دوا گو شانی نہیں لیکن پھر بھی دوسری دواؤں کے ساتھ اس کا استعمال ملا کر کیا جا سکتا ہے اور وقتی مددگار ضرور ثابت ہو سکتی ہے۔ سائز بیجٹم اور یورینیم ٹائیٹرکیم ۳x باری باری دن میں چار خوراک دینے سے پیشاب میں شکر ایک ہفتہ کے اندر اندر کم ہو جاتی ہے۔

۳۔ فاسفورک ایسڈ Q اور بلند طاقتیں : یہ دوا اعصابی وجوہات سے پیدا شدہ مرض کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ کثرت جماع اور دماغی محنت اس دوا کی علامات پیدا کر دیتی ہیں۔ رات کو نوجوانوں میں کئی مرتبہ پیشاب کا آنا۔ دبے پتلے اور لمبے نوجوانوں کی خاص طور پر یہ دوا ہے۔ پیشاب لسی کی مانند آتا ہے۔ مریض انتہائی مایوس ہوتا ہے۔

۴۔ یورینیم ٹائیٹرکیم ۳x : بد ہضمی کی وجہ سے اس مرض کا ہونا، پیشاب میں شکر، بھوک اور پیاس زیادہ۔

رحم کا ٹل جانا

DISPLACEMENT OF THE UTERUS

رحم کا باہر نکل آنا

PROLAPSUS UTERI

مندرجہ بالا دو عنوانات یعنی رحم کا باہر نکل آنا اور رحم کا ٹل جانا کتب میں الگ الگ درج کئے گئے ہیں لیکن درحقیقت ایک ہی تکلیف کے دو درجات ہیں۔ رحم کا ٹل جانا اگر کم شدید عارضہ تصور کیا جائے تو رحم کا باہر نکل آنا شدید عارضہ ہے اور چوں کہ ان کی وجوہات بھی قریب قریب ایک ہی ہیں لہذا ان دونوں کو ایک ہی عنوان کے تحت درج کیا جاتا ہے۔

اس کے عام اسباب وضع حمل کے بعد جلد چلنے پھرنے یا کام کاج کرنے لگ جانا، عام جسمانی کمزوری، رحم میں اجتماع خون یا سوزش وغیرہ ہیں۔ تنگ لباس پہننا، زیادہ پیدل سفر کرنا، سیڑھیاں چڑھنا اور اترنا، وزنی بوجھ اٹھانا، ہر طرح کی جسمانی مشقت وغیرہ سے قطعاً پرہیز لازم ہے۔ پیسری کا استعمال ہمیشہ نقصان پہنچاتا ہے لہذا اسے ترک کیا جائے۔ عمدہ غذا اور آرام کا خیال رکھیں۔

مندرجہ ذیل ادویات اس تکلیف میں زیادہ اہمیت رکھتی ہیں۔

- ۱۔ ایکونائٹ ۳۰-۶: یکدم خوف کی وجہ سے انقلاب الرحم جب کہ سوزشی علامات پیدا ہو جائیں ۲۔ موت کا خوف اور بے چینی۔

۲۔ بیلا ڈوتا ۳۰-۶: نیچے کی طرف دباؤ جیسے کہ پیٹ کی ہر ایک چیز باہر نکل آئے گی ۲۔ سر کی طرف اجتماع خون اور چہرہ سرخ ۳۔ ذرا سی حرکت یا جھٹکا ناقابل برداشت ۴۔ وضع حمل ~~بکھر~~ بعد ۵۔ پر خون عورتیں۔

۳۔ کلکیریا کارب ۳۰: ۱۔ جسم موٹا اور پلپلا ۲۔ ذرا سی مشقت سے ناف ٹل جاتا ۳۔ حیض جلدی جلدی اور کثیر مقدار میں ۴۔ سیڑھیاں چڑھنے پر چکر ۵۔ پاؤں ٹھنڈے جیسے کہ مریض نے جرابیں بھگو کر پہن رکھی ہوں ۶۔ بڑا پیٹ اور خنازیری مزاج ۷۔ سر پر پسینہ بکثرت۔

۴۔ کلکیریا فاس ۳۰: ۶: ہر بار سردی لگنے سے جوڑوں میں دردیں ۲۔ یہ دوا عام جسمانی قوت کو بحال کرتی ہے لہذا رحم میں بھی طاقت آتی ہے۔ کمزور عورتوں میں استعمال کریں۔

۵۔ کلکیریا فلور ۳۰: ۳x: بایو کیمک کی اسپرنگ کئے والی دوا ہے لہذا ڈھیلے ڈھالے رحم کو اپنی اصلی حالت پر لے آتی ہے۔ بایو کیمک میں اس مرض کا علاج صرف تین دواؤں سے کیا جاتا ہے۔ ان میں سے یہ دوا نمبر ایک ہے۔ کلیریا فاس کمزوری کو دور کرتی ہے۔ کالی فاس میں اعصابی کمزوری غضب کی پائی جاتی ہے۔

۶۔ اگر اعصابی کمزوری زیادہ ہو تو کالی فاس اور کلکیریا فلور استعمال کریں۔

۶۔ چائنا ۳۰-۶: عام کمزوری کی وجہ سے رحمی کمزوری جو کہ رطوبت جسمانیہ کے زیادہ اخراج کی وجہ سے پیدا ہو جائے۔ مثلاً کثرت حیض، لیکوریا وغیرہ۔

۷۔ ہیلو نیاس ۶-Q: رحم میں بوجھ اور دکھن کی وجہ سے ”رحم کا احساس“ جو ہر وقت رہتا ہے۔

۸۔ لیکس ۳۰: اعضائے تناسلی پر ذرا سا بوجھ حتیٰ کہ کپڑے کا چھونا تک ناقابل برداشت۔ مریضہ اعضاء سے کپڑا اٹھا کر رکھتی ہے۔

۹۔ لیٹم ٹنگریم ۳۰: پیلا ڈونا اور سپیا کی مانند نیچے کی طرف دباؤ جیسے کہ ہر ایک چیز باہر گر پڑے گی۔ مریضہ ہاتھ سے اعضائے تناسلی کو اوپر دباتی ہے تاکہ یہ احساس کم ہو۔ سپیا میں مریضہ ٹانگیں ایک دوسرے پر قہنجی کی طرح رکھتی ہے۔ نیز لیٹم میں نیچے گرنے کے احساس کے ساتھ ساتھ پاخانہ کی حاجت بھی ہوتی ہے۔

۱۰۔ نکس وامیکا ۳۰: زور لگانے یا بوجھ اٹھانے سے انقلاب الرحم ۲۔ پاخانہ کی بار بار حاجت۔ ۳۔ ایلو پیتھک ادویات کے کثرت استعمال سے اس دوا کی علامات اکثر پیدا ہو جاتی ہیں۔

۱۱۔ پوڈو فائیلیم ۳۰: زور لگانے پر بوجھ اٹھانے یا وضع حمل کے بعد انقلاب الرحم ۲۔ پاخانہ پھرتے وقت رحم کے باہر نکل آنے کا احساس اور ڈر ۳۔ اکثر پاخانہ پھرتے وقت واقعی رحم باہر نکل آتا ہے ۴۔ بیک وقت مقعد اور رحم کا باہر نکل آتا۔

۱۲۔ پیلٹلا ۳۰: زبان اور منہ خشک لیکن پیاس ندارد ۲۔ آسانی سے رونا آجاتا ہے ۳۔ کھلی ہوا پسند۔

۱۳۔ رشاکس ۳۰: بوجھ اٹھانے پر زیادہ مشقت جسمانی سے انقلاب الرحم ۲۔ کمر کا درد اور بے آراہی۔

۱۴۔ سپیا ۳۰: ۱۔ نیچے کی طرف دباؤ جیسے کہ ہر چیز نیچے گر پڑے گی اس لئے مریضہ دونوں ٹانگیں ایک دوسرے پر قہنجی کی طرح رکھتی ہے ۲۔ نم معدہ میں پر

درد خلا کا احساس جو لینے سے کم ہوتا ہے ۳۔ گالوں اور ناک پر بھورے داغ۔
 ۱۵۔ الیٹرس فیری نوسا Q۶: عام کمزوری، مریضہ ہر وقت تھکی تھکی سی اور
 آرام کرنا چاہتی ہے۔ دیگر ادویات کی علامات نہ ہوں اور صرف عام کمزوری کی
 وجہ سے رحمی کمزوری ہو تو اسے استعمال کریں۔
 ۱۶۔ فریکسی نس امریکانہ Q: دس پندرہ قطرے دن میں تین مرتبہ ۱۔ رحم
 سائز میں بڑا اور پھیلا ۲۔ نیچے کی طرف دباؤ ۳۔ رحمی رسولیاں لہذا انقلاب الرحم
 وغیرہ۔

رحم کی سوجن

MEET RITIS

اس کی وجوہات چوٹ لگنا۔ حیض میں سردی لگ کر حیض کا بند ہو جانا۔
 رحم کے اندر تیز دواؤں کا استعمال۔ رحم میں سلائی داخل کرنا۔ کثرت مجامعت،
 شرمگاہ کی سوزش۔ سوزاک وضع حمل۔ اسقاط وغیرہ ہیں۔
 اس تکلیف کے ساتھ اکثر بخار واقع ہوتا ہے جو کہ مرض کی کمی یا زیادتی
 کے لحاظ سے ہلکا یا شدید ہوتا ہے۔ حاملہ میں اگر زیادہ سوزش ہو جائے تو جنین
 اکثر مر جاتا ہے۔ درم کی حالت میں رحم میں سلائی وغیرہ ہرگز داخل نہ کریں۔
 رحم کی سوزش میں عموماً "مندرجہ ذیل ادویات کام آتی ہیں۔
 ۱۔ بائیو کیمک میں حسب معمول فیرم فاس ۶x: ۱۔ پہلے درجے میں بخار۔ درد

اور اجتماع خون کو رحم سے دور کرنے کے لئے ۲۔ دوسرا درجہ جب رطوبت رحم میں پڑ چکی ہو اور کیس پرانا ہو چلا ہو تو کالی میوہ ۶x استعمال کریں ۳۔ اگر رحم میں سختی ہو تو ککلیریا فلور ۶x سختی کو کم کرنے کے لئے استعمال کرنا پڑے گی۔

۲۔ ایکونائٹ ۶۳۰: نیا مرض، شدید بے چینی، خوف، تیز بخار۔

۳۔ ۱۔ پیس ۳۰: غنودگی جس میں مریضہ چیخیں مارتی ہو ۲۔ رحم یا خصیت الرحم میں ڈنگ وار دردیں ۳۔ منہ خشک لیکن پیاس ندارد ۴۔ پیشاب کم ہو جاتا ہے (ڈنگ وار دردیں خاص علامت ہے)

۴۔ آرسنک البم ۳۰: سخت بے آرامی ۲۔ مریضہ خوب کپڑے لپیٹ کر لیٹی ہے یعنی گرم رہنا چاہتی ہے ۳۔ جلن وار دردیں ۴۔ شدید پیاس تھوڑا تھوڑا پانی بار بار پیتی ہے لیکن ٹھنڈے پانی سے تکلیف بڑھتی ہے۔

۵۔ بیلا ڈونا ۳۰: ۱۔ ہڈیان ۲۔ دھڑکن وار سرد درد چہرہ سرخ ۳۔ جھٹکا قطعاً ناقابل برداشت ۴۔ نیچے کی طرف دباؤ۔

۶۔ برائی اونیا ۳۰: چڑچڑی مریضہ جو الگ تھلگ رہنا چاہے ۲۔ شدید درد سر جو حرکت سے بڑھے ۳۔ کھانسنے یا گھرا سانس لینے سے خصیت الرحم میں چھن وار دردیں ۴۔ حرکت سے تمام تکالیف میں اضافہ۔ پیاس زیادہ پانی کے لئے زیادہ وقفہ کے بعد۔

۷۔ پلسٹلا ۳۰: ۱۔ نرم مزاج۔ رونے دھونے والی عورتیں ۲۔ حیض یا خون نفاس کا دب جانا ۳۔ رات کے وقت اسہال ۴۔ منہ خشک لیکن پیاس ندارد۔

۸۔ سیکیل کار ۳۰: تعفن اور بدبودار اخراجات ۲۔ دہلی پتلی کمزور عورتیں جو گرمی ناپسند کرتی ہوں۔ نیز ملاحظہ ہو اسقاط وغیرہ۔

رعشہ

CHOREA

یہ نظام اعصاب کی بیماری ہے۔ اس میں ہاتھ پاؤں اور چہرہ کے عضلات غیر ارادی طور پر حرکت کرتے ہیں۔ عام طور پر یہ حرکت سوتے وقت واقع نہیں ہوتی۔

چھوٹی عمر میں یہ مرض اکثر واقع ہوا کرتا ہے کیونکہ اس کے اسباب کم عمر میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ مثلاً ڈر جانا، پیٹ میں کیڑے، نو عمر لڑکیوں میں فتور حیض۔ اس کے علاوہ عصبی مزاج والدین یا باؤ گولہ والی عورت کی اولاد اس مرض کو جلد قبول کرتی ہے۔ وجع المفاصل۔ عصبی کمزوری۔ دماغ میں چوٹ لگنا۔ نو عمر لڑکیوں میں مشیت زنی کی عادت۔ پہلا حمل اس مرض کے اسباب محرکہ ہیں۔

اس مرض کی قابل ذکر ہو میو پیٹھک دوائیں یہ ہیں۔

- ۱۔ اگیریکس ۲۔ ٹرنولا ۳۔ زنکم مشلیکم ۴۔ سی سی فیوگا ۵۔ گلکیریا کارب ۶۔ کیوپرم مشلیکم ۷۔ بیلا ڈونا ۸۔ سٹرامونیم ۹۔ مائی گیل ۱۰۔ کاسیکم ۱۱۔ سائنا ۱۲۔ کلنیشیا فاس۔

۱۔ اگیریکس : رعشہ کی دواؤں میں چونی کی دوا ہے لیکن اس کا اندھا دھند استعمال ہمیشہ فائدہ نہیں پہنچاتا۔ آنکھوں کا ہر وقت حرکت میں رہنا جیسے کہ کوئی کھلونا ہو جس کی آنکھوں کے ڈھیلے بس گردش ہی کرتے جا رہے ہوں۔ نیند میں

یہ حرکت بند ہو جاتی ہے۔ اس دوائی کا رعشہ اگر دائیں بازو میں ہے تو بائیں ٹانگ میں واقع ہو گا اور اگر بائیں بازو میں ہے تو دائیں ٹانگ میں ہو گا (ٹرنٹولا کا رعشہ دائیں بازو اور دائیں ٹانگ ہی میں رہتا ہے) بادل اور بجلی میں علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ جسم پر چھن دار خارش کسی کسی جگہ واقع ہوتی ہے جو کھجلانے سے جگہ بدلتی ہے۔

۲۔ ٹرنٹولا ہسپانیکا : رعشہ دائیں بازو اور دائیں ٹانگ میں واقع ہوتا ہے اور رعشہ کی حرکات رات کو بھی چالو رہتی ہیں۔ خوف اور غم اسباب محرکہ ہیں۔ مریض بہ نسبت چلنے کے بہتر دوڑ سکتا ہے۔

نوٹ : (نوجوان لڑکیوں میں جذبات کی وجہ سے یا غم و خوف سے واقع ہونے والے رعشہ کی عام دوا اگنیشیا ہے) رعشہ اگر گانا سننے سے موقوف ہو جائے تو یقیناً ٹرنٹولا دوا ہوگی۔

۳۔ زکنم میسلیکم : خوف یا دانوں کے دب جانے کی وجہ سے اس دوا کا رعشہ شروع ہوتا ہے اور زیادہ تر دائیں جانب متاثر ہوتی ہے۔ اس دوا کی سب سے بڑی علامت دونوں پاؤں کی مستقل حرکت ہے جو سوتے میں بھی جاری رہتی ہے۔ زکنم کے مریض کی عام صحت کچھ اچھی نہیں ہوتی۔

۴۔ سکی سی فیوگا : اس دوا کے رعشہ میں دو باتیں غالب ہیں۔ اول وجع المفاصلی درد۔ دوم رحم کی خرابی۔ اور غالباً رحم کی خرابی سے ہی رعشہ واقع ہوتا ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں حیض کا دب جانا۔ ننگنے کی طاقت جاتی رہتی ہے بے خوابی اس دوا کی مخصوص علامات میں سے ہے۔

۵۔ کلکیریا کارب : یہ مزاجی دوا ہے اور مریض کی مزاجی علامات پر ہی دی جا

سکتی ہے۔ مریض باتیں کرتے کرتے زبان کاٹ لیتا ہے۔ مریض کے پاؤں اکثر ٹھنڈے رہتے ہیں اور سر پر بہت زیادہ پسینہ آیا کرتا ہے۔ اگر مریض بچہ ہے تو مٹی کھانے کا شوقین ہو گا۔ دودھ کم ہضم ہوتا ہے۔

۶۔ کیوپرم ^{مسیلیکم} : اس دوا کے رعشہ کی ایک ہی علامت قابل ذکر ہے اور وہ یہ ہے کہ رعشہ ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں سے شروع ہوتا ہے اور اوپر اعضاء کی طرف بڑھتا ہے۔

۷۔ بیلادونا : اس دوا میں چونکہ علامات کی شدت پائی جاتی ہے لہذا اگر رعشہ میں بھی شدید علامات پائی جائیں تو اس دوا سے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے مریض سے ہر وقت یہ خطرہ رہتا ہے کہ شدت علامات کی وجہ سے اپنے آپ کو ضرب پہنچا دے گا۔ نیند میں چونک اٹھنا، سرگرم اور پاؤں ٹھنڈے، چہرہ سرخ اس کی خاص علامات ہیں۔

۸۔ سٹرامونیم : یہ دوا بھی بیلادونا کی مانند شدت رکھتی ہے کیونکہ یہ دونوں دوائیں دماغ کو بہت زیادہ متاثر کرتی ہیں۔ مریض ایک عجوبہ ہوتا ہے ہر وقت مزاج بدلتا رہتا ہے۔ ابھی ابھی ہنس رہا تھا تو ابھی ابھی حیران و پریشان نظر آئے گا۔ پھر زبان کو کبھی زور سے باہر نکالے گا تو پھر جلدی سے اندر کھینچ لے گا۔ سر اور پاؤں حرکت میں رہتے ہیں۔ غرضیکہ ہر وقت گرگٹ کی طرح رنگ بدلتا چلا جائے گا۔ زبان میں لکنت موجود ہوتی ہے اور مریض آسانی سے ڈر جاتا ہے۔

۹۔ مائیگیل : اس دوا میں رعشہ کی علامات زیادہ تر چہرے کے عضلات میں پائی جاتی ہیں جہاں ہر وقت پھڑکنیں ہوتی رہتی ہیں۔ اس دوا کی ایک خاص کیفیت ”جھٹکے“ ہیں۔ مثلاً منہ اور آنکھیں متواتر جھٹکوں کے ساتھ بند ہوتی اور

کھلتی رہیں گی۔ سر ایک طرف کو جھٹکے سے چلا جائے گا۔ معلوم ایسے ہوتا ہے کہ عضلات پر کنٹرول ختم ہو چکا ہے۔ اگر مریض سر کی طرف ہاتھ لے جائے گا تو جھٹکے سے پیچھے دھکیلا چلا جائے گا۔ بولتے ہوئے الفاظ جھٹکوں سے نکلیں گے۔

۱۰۔ کا شیکم : وجع المفاصلی کیس جو ٹھنڈک لگنے سے واقع ہوں۔ نیند میں بھی بازو اور ٹانگیں حرکت کرتی رہتی ہیں۔

۱۱۔ سائٹا : پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے رعشہ کا ہونا۔

۱۲۔ میگنیشیا فاس : آخر میں ہم بایو کیمک کی دافع تشخ و حرکات دوا کا ضرور ذکر کریں گے۔ میگنیشیا فاس بایو کیمک میں رعشہ کی نمبر ایک دوا ہے اور اس نے بے شمار کیس ٹھیک کئے ہیں لیکن پوٹینسیوں میں بخل نہ ہونا چاہئے اور بایو کیمک کے علاوہ ہو میو پیتھک اونچی پوٹینسیاں بھی ضرور استعمال میں لانا چاہئیں۔

نفخ شکم

ریاح کا ہونا (معدہ یا پیٹ میں)

FLATULENCY

یہ صرف ایک علامت ہے اور متعدد ادویات میں پائی جاتی ہے۔ چونکہ یہ اکیلی علامت خاصی پریشان کن اور نمایاں ہے لہذا ایک علامت کے ذریعے سے

ہی ادویات کا پتہ لگانے کی کوشش کی گئی ہے جو بہت حد تک کامیاب رہی ہے۔
مندرجہ ذیل ادویات اپنی مخصوص علامات کی بناء پر ریاہ کی بڑی نمایاں
ادویات ہیں۔ جب کوئی نفخ کا کیس سامنے آتا ہے تو ہمیشہ ریاہ کی تین بڑی
ادویات آنکھوں میں پھر جاتی ہیں۔

۱۔ کاربووتج ۲۔ چائنا ۳۔ لائیگو پوڈیم۔ ان کا فرق بہت سہل سا ہے۔
کاربووتج کے نفخ کا زور معدہ کے مقام پر ہوتا ہے یعنی ناف سے اوپر اس کا دائرہ
عمل ہے لائیگو پوڈیم ناف کے نیچے کے نفخ میں پہلی دوا ہے اور چائنا تمام پیٹ
(کیا ناف سے اوپر اور کیا نیچے سب حصوں) کو نفخ سے بھر دیتی ہے۔

۱۔ کاربووتج ۳۰: ناف سے اوپر ریاہ کا زور۔ ڈکار سے وقتی طور پر آرام۔
رتج جو مقعد سے خارج ہوتی ہے نہایت بدبودار ہوتی ہے مریض کسی سوسائٹی
میں بیٹھنے کے لائق نہیں ہوتا۔ دودھ اور گھی والی اشیاء تو قطعاً ہضم نہیں
ہو تیں غذا ہضم ہونے سے پہلے سڑ کر بدبودار ہو جاتی ہے۔ بڑے میاں کی دوا
ہے نس کی عمر بس کھانے یا شراب و کباب میں گزری ہو۔

۲۔ چائنا ۳۰: رطوبات ہسمانیہ (کثرت احتلام۔ خون ضائع ہونا وغیرہ) کے
تلف ہونے سے کمزوری جس کا نمایاں اثر پیٹ پر پڑتا ہے اور جس سے مزاج سے
بھرا رہتا ہے۔ ڈکاروں یا رتج خارج کرنے سے قطعاً آرام نہیں آتا جو چائنا کی
خاص علامات میں سے ہے اور نہ کاربووتج کی علامت اس کی رتج بدبودار ہوتی
ہے بلکہ بے بو ہوتی ہے۔ اکثر اوقات ہضم غذا پانے اسال کی شکل میں
آتے ہیں اور کانوں میں شریں شاہر ہوتی ہے۔

۳۔ لائیگو پوڈیم ۳۰: ناف سے نیچے ریاہ پیٹ کو بچھائے رکھتی ہے۔ پیٹ

میں ہر وقت خمیر سا ہٹتا رہتا ہے۔ زور دار بھوک لگتی ہے مگر دو چار لقمے منہ میں ڈالنے سے ہی طبیعت سیر ہو جاتی ہے۔ ذائقہ کھلے قبض اور پیشاب میں سرخ ریت کا خارج ہوتا۔

۴۔ ار جنٹم نائیسٹرکیم ۳۰ : اس دوا کا مریض میٹھی چیزوں کے لئے دیوانہ ہوتا ہے اور خوب مٹھائیاں وغیرہ کھاتا ہے لیکن اس سے ہمیشہ نفخ اور معدہ کی خرابی کی شکایت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ ڈکار پھنس جاتا ہے اور کوشش کے بعد ہوا منہ کے ذریعہ سے اور بلند آواز سے خارج ہوتی ہے گویا مریض ”ڈکارتا“ ہے۔

۵۔ ریفنس ۳۰-۶ : (مولی) جیسے کہ مولی کا خاصہ ہے پیٹ میں بہت نفخ پیدا ہو جاتا ہے اور خاص علامت یہ ہے کہ ہوا نہ تو اوپر خارج ہوتی ہے اور نہ نیچے بس انسان ڈھوں سا بنا ہوتا ہے اور پیٹ میں درد قائم ہو جاتا ہے۔

سینریا کے مریضوں میں ریاہ کی علامات اکثر پائی جاتی ہیں چنانچہ ان کی خاص ادویات یہ ہیں۔

۶۔ اگنیشیا ۳۰ : (پیت) ہر غذا کے بعد معدہ کا ریاہ سے پھول جانا اور درد ہونا۔ رنج و غم کے اثرات کا نتیجہ۔ ٹھنڈی اور لمبی سانس لے۔

۷۔ ایسا فوٹیدا ۳۰ : (ہنگ) اس دوا میں تمام ریاہ ار جنٹم نائیسٹرکیم کی مانند اوپر کو اٹھتی ہیں اور اکثر غذا کے کھانے کے بعد معدہ میں ریاہ اٹھ کر گلے میں پھنس جاتی ہے یعنی باؤ گولہ کی شکل پیدا ہو جاتی ہے۔

۸۔ نکس مو سکیٹا ۳۰ : (جائفل) ذرا سی غذا کے بعد بھی پیٹ پھول کر کپا ہو جاتا ہے۔ مریض ہر وقت غنودگی میں ہوتا ہے اور سوتے رہنا پسند کرتا ہے۔ منہ خشک لیکن پیاس ندارد۔

۹- ماکس ۳۰-۳: (مشک) بہت زیادہ ریاہ جن کی وجہ سے اکثر مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ اس دوا میں تین باتیں یاد رکھیں۔ ۱- ہیٹھا ۲- ریاہ ۳- بے ہوش ہوتا۔

مندرجہ بالا خاص ادویہ کے علاوہ مندرجہ ذیل ادویات کار آمد ہیں۔

۱۰- پیلٹلا ۳۰: مرغن اشیاء کھانے کے بعد ریاہ۔

۱۱- نکس و امیکا ۳۰: (یونانی اور ایلو پیتھک) ادویہ کا کثرت استعمال، مصالحہ دار غذا میں اور شراب و کباب کے انجام کے طور پر ریاہ اور بد ہضمی۔

۱۲- کالی کارب ۲۰۰-۳۰: پیٹ میں ریاہ اور اس طرح کا قولنجی درد جیسے کہ کالوستھ میں پایا جاتا ہے یعنی پیٹ کو ہاتھ یا کسی چیز سے دبانے سے آرام۔ قولنجی حالت میں کالوستھ وغیرہ دیں اور درد کے بعد کالی کارب۔ کیونکہ مزاجی دواء ہے اور بار بار واقع ہونے والے قولنجی دورے کو (جہاں کالوستھ وغیرہ سطحی دوائیں وقتی آرام دیتی ہیں) یہ مستقل طور پر دور کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔

چارمنگ فیس

خلائق کے چہرے پر غیر ضروری بالوں کے لئے بیرونی استعمال والی بازار میں کریموں اور کوشن کے برعکس جسم کے اندر پیدا ہونے والی خرابیوں کی مستقل طور پر اصلاح کر کے آہستہ آہستہ بالوں کو ناپید کر دیتی ہے اور یوں چہرہ پھر سے پرکشش نظر آنے لگتا ہے۔

تیار کردہ: عابد فارمیسی ہومیو (رجسٹرڈ) سرگودھا

زخم

WOUNDS

روزمرہ کی دوا کیلنڈولا

زخم کئی طرح کے ہو سکتے ہیں مثلاً کٹے پھٹے اور کچلے ہوئے زخم۔ تیز دھار آلات کے زخم۔ نوکدار آلات کے زخم۔ مسلے ہوئے زخم وغیرہ غرضیکہ جس نوعیت کا زخم ہوگا اسی نوعیت کا علاج ہوگا۔

۱۔ کیلنڈولا لوشن: سادہ زخموں میں (ایک حصہ مدر منجھر چار یا چھ حصہ پانی) کپڑے کی گدی کو اس لوشن میں بھگو کر زخم پر رکھیں اور تر کرتے رہیں۔ بیرونی استعمال کے لئے اس سے بہتر دوا ہو میو پیٹھی میں اور کوئی نہیں۔ یہ لوشن ہر قسم کے زخموں میں بیرونی طور پر بلا تکلف استعمال کریں۔ ۲۔ پونسی اندرونی طور پر کھلا دیں۔ اندرونی طور پر کھلانے کے لئے۔

۲۔ ایکونائٹ ۶: اگر شدید بخار اور بے چینی واقع ہو۔

۳۔ آرنیکا ۶-۳: دکھن اور درد کے لئے اگر چوٹیں لگی ہوں۔

۴۔ لیڈم پال ۳۰-۶: جب کہ نوکدار آلات سے زخم پیدا ہو۔ مثلاً کیل پاؤں میں گھس جائے۔ فوراً استعمال کرنے سے دانٹی لگنا روک دے گی۔

۵۔ ہائپرکیم ۳۰: جب اعصاب کچلے جائیں مثلاً ہاتھ پاؤں کی انگلی پر ہتھوڑا لگ جائے نیز جب لیڈم نوکدار آلات کے زخموں میں وقت پر نہ دی گئی ہو اور دانٹی لگنے کا خطرہ لاحق ہو جائے اور لیڈم کام نہ کرے تو ہائپرکیم دیں۔ ہائپرکیم

میں دردیں شدید ہوتی ہیں جو کہ زخم کے علاوہ دائیں بائیں بڑھتی ہیں۔ مثلاً اگر ہاتھ کی انگلی پر چوٹ لگی ہے تو درد اوپر چڑھ کر بغل میں مار کرے گا۔

۶۔ سیفیس ایگریا ۳۰-۶: جب تیز دھار آلہ مثلاً تیز چاقو - چھری - استرا - شیشہ وغیرہ سے جسم کٹ جائے۔ لہذا ختنہ کے بعد اس کا استعمال مفید ہے۔

اپریشن کے بعد بھی اسی کا استعمال ہوگا۔

۷۔ چائنا ۶: زیادہ خون نکل جائے تو کمزوری کے لئے استعمال کریں۔

نوٹ: زخموں پر آرینکا Q یا لوشن ہرگز استعمال نہ کریں۔ صرف کیلنڈولا لوشن استعمال میں لادیں۔

زکام

CORYZA

روز مرہ کی دوا جیشیا ۳۰ بند زکام: نکس دامیکا ۳۰

- ۱۔ کیمفر x: اگر ابھی صرف سردی محسوس ہو رہی ہو اور ناک میں احساس زیادہ تیز نہ ہوا ہو۔
- ۲۔ ایکونائٹ ۳۰: کیمفر کے بعد ناک میں سوزش کا احساس ہو لیکن پانی پوری طرح جاری نہ ہوا ہو۔
- ۳۔ آر سینیکم البم ۳۰: جب جلن دار پانی ناک سے خوب جاری ہو گیا ہو اور مریض سردی محسوس کرے اور گرم ہونا چاہے۔
- ۴۔ ایلیم سیپا ۳۰: ناک سے پانی خراشدار۔ آنکھوں سے سادہ اور شدید

کھانسی۔

- ۵۔ یوفرزیا ۳۰: تاک سے پانی سادہ۔ آنکھوں سے خراشدار۔
- ۶۔ نیٹرم میور ۳۰: تاک سے پانی آنکھوں سے پانی۔ زکام شروع ہونے سے قبل چھینکیں۔ قبض۔
- ۷۔ جشیشیا ۳۰: نزلہ زکام اور کھانسی میں جو حاوہوں یہ دوا بطور مجرب استعمال کریں۔ شاید ہی کوئی کیس ایسا ہو جو اس دوا سے ٹھیک نہ ہو۔
- ۸۔ باپو کیمک ادویات کا مندرجہ ذیل گروپ استعمال کریں۔

فیرم فاس ۶x

کالی میور ۶x

نیٹرم میور ۶x

- ۹۔ بند ”نزلہ و زکام“ میں اگر قبض ہو یا یونانی اور ایلوپیتھک ادویات کھائی گئی ہوں تو نکس دامیکا ۳۰ اور اگر ماتھے میں شدید درد ہو اور آنکھیں سرخ ہوں تو بیلاڈونا دیں۔

- ۱۰۔ پیلٹلا ۳۰: زکام پکتنے پر جب۔ بغم کا رنگ پیلا ہو جائے۔
- ۱۱۔ آپ زکام اور کھانسی کے بیک وقت موجود ہونے پر آر سینکم البم ۳۰ اور بیلاڈونا ۳۰ باری باری استعمال کرا سکتے ہیں۔

سرخ باد

ERYSIPELAS

روز مرہ کی دوا بیلا ڈونا ۳۰

یہ مرض جلد کی حاد سوزش ہے جس کے ساتھ بخار ہوتا ہے۔ سوزش والی جلد عام جلد کی سطح سے بلند ہوتی ہے۔ یہ سوزش آگے کو بڑھتی ہے اور پہلی سوزش پر اکثر چھالے بنتے چلے جاتے ہیں۔ سوزش والی جلد پر شدید جلن ہوتی ہے۔ اس مرض میں جلد کا مردہ ہو جانا۔ غدود میں پیپ پڑنا۔ حنجرہ میں ورم ہو کر دم گھٹنا۔ کھانسی۔ نمونیہ۔ پبلی کا درد۔ دماغی پردوں کی سوزش لہذا شدید ہڈیان۔ خون کا زہریلا ہونا لہذا دل کے اندر ورم وغیرہ اکثر واقع ہو جاتا ہے۔ بوڑھوں، بچوں، شرابیوں اور گردہ کے پرانے مریضوں میں یہ مرض اکثر مہلک ہوتا ہے۔ موت اکثر دل کے اندر ورم۔ سرسام۔ حنجرہ کا سوج کر دم بند ہو جانے اور جلد کا نیلا اور سیاہ رنگ اختیار ہو جانے یعنی مردہ ہو جانے سے واقع ہوتی ہے۔ ورم کے پانچویں چھٹے روز عموماً "بخار اتر جاتا ہے اور نہ اترنے کے معنی مرض کے زہر کا جسم میں زیادہ ہونا یا دیگر متذکرہ بالا عوارض ہیں۔ مندرجہ ذیل ادویات اکثر استعمال ہوتی ہیں۔

- ۱۔ بیلا ڈونا ۳۰: سرخ باد کی ابتدا میں مجرب ترین دوا ہے۔ جلد بہت زیادہ سرخ اور گرم۔ دھڑکن دار سردرد۔ بخار۔ سر زیادہ گرم۔ ہڈیان (زیادہ تیز بخار میں) روشنی اور شور و غل کی قطعاً برداشت نہیں ہوتی۔ دائیں جانب۔
- ۲۔ ایپس ۳۰: بہت زیادہ سوجن جیسے شمد کی مکھی نے کاٹ لیا ہو۔ ورم میں

ڈنگ دار درویں۔ پیشاب کم ہوتا ہے پیاس ندارد۔

۳۔ رشاکس ۳۰: آبلے جن میں پانی بھرا ہوتا ہے اور شدید کھجلی اور جلن ہوتی ہے۔ شدید بے چینی اور جسم میں ٹھنڈ لگنے یا بھگ جانے سے اکثر مرض شروع ہو۔

مندرجہ بالا تین ادویات کی علامات کثرت سے پائی جاتی ہیں اور یہی ادویات اس مرض میں کافی رہتی ہیں۔ لیکن چند کیس مختلف صورتیں اختیار کر لیتے ہیں جن کا مختصر ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے۔

اگر جلد گلنے سڑنے لگے تو مندرجہ ذیل ادویات نگاہ میں رکھیں۔
۱۔ لیکس ۳۰: جلد کی رنگت نیلی۔

۲۔ آرسنک البم ۳۰: جلد کی رنگت سیاہ (شدید جلن۔ نقاہت۔ پیاس۔ بے چینی) گرمی سے آرام۔ ٹھنڈ سے تکلیف۔

۳۔ سیکیل کار ۳۰: ٹھنڈک سے آرام۔ گرمی سے تکلیف۔

۴۔ بار بار واقع ہونے والی سرخباد میں گریفائٹس ۳۰ دیں۔

۵۔ بوڑھوں کی سرخباد میں ایمونیا کارب ۳۰ دیں۔

۶۔ شدید دماغی علامات۔ ہڈیان وغیرہ۔ سٹرامونیم ۳۰۔

درد سر

HEADACHE

سر کا درد بالعموم بد ہضمی۔ زکام۔ حیض کی خرابی۔ سر میں اجتماع خون وغیرہ

کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے لہذا اصل مرض کو سامنے رکھ کر علاج کرنا چاہئے۔

عام استعمال ہونے والی ادویات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ بیلادونا ۳۰: بٹے کئے لوگوں میں سر میں اجتماع خون کی وجہ سے سر کا درد۔ سر گرم پاؤں ٹھنڈے۔ چہرہ سرخ۔ آنکھیں سرخ اور چمک دار۔ دھڑکن دار سر درد۔ زیادہ تر ماتھے میں جھٹکا لگنے سے درد بڑھ جاتا ہے۔ بیمار روشنی، شور و غل یا حرکت برداشت نہیں کر سکتا۔ ہر گھنٹہ بعد ایک خوراک دیں حتیٰ کہ آرام ہونا شروع ہو جائے پھر وقفہ بڑھا دیں۔

۲۔ نکس و امیکا ۳۰: شراب نوشی۔ تمباکو نوشی۔ چائے نوشی اور دیگر منشیات کے استعمال سے درد سر۔ صبح کے وقت سر زیادہ وزنی ہوتا ہے۔ معدہ کی خرابی اور قبض۔ چیز چڑے مریض۔ بواسیر۔ زکام بند ہو جانے سے سر کا درد۔ دماغی محنت سے سر درد۔

۳۔ سینگونیریا ۳۰: دائیں جانب کا سر درد جو گدی سے شروع ہو اور دائیں آنکھ کے اور پر جا کر جم جائے۔ درد سر صبح کو شروع ہوتا ہے۔

۴۔ آئرس ورسیکا ل ۳۰: درد سر کی جب شدت ہوتی ہے تو نہایت کھٹی تے ہوتی ہے کہ دانت بھی کھٹے ہو جاتے ہیں (یا کڑوی صفراوی تے یا دونوں)

۵۔ جلمسکیم ۳۰: درد سر کی ابتدا میں مریض وقتی طور پر اندھا ہو جاتا ہے اور بڑی مقدار میں پیشاب آنے پر سر درد ختم ہو جاتا ہے۔

۶۔ کاکولس ۳۰: گدی اور گردن کا درد سر جس کے ساتھ ہمیشہ چکر اور متلی ہوتے ہیں۔

۷۔ سپا بچیلیا ۳۰: بائیں طرف کا درد جو سورج کے ساتھ شروع اور سورج

کے ساتھ ختم ہو۔

۸۔ سکی سی فیوگا ۳۰: عورتوں کا درد سر جو بائی کے دردوں میں مبتلا ہوں۔ ایسا احساس کہ درد سے سر کی چوٹی اڑ جائے گی۔

۹۔ سلیشیا ۳۰: مریض سر کو گرم رکھنے کے لئے کپڑے سے خوب ڈھانپ کر رکھے ٹھنڈ لگنے سے درد سر ہو جائے۔

۱۰۔ ار جنٹلم نائٹریکیم ۳۰: سر بہت بڑا معلوم ہوتا ہے۔ سر کو خوب کس کر باندھنے سے آرام۔

۱۱۔ میلی لوٹس ۳۰-۶: بیلاڈونا کی مانند سر میں اجتماع خون سے سر کا درد آنکھیں خون کی طرح سرخ۔ نکسیر جس سے آرام آ جائے۔

۱۲۔ نیٹرم میور ۳۰: درد سر جو ۱۰ بجے صبح کے لگ بھگ شروع ہو۔ لمیرا کا زہر۔

۱۳۔ برائی اونیا ۳۰: بائی کے دردوں والے کیس۔ درد سر میں مریض آنکھوں کی حرکت تک برداشت نہیں کر سکتا۔ چلنے پھرنے یا سر کو ہلانے سے یعنی کسی طرح کی حرکت سے زیادتی۔ سر کو دبانے سے آرام۔

۱۴۔ چائنا ۳۰: کمزوری۔ رطوبات جسمانیہ خصوصاً "مادہ منویہ کے زیادہ ضائع ہونے سے درد سر۔ کانوں میں شائیں شائیں۔

۱۵۔ نکسیریا فاس ۶x: دبلے پتلے بچوں میں سردرد۔

۱۶۔ گلوٹامین ۳۰: تیز دھوپ میں پھرنے سے درد سر۔

۱۷۔ اپی کاک ۳۰: شدید متلی اور تے کے ساتھ درد سر۔

۱۸۔ پلسٹلا ۳۰: درد سر پچھلے پر ۴ بجے کے قریب شروع - چلتی پھرتی

دردیں۔ گرمی سے تکلیف۔ کھلی ہوا میں آرام۔ عورتوں میں حیض کی بندش اور سر کا درد۔ مرغن غذائیں کھانے سے درد سر واقع ہوتا۔
۱۹۔ نزلہ بند ہونے پر درد سر پیدا ہونے کے لئے اکثر ایکونائٹ ۳x مفید رہتی ہے اور نزلہ کو جاری کر دیتی ہے۔

درد شقیقہ

HEMICRANIA

یہ سر کا دورہ دار درد ہے جو بالعموم دائیں یا بائیں جانب نصف سر میں ہوا کرتا ہے۔ گا ہے طلوع آفتاب کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور غروب آفتاب کے وقت ختم ہوتا ہے۔ کبھی سر شام شروع ہو کر رات بھر رہتا ہے اور صبح ٹھیک ہو جاتا ہے۔ دن کے دورے زیادہ تر پائے جاتے ہیں۔ یہ ایک نہایت ہٹلا مرض ہے اور اس کا علاج چالیس سال کی عمر سے قبل ہی ہو جانا چاہئے ورنہ مابعد کی عمر میں زیادہ جڑھ پکڑ لیتا ہے اور آسانی سے دور نہیں ہوتا۔ یہ درد سر پورے سر میں بھی ہو سکتا ہے مگر ہوگا دورہ دار۔

عام استعمال ہونے والی دوائیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ سینگونیریا ۳۰ اور بلند طاقتیں: دائیں جانب کا درد سر سورج کے ساتھ آتا جاتا ہے۔

۲۔ سپا بیلینا ۳۰ اور بلند طاقتیں: بائیں جانب کا درد سر سورج کے ساتھ بڑھتا اور گھٹتا ہے۔

۳۔ کالیا ۳۰ اور بلند طاقتیں: خصوصاً دوپہر کے وقت زیادہ شدید۔ دائیں جانب کے سر درد میں اکثر کامیاب دوا ہے۔

۴۔ ٹینم ۳۰ اور بلند: اس دوا کا درد سر بعض اوقات سورج کے ساتھ شروع ہوتا ہے اور سورج کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے لیکن درد ہمیشہ آہستہ آہستہ شروع ہوگا اور آہستہ آہستہ ختم ہوگا یہ اس دوا کی مرکزی علامت ہے۔ اور اس مخصوص درد کے ساتھ وقت کی پابندی لازمی نہیں ہے چنانچہ اکثر ۱۰ بجے صبح بھی شروع ہو سکتا ہے۔

۵۔ نیٹرم میور ۳۰ اور بلند: اس دوا کا درد سر خصوصاً "۱۰ بجے صبح شروع ہوگا ۱ سے ۳ بجے بعد دوپہر انتہائی شدت ہوگی۔ اگر نیٹرم میور کام نہ کرے تو ٹینم ہیں اور اسی طرح سے ٹینم کے فیل ہونے پر نیٹرم میور دیں کیوں کہ دونوں کا درد سر شروع ہونے کا وقت ۱۰ بجے صبح ہی ہے۔ سورج کے ساتھ بڑھنے اور گھٹنے والے درد سر کی دوائیں حسب ذیل ہیں۔

ایکونائٹ - گلوٹائین - کالیا - نیٹرم میور - فاسفورس - سینگونیریا - سپائی جیلیا
ٹینم - سٹرا مونیم - ملاحظہ ہو درد سر کا بیان۔

سر سام۔ دماغی پردوں کا ورم

MENINGITIS

دماغ کے پردوں کا ورم عام طور پر مندرجہ ذیل وجوہات سے واقع ہوا کرتا

ہے۔

۱- دھوپ یا گرمی لگنا ۲- دماغ پر چوٹ لگنا ۳- کان یا ناک کی سوزش کا دماغ میں سرایت کرنا ۴- جلدی امراض کے مادہ کا دماغ کی طرف منتقل ہونا ۵- دیگر امراض مثلاً آتشک وجع المفاصل ، نقرس اور چیچک وغیرہ کے زہریلے مادوں کا دماغ کی طرف منتقل ہونا۔

شدید غصہ۔ کثرت مطالعہ۔ شراب نوشی۔ سخت محنت جسمانی طبیعت کو کمزور کرنے والی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے مذکورہ بالا زہریلے مادے زیادہ تیزی کے ساتھ اپنا عمل جاری کر دیتے ہیں۔

یہ بات تو واضح ہے کہ اس مرض کا حملہ سیدھا انسان کی زندگی کے مرکز پر ہوتا ہے۔ لہذا نہایت اطمینان قلب کیساتھ اس مرض کا علاج کرنا چاہئے۔ گھبراہٹ اور بار بار دواؤں کو بدلنے سے مریض کو بجائے فائدہ کے نقصان ہی پہنچتا ہے۔ ہو میو پیٹھی سادہ ورم پردہ ہائے دماغ کے لئے بہترین اور کامیاب دوائیں رکھتی ہے۔ آپ پورے غور و خوض سے ایک دوا پر اپنا اطمینان کر لیں۔ اور پھر مناسب وقفہ پر دوا کو دہراتے جائیں۔ مریض کے رد عمل کا نہایت غور سے مطالعہ جاری رکھیں۔ جب طبیعت میں رد عمل پیدا ہو تو دوا بند کر دیں اور پھر اس وقت دہرائیں جب کہ مریض کی حالت گرنے لگے۔

(نوٹ) ملاحظہ ہو دوا کا دہرانا ہدایات کے باب میں۔

اس مرض میں چوٹی کی دوائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

- ۱- بیلادونا ۲- ایکونائٹ ۳- برائی اونیا ۴- ا-پس میلی فیکا ۵- ہیلی بورس
- ۶- زکم مشلیکم ۷- ٹیوبرکولین ۸- سٹرامونیم ۹- آرنیکا ۱۰- گلوٹائین ۱۱-
- بائیوسائٹس ۱۲- کیمفر۔

بیلڈونا اور ایکونائٹ ابتدا کی دوائیں ہیں اور جب کیس ابتدائی حالت سے آگے بڑھ چکا ہو تو ان سے کم ہی فائدہ ہوتا ہے۔ علامات حسب ذیل ہیں۔

۱- بیلڈونا ۳۰: سرگرم پاؤں ٹھنڈے۔ چہرہ اور آنکھیں سرخ۔ شدید ہڈیان۔ تیز بخار۔ شدید درد سر۔ مریض نیند میں چونک اٹھتا ہے اور چلاتا ہے۔

۲- ایکونائٹ ۳۰: دھوپ لگنے سے سرمائی کیفیت کا واقع ہوتا۔ خوف اور وہ بھی موت کا اس کی خاص علامت ہے۔ بے چینی حد درجہ کو پہنچی ہوئی۔

۳- سن سٹروک میں گلوٹائین ۳۰ کو مت بھولیے۔ (دیکھئے سن سٹروک)

۴- آرنیکا ۳۰: جب کہ سر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے دماغی پردوں میں ورم ہو جائے۔

۵- برائی اونیا ۳۰: مریض نچلا جڑا ہلاتا رہتا ہے گویا کہ کوئی چیز چبا رہا ہو۔ حرکت سے درد بڑھ جاتے ہیں۔ مریض ہلانے پر چیختا چلاتا ہے اس لئے بے حس و حرکت پڑا رہتا ہے۔ پیاس شدید۔ اگر دانوں کے دب جانے سے مادہ دماغ میں سرایت کر جائے تو برائی اونیا دوا ہوگی۔

۶- اسپس میلی فیکا ۳۰: پیاس ندارد، مریض سر کی طرف بار بار ہاتھ لے جاتا ہے اور نہایت تیز چیخ مارتا ہے۔ پیشاب مقدار میں کم ہو جاتا ہے اور چہرہ سوج جاتا ہے۔ یہ دوا سلی سرسام اور دانوں کے دب جانے میں مفید ہے۔

۷- ہیلی بورس ۶: یہ دوا اس مرض میں بعد کے درجوں میں اکثر کام آتی ہے اس کی خاص علامات ماتھے کی تیوریاں چڑھنا اور ایک ہاتھ اور ایک پاؤں کا خود بخود حرکت کرنا ہیں۔ مریض چیختا ہے اور ا۔ پس کی طرح اس کا پیشاب بھی رکا ہوا ہوتا ہے۔

۸۔ زَنَم مٹیلکیم ۳۰: یہ دوا بھی مرض کے بعد کے درجوں میں کام آتی ہے۔ سلی سرسام کی ایک نمایاں دوا ہے اور اس کا سرسام بھی دانوں کے دب جانے سے اکثر وقوع میں آتا ہے۔ بخار معمولی ہوتا ہے لیکن ایک نمایاں علامت یہ ہے کہ مریض ہر وقت پاؤں کو حرکت میں رکھتا ہے۔
نوٹ: (ٹیوبر کو لینم۔ سلفر۔ کلکیر یا کارب کو بھی سلی سرسام میں نگاہ میں رکھنا چاہئے)

۹۔ سٹرا موینیم ۳۰: شدید ہڈیان۔ مریض بہت زیادہ بکواس کرتا ہے۔ بس ہر وقت بولتا چلا جاتا ہے۔ آنکھیں چمکدار اور ان میں سے شرارے نکلتے معلوم ہوتے ہیں اور ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ بھاگ نکلنے کی کوشش کرتا ہے۔
۱۰۔ ہائیو سائیکس ۳۰: اس دوا کی دو خاص علامتیں قابل ذکر ہیں۔ مریض بستر کے کپڑوں وغیرہ کو ہاتھوں سے پکڑتا اور چٹا چلا جاتا ہے ۲۔ اپنے اعضاء مخصوصہ سے کپڑے اتارتا اور ننگا ہونے کی کوشش کرتا ہے۔
۱۱۔ کیمفر X: یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جب کہ مریض کا جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور خاتمہ قریب نظر آتا ہے لیکن ٹھنڈک کے باوجود مریض جسم پر کپڑا نہیں چاہتا۔ یہ دوا جسم کو گرمادے گی۔

سکتہ

APOPLEXY

سکتہ ایک قسم کی بے ہوشی ہے، عام طور پر دماغ میں کسی کمزور شریان

کے پھٹ جانے یا اس میں سدہ اٹک جانے کی وجہ سے واقع ہوتی ہے۔ یہ حالت اکثر جوانی کے بعد واقع ہوا کرتی ہے کیونکہ پچھلی عمر میں عام طور پر خون کی نالیاں کمزور ہو جایا کرتی ہیں۔ خاص طور پر جب کہ مریض کی جوانی بد عادات میں گزری ہو اور کھانے پینے میں کوئی تمیز نہ کی ہو۔

ویسے تو سکتہ کو ایک وقتی شدید صدمہ کہنا چاہئے کیونکہ مریض سکتہ کے وقت ہی مریض نہیں بنتا بلکہ مریض تو وہ پہلے ہی سے ہوتا ہے۔ یہاں پر صرف وقتی تکلیف کا علاج لکھا جائے گا لیکن مکمل علاج کے لئے تو مکمل حالات کو ٹھیک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یعنی سب سے پہلے پرہیزگاری کی زندگی بسر کرے۔ غذا نہایت سادہ زود ہضم استعمال کرے۔ چائے، تمباکو اور شراب جیسی محرک اشیاء سے خاص طور پر پرہیز کرے۔ زندگی متوازن گزارے اور کوئی ایسا موقع پیدا نہ ہونے دے جس سے اس کا غصہ اور دیگر جذبات اکثر بھڑکتے رہیں۔ موسم کی شدت، کالم کی زیادتی، بسیار خوری اور ایسی ہی دیگر شدید حالتوں سے اپنے آپ کو محفوظ کرے۔

مندرجہ ذیل سات دوائیں مرض کے حملے کے وقت کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔

- ۱۔ اوپیم ۲۔ بیلاڈونا ۳۔ ایکونائٹ ۴۔ فیرم فاس ۵۔ کالی میور ۶۔ نکس دامیکا ۷۔ آرنیکا۔

- ۱۔ اوپیم ۳۰: (سانس خراٹے دار) چہرہ گہرا سرخ (سیاہی مائل) بے ہوشی۔
- ۲۔ بیلاڈونا ۳۰: (چہرہ سرخ) آنکھیں سرخ اور پتلیاں پھیلی ہوئی۔ کن پٹیوں کی شریانوں کی دھڑکن نظر آئے۔ بے ہوشی اور تشنج۔

۳۔ ایکونائیٹ ۳۰: شدید اضطراب اور بے چینی۔

۴۔ فیرم فاس ۳x: گرم پانی کے ساتھ ہر ۱۵/۲۰ منٹ کے بعد ایک خوراک دیں۔ یہ دوا دماغ میں خون کو کنٹرول کرے گی اور جلد ہوش میں لائے گی۔ یہ دوا آپ دیگر دواؤں کی علامات نمایاں نہ ہونے کی صورت میں بطور عام دوا کے استعمال کر سکتے ہیں۔

(نوٹ) اگر دماغی اضطراب زیادہ ہو تو فیرم فاس کی بجائے ایکونائیٹ استعمال کریں۔

۵۔ فیرم فاس کے بعد کالی میور ۶x استعمال کرنے سے دماغی رطوبات جذب ہو کر اصلاح ہوتی ہے لہذا جب آپ نے فیرم فاس استعمال کی ہو تو بعد ازاں کالی میور استعمال کریں۔

۶۔ نکس وامیکا ۳۰: ایسے مریضوں میں فائدہ بخش ثابت ہوگی جو عادتاً "چڑے چڑے مزاج کے ہوں اور شراب۔ چائے، تمباکو۔ دماغی محنت۔ کھانے پینے کی بد پرہیزیوں میں مبتلا رہے ہوں۔

۷۔ آرنیکا ۳۰: یہ دوا سر میں چوٹ لگنے کے بعد سکتہ واقع ہونے کی نیز سکتہ کے بعد کے دردوں کے لئے مفید ترین دوا ہے۔ مریض ایسے محسوس کرتا ہے گویا کہ تمام جسم درد اور دکھن سے چور چور ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر ایس ایم طفر ڈی ایچ جی

سل و تپ دق

TUBERCULOSIS

ڈاکٹر کینٹ فرماتے ہیں۔

”بے شک جب کوئی شخص سل میں اچھی طرح سے (یعنی درجہ دوم اور سوم۔ مصنف) داخل ہو جاتا ہے تو پھر اس کے جانے ہی کی توقع کی جا سکتی ہے۔ سل سے شفا یا بیوں میں نہ تو یقین ہی رکھو اور نہ ہی اس بلا کے متعلق پُر امید ہو کر سوچا کرو۔ ہر تھوڑے عرصہ بعد کوئی نہ کوئی سل کا نیا علاج لے کر پیدا ہو جاتا ہے۔ ہر وہ شخص جو سل کی کیفیات سے بخوبی واقفیت رکھتا ہے ایسی باتوں پر بھروسہ نہیں کر سکتا اور یقیناً اس شخص کی میرے دل میں عزت ہی باقی نہیں رہتی جو ”سل کا علاج“ رکھتا ہو۔ یا تو وہ دیوانہ ہو گا یا اس سے بھی ورے۔ بالعموم وہ شخص اس رقم کے پیچھے لگا ہوتا ہے جو سل کے علاج میں ہوتی ہے۔ کوئی شخص جو اپنا ضمیر بھی رکھتا ہو اور سل کو بھی جانتا ہو دنیا کے سامنے سل کا علاج پیش نہیں کر سکتا۔“

اس میں شک نہیں کہ مندرجہ بالا بیان نہایت مایوس کن ہے لیکن ہم سوراغسل کے اس ہیبت ناک مرکب سے اور امید ہی کیا رکھ سکتے ہیں۔ کیوں کہ یہ مرض کا انتہائی عروج ہے اور آنکھیں بند کر لینے سے بلی غائب نہیں ہو سکتی۔ صحیح صورت حال کو ہمیں بہر حال سامنے رکھنا ہی ہو گا۔ ✓

ڈاکٹر کینٹ کے مندرجہ بالا بیان کے پیش نظر ہم سب سے پہلے سل میں اچھی طرح سے داخل شدہ مریض کے لئے ڈاکٹر کینٹ کے فرمودات تحریر کریں

گے اور اس کے بعد س کے عام کیسوں کے لئے علاج تحریر کریں گے۔

پہلا بیان: ”ترقی یافتہ سل میں ریومیکس قیمتی تسکین بخش ادویات میں سے ہے۔ اکثر یہ دوا مریض کو ایک اور سرا سے بخیریت گزار کر لے جائے گی۔ آپ ریومیکس - پلسٹا - سینگا - آرسنگ البم اور نکس وامیکا سے سل و دق کے مریض کے آخری سالوں کے چاک کو سی سکو گے۔ میں تمہیں ان اسہال کے بارے میں خبردار کرتا ہوں جو بہت سے سل کے کیسوں میں واقع ہوتے ہیں۔ تم کتابوں میں ایسٹیک ایسڈ کو سل کے سال کے لئے سفارش کیا ہوا پاؤ گے۔ تمہیں ایسے حالات کو چھیڑنا نہیں چاہئے تاوقتیکہ یہ بہت زیادہ نمایاں نہ ہوں۔ اگر اسہال زیادہ کمزوری پیدا کر رہے ہیں تو کوئی سادہ سی دوا استعمال میں لاؤ جیسے کہ ریومیکس ہے۔ لیکن سل کا مریض عام طور پر تھوڑے بہت اسہال (جو کہ بالعموم صبح کا ایک کھلا پاخانہ ہوتا ہے) سے سکون محسوس کرتا ہے۔ یہی کیفیت رات کے پسینوں کی ہے۔ اگر پسینے بند ہو جائیں تو کوئی زیادہ شدید صورت ان کی جگہ پر پیدا ہو جائے گی۔ ایلو تیتس اسہال اور رات کے پسینوں کو بند کر دیتے ہیں اور نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دیگر تکالیف کی شدت کم کرنے کے لئے جو ان کے رکنے سے پیدا ہوتی ہے مریض کو مارفیا ٹھونسن شروع کر دیتے ہیں۔ جتنا زیادہ تم ان باہر نکلنے والی رطوبات کو روکو گے اسی نسبت سے تم مریض کو نقصان پہنچاؤ گے۔ اور اگر اسی ڈگر پر چلتے رہو گے تو تمہیں ہومیو پیتھی ترک کر کے مارفیا استعمال کرانا پڑے گی جو حقیقتاً جرم ہے۔ تم سل کے مریض کے تمام جسم کی دکھن کو آرنیکا سے دور کر سکتے ہو اور یہ دوا اس کی کھانسی۔ مٹی اور گلیبانے کو دور کر دے گی اور مریض کو سلا دے گی۔ اس کے بعد تمہیں ہڈیوں میں دکھن اور

پریشان کن کھانسی کے لئے پائرو جینم کی ضرورت پڑے گی۔ اس طرح تم سال بہ سال مریض کو سنبھالتے ہوئے لے چلو گے۔ بعض اوقات لائیکو پوڈیم۔ پلٹلا پائرو جینم یا آرنیکا کی ضرورت ہوگی۔ یہ دوائیں مریض کی لمبے عرصہ تک مدد کریں گی اور ان کو اکثر تبدیل کرنے کی ضرورت ہوگی لیکن انجام کار بوسیدگی اور شکستگی واقع ہوگی اور یہ دوائیں کام نہ آئیں گی۔ ایک ہولناک دم کشی مریض پر رفتہ رفتہ مسلط ہونے لگے۔ مریض و ہوا کا ہوا کا لگنے لگے گا اور جسمبروں میں سانس لینے کی گنجائش جلد کی متوازن سی کی وجہ سے کم ہوتی چلی جائے گی۔ ہاتھوں پاؤں پر سوجنیں ظاہر ہوں گی۔ دل جواب دینے لگے گا۔ جسم سوکھنا شروع ہو جائے گا۔ چہرہ نو چا جانے لگے گا۔ ٹھنڈے پینے آنے لگیں گے۔ چہرے کی رنگت نیلی ہو جائے گی اور مریض ڈوب رہا ہوگا۔ ایسی حالت میں بھی ہم مریض کو ٹرنولا کیوبنس سے سکون پہنچا سکتے ہیں۔

بعض اوقات اس دوا کو دوہرانا پڑے گا۔ یہ دوا کئی دنوں تک مریض کو آرام و سکون پہنچائے گی۔ وہ غنودگی عنایت نہیں کرے گی جو ماریفا عنایت کرتی ہے جس سے مریض کے قوائے حس ہی معطل ہو جاتے ہیں بلکہ حقیقتاً آرام و سکون پہنچائے گی۔“

دوسرا بیان: ”بہت سے سل کے کیسوں کو سلفر دیا جاتا ہے مگر صرف ان کی تباہی کے لئے۔ ایک ایسا گروپ دواؤں کا ہے جو سل کے مریضوں کو بہ نسبت سلفر، سلیشیا اور گریفائٹس کے زیادہ موزوں رہتا ہے۔ وہ دوائیں پلٹلا، سینگویریا۔ سینیو اور کاکو اس کیکٹائی کی طرح کی ہیں جو مریض کی تکالیف کو کم کرتی ہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ مریض کی اتنی تعمیر بھی کر دیں کہ مریض کسی

گہری دوا کی میانہ پونسی قبول کرنے کے قابل ہو جائے۔ لیکن اگر قوت حیات کمزور ہے اور جسم اس قدر ٹوٹ پھوٹ چکا ہے کہ مرمت کے قابل ہی نہیں رہا تو گہری ادویات سے پرہیز ہی لازم ہے۔ ہانمن اعظم نے ایسی کمزور قوت حیات والے مریضوں میں فاسفورس کے استعمال کے لئے خبردار کیا ہے۔ سیٹگونیریا ایک سطحی دوا ہے اور اچھی طرح سے سکون پہنچانے کا فرض سرانجام دے سکتی ہے۔“

تیسرا بیان: ”سینگا خاص طور پر سل کے ترقی یافتہ مریضوں میں سود مند رہتی ہے جب کہ اس کی خاص علامات موجود ہوں۔ یہ بطور ”عارضی دوا“ کے کام کرتی ہے بغیر شدید رد عمل کے بہترین سکون پہنچاتی ہے کیوں کہ یہ عموماً“ سطحی حالات سے متعلق رہی ہے۔ یہ دوا سلفر اور سلیشیا کی مانند گہری دوا نہیں ہے۔ ہم ان گہری دواؤں کو صرف اس وقت دیتے ہیں جب ہمیں کافی یقین ہوتا ہے کہ ہم مریض کو شفا کے کامل بخش سکتے ہیں اور مریض بھی قابل شفا ہوتا ہے لیکن جب ہماری تمام امیدیں ختم ہو چکی ہوتی ہیں تو پھر ہم زیادہ پرورد اعضا کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ ہم مقامی علامات کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ علامات کے اس مجموعہ کو نگاہ میں رکھتے ہیں جو زیادہ تکلیف کا باعث ہو رہا ہو اور صرف سکون لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر چھاتی کی متکالیف اور نقاہت زیادہ شدید ہو جائے تو یہ درست ہے کہ آرسنک البم کچھ دیر کے لئے سکون مہیا کرے گی اور مریض اپنے اندر کچھ زندگی محسوس کرنے لگے گا اور اپنے انجام کو زیادہ سکون کے ساتھ پہنچے گا۔ اگر چھاتی کے درد زیادہ شدید ہوں گے تو اس طرح کی دوائیں جیسے سینگا۔۔۔ یا برائی ادویات ہیں مریض کی مدد کو آئیں گی۔ اگر مریض کا

جسم دکھتا ہے جیسے کہ جسم پر چونیس لگی ہوں اور اسے کروٹوں پر کروٹیں لینے پر مجبور ہونا پڑتا ہے تو آرنیکا آرام پہنچائے گی۔ لیکن یہ دوائیں زندگی میں گہرا اثر نہیں رکھتیں کہ سل جیسے گہرے مرض کو نکال باہر پھینکیں۔ ان کے ذریعہ سل کے مریض کو قبر کے کناروں تک سکون سے پہنچایا جاسکتا ہے اور وہ اسی طرح سے ہو سکتا ہے کہ اس کی شدید علامات کو معطل کرتے رہیں۔ ان ناقابل علاج دکھ اٹھانے والی روحوں کو ہومیو پیتھک ادویات سن کرنے والی دواؤں سے کیس بڑھ کر سکون و راحت پہنچاتی ہیں۔“

چوتھا بیان: ”سلفر سل کے ترقی یافتہ مریضوں میں ایک خطرناک دوا ہے اور اگر اسے ضرور دینا ہی ہو تو اونچی طاقتوں میں ہرگز ہرگز نہ دو۔ اگر ایسی زیادہ پر درد علامات رونما ہو رہی ہوں کہ آپ سلفر کا استعمال لازمی سمجھیں۔ تو ۳۰ یا ۲۰۰ پونسی تک ہی جائیں۔ سلفر سے صبح کے اسہال کو جو عموماً ”سل میں واقع ہوتے ہیں بند کرنے کی کوشش مت کریں۔ سل کے بعد کے درجات میں خورات کے پسینے واقع ہوتے ہیں اگر سلفر علامات پر حاوی بھی نظر آئے تو بند نہ کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ سلفر اس وقت دوا نہیں ہوتی۔ اگر کوئی بھی دوا کسی کیس میں خطرناک ثابت ہو سکتی ہو تو اسے اس کیس کی دوا نہ سمجھنا چاہئے۔ اگرچہ علامات مطابق ہی کیوں نہ ہوں۔“

۵۔ پاپوس بیان: ”بہت سہلہ اچھے ہومیو پیتھک معالجین نے مجھے کہا ہے کہ سل کے کیسوں میں ہم تمہارے ساتھ سلفر کے ”خطرہ“ میں متفق نہیں ہیں کیوں کہ ہم نے سلفر سے سل کے کئی کیس ٹھیک کئے ہیں۔ لیکن میں ٹھیک ہونے والے کیسوں کا حوالہ نہیں دے رہا بلکہ ان کیسوں کے متعلق کہہ رہا ہوں جو کافی

آگے بڑھ چکے ہیں اور مایوس کن علامات کے حامل ہیں۔ یہ ہمیشہ بہتر رہتا ہے کہ کیس کے تمام گوشوں پر نگاہ جمی رہے تاکہ اگر تم کوئی دوا استعمال کراؤ اور اس سے مریض کی جان لے لو تو تمہیں **کمزور** کم یہ خبر تو رہے کہ تم نے کیا کر دیا ہے۔ اگر تم نے اپنے مریض کو ہلاک کر دے تو بہتر یہ ہوگا کہ تم اس حقیقت سے واقف ہو جاؤ بجائے اس کے کہ **لاعلیٰ حسین** اس طرح سے کئی ایک دوسروں کا بھی قصہ پاک کرتے چلے جاؤ۔

چھٹا بیان: ”اگر کسی مریض کے خاندان میں سل کی ہسٹری **ملتی ہے** تو اینٹی سورک (دافع سورا) دوائیں دینے سے مت ڈرو۔ لیکن اس بات کا دھیان رکھو کہ کیا مریض اس قدر سل سے متاثر ہو گیا ہے کہ **بھیسروں** میں غار قائم ہو گئے ہیں یا سلی مادہ گھٹلیوں میں **بھیسروں** کے اندر بند ہو گیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایسی حالت میں اینٹی سورک ادویات خطرناک حالات پیدا کر دیں۔ یہ مت خیال کریں کہ اگر کسی کے ماں باپ سل سے مرے ہیں تو اسے سلفر دینا خطرناک ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ سلفر ہی وہ دوا ہو جو مریض کو والدین کے نقش قدم پر چلنے سے بچا سکے۔

ساتواں بیان: ”مواد کی گھٹلیاں اکثر کسی جگہ پر بن جایا کرتی ہیں اور دوا کے اثر سے ان میں پیپ پیدا ہو سکتی ہے۔ جس طرح کہ کسی بیرونی چیز کے جسم میں گھس جانے سے پیپ پڑ جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ **بیر** سلفر کے دینے کے بعد تمام جسم پر پھنسیاں نکل آیا کرتی ہیں کیوں کہ جلد میں چربیلہ مادہ پایا جاتا ہے جو کہ پیپ بن کر باہر نکل پڑتا ہے۔ سلفر بھی یہی کام کرتی ہے چنانچہ اس بارہ میں محتاط ہونے کی ضرورت ہے کہ ایسے مریضوں کو جن کے **بھیسروں** میں سلی

مروڑیاں ہوں سلیشیا یا سلفر یا سپر سلفر بار بار یا بلند طاقت میں نہ دیا جائے۔
 ڈاکٹر راکی ٹنکی نے لا تعداد پوسٹ مارٹم کئے تو اس نے مریضوں کے ہتھکڑوں
 میں بڑی تعداد میں سلی مواد گتھلیوں کی شکل میں بند ہوا ہوا پایا جب کہ یہ لوگ
 عرصہ تک زندہ رہے اور ان تکالیف سے بچ نکلے۔ چنانچہ یہ مادہ اس طرح بند ہو
 گیا اور وہ بالکل محفوظ ہو گئے اور کسی دیگر تکلیف سے مرے۔ چنانچہ ان دواؤں
 کو ایسے مریضوں میں استعمال کرنا جو پیپ پیدا کر سکتی ہوں خطرناک ہے اور
 تمہیں احتیاط سے ان کا استعمال کرنا چاہئے۔ جب تمہارے پاس سل کے اکثر
 کیس آچکے ہوں گے تو تمہیں معلوم ہوگا کہ ان میں سے کچھ تو تم نے ان
 ادویات سے مار دیئے ہیں۔ اگر ہماری دوائیں اس قدر طاقتور نہ ہوتیں کہ لوگوں
 کو مار سکیں تو بیماروں کو شفا دینے کے لئے کیسے کافی طاقتور ہو سکتی ہیں۔ اگر تم
 اس بات کو گرہ میں باندھ لو تو اس میں تمہارا ہی بھلا ہے کہ جب تم بلند طاقتیں
 استعمال کر رہے ہوتے ہو تو حقیقتاً تم تیز استرے ہاتھ میں لئے ہوئے ہوتے
 ہو۔ میں تو اپنے لئے کم از کم یہ پسند کروں گا کہ ایسے کرہ میں بند کر دیا جاؤں
 کہ جس میں ایک درجن جھٹی ہوں جو مجھے استروں سے چھیل رہے ہوں۔
 بجائے اس کے کہ میں کسی ایسے جاہل معالج کے ہتھے چڑھوں جو بلند طاقتیں
 اندھا دھند استعمال کرتا ہو۔ بلند طاقتیں انتہائی نقصان بھی پہنچا سکتی ہیں اور
 انتہائی فائدہ بھی۔“

ڈاکٹر کینٹ کے مندرجہ بالا بیان کا اختصار یہ نکلا کہ

۱۔ گہری اثر کرنے والی دافع سورا دوائیں سل کے مریضوں میں صرف اس
 وقت استعمال کرنی چاہئیں جب کہ اس بات کا یقین ہو کہ مریض میں رد عمل کی

کافی طاقت موجود ہے ورنہ اگر ان کی علامات مشابہ ہوں تو بھی استعمال نہ کرانا چاہئے۔

۲۔ خاص طور پر (۱) سلفر (۲) پیر سلفر (۳) سلیشیا (۴) فاسفورس کا استعمال ترقی یافتہ سلی مریضوں میں اکثر ملکہ ہو سکتا ہے لہذا اگر خواہ مخواہ انہیں استعمال کرانا ضروری ہو تو ۳۰ پونٹسی میں ایک آدھ خوراک دے کر رد عمل کو معلوم کریں۔

۳۔ جب مریض کے شفاء کے کامل حاصل ہونے کی امید نہ ہو تو مریض کو سکون پہنچانے میں تمام تر کوشش صرف کرنی چاہئے اور گہری ادویات کے استعمال کرنے کا خیال ترک کر دینا چاہئے۔

اگر ممکن ہو تو کمزور مریضوں کو ”توانائی“ دو تاکہ گہری ادویات استعمال کرنے کے قابل ہو سکیں۔

اب ہم ان ادویات کا ذکر کرتے ہیں جو اس مرض میں بالعموم سود مند رہتی ہیں لیکن یہ بات یاد رہے کہ یہ مزاجی مرض ہے لہذا مریض اور دوا کی تمام علامات کا مطالعہ نہایت محنت سے کرنا چاہئے۔ غیر متعلق ادویات سے کیس کو لٹکائے رکھنا نقصان دہ ہے اور دوا کی آخری تجویز میٹریا میڈیکا کے مطالعہ کے بعد ہونی چاہئے۔

۱۔ فاسفورس ۳۰ اور بلند طاقتیں: دبلے پتلے اور لمبے اشخاص جن کی چھاتی چوزے کی مانند آگے کو نکلی ہوئی ہو اور جن میں خاندانی سلی مادہ پایا جائے۔ تھوک کے ساتھ خون کی آمیزش اور چھاتی میں جکڑن اور بوجھ خاص علامات ہیں۔ مریض بائیں طرف نہیں لیٹ سکتا اور دونوں کندھوں کے درمیان جلن

ہوتی ہے۔ خواہش جماع فاسفورس کے مریضوں میں بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔
 ۲۔ کلکیریا کارب ۳۰ اور بلند طاقتیں: خنازیری مزاج کے موٹے افراد۔ اوپر
 کا ہونٹ اکثر سوجا رہتا ہے۔ کھانسی شام کے وقت خشک ہوتی ہے۔ سردی سے
 طبیعت خراب ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کینٹ فرماتے ہیں کہ یہ دوا سلی مادہ کو گٹھلیوں کی
 شکل میں بند کر دیتی ہے اور مریض شفا یاب ہو جاتا ہے۔ یہ عجیب و غریب
 صفت صرف اسی ایک دوا میں پائی جاتی ہے حالانکہ پیر سلفر جو کلکیریا کارب ہی
 کی ایک قسم ہے ان گٹھلیوں میں پیپ پیدا کر دیتی ہے۔

۳۔ سلیشیا ۳۰ بلند طاقتیں: پاؤں کا پسینہ سخت بدبودار، مریض سردی زیادہ
 محسوس کرتا ہے۔ بلغم کافی مقدار میں اور نمایاں طور پر وزنی جیسے پسا ہوا پھر مل
 کر ہو جائے۔

۴۔ شینم ۳۰ اور بلند طاقتیں: اس کی درجہ اول کی علامت چھاتی کی انتہائی
 کمزوری ہے۔ مریض تھوڑا سا بولنے سے ہی چھاتی میں بہت کمزوری محسوس کرتا
 ہے۔ دوسری خاص علامت بلغم کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ عموماً "۱۰ بجے صبح سہاں
 لگتی ہے (خیال رہے کہ نیم میور کے لیبریا بخار میں بھی اسی وقت سردی شروع
 ہو جاتی ہے۔ لیکن تپ دق کی سردی میں شینم دوا ہوتی ہے)

۵۔ سلفر ۳۰ اور بلند طاقتیں: صرف شروع کے درجات میں اس دوا کا استعمال
 محفوظ طریقہ پر کیا جاسکتا ہے۔ آخری درجوں میں اسے استعمال نہ کرنا چاہئے۔
 اس کی علامات اپنی شدت کی وجہ سے محتاج بیان نہیں۔ جلن خاص طور پر
 ہاتھوں اور پاؤں میں پہلی اور آخری علامت ہے۔

۶۔ آرسنک البم ۳۰ اور بلند: آدھی رات کے بعد علامات کی زیادتی، کھانسی

رات کو لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ انتہائی کمزوری اور بار بار گھونٹ گھونٹ پانی کی پیاس۔ یہ دوا بھی فاسفورس، سلفر وغیرہ کی طرح احتیاط سے استعمال کرنی چاہئے۔
۷۔ آرسنک آئیوڈائیڈ 6 اور بلند: یہ دوا اس مرض میں اپنا مستقل مقام رکھتی ہے۔ اکثر علامات آرسنک البم کی طرح ہیں لیکن آئیوڈین کی آمیزش سے دو باتیں خاص طور پر پیدا ہو جاتی ہیں جو نگاہ میں رہیں۔

۱۔ خنازیری غدود ۲۔ بھوک کا زیادہ ہونا۔

۸۔ سینگوئیریا ۳۰ اور بلند: تھوک اور بلغم بدبودار جو مریض بھی محسوس کرتا ہے۔ پاؤں عموماً سرد رہتے ہیں اور چھاتی میں جلن ہوتی ہے۔

۹۔ برائی اونیا ۳۰: یہ سل کی دوا نہیں ہے البتہ اگر سل کے دوران میں پلوری واقع ہو جائے اور اس کی خاص علامات رونما ہوں تو اس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ کھانسنے سے چھاتی میں دردیں بڑھ جاتی ہیں اور حرکت سے انتہائی تکلیف ہوتی ہے۔

۱۰۔ کالی کارب ۳۰ اور بلند: آخری درجوں میں جیسجیروں میں زخموں اور غاروں کے لئے اس کا استعمال مندرجہ ذیل علامات کی موجودگی میں نہایت کامیابی سے کیا جا سکتا ہے۔ ۱۔ دردیں چھین دار (برائی اونیا کی طرح) ۲۔ صبح ۳ سے ۵ بجے علامات خراب ترین۔ ۳۔ اوپر کے پوٹے اور ابرو کے ۱۱ میاں تھیل نما سوجن۔

۱۱۔ ڈروسرا ۳۰ اور بلند: خجری کی سل - دورہ دار خنخی کھانسی جس کے ساتھ تے ہو جاتی ہے۔

۱۲۔ لائیکوپوڈیم ۳۰ اور بلند: یہ دوا اکثر نمونیہ کے بعد سل میں اپنی خاص

علامات کے ساتھ کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔ ۱۔ زرد رنگ کی زیادہ مقدار میں بلغم جو ذائقہ میں نمکین ہوتی ہے۔ ۲۔ ۴ سے ۸ بجے شام تمام علامات (خصوصاً "کھانسی") میں اضافہ ۳۔ بدبودار اخراجات اور پیشاب میں سرخ رنگ۔ ۱۳۔ کلکیریا فاس ۶x اور بلند: کمزور اشخاص میں محکندر اور سل کا اکٹھا واقع ہوتا۔

۱۴۔ بیسی لینم ۲۰۰ اور بلند: زکام بار بار لگے۔ بطور حبسروں کے ٹانگ کے دیگر ادویات کے ساتھ اس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ۱۵۔ اکلیریا انڈیکا ۶ اور بلند: خون تھوکنے کے لئے مجرب ہے۔

پریگننسی کورسٹ

دوران حمل کی تمام تکالیف کا انتہائی مؤثر اور کامیاب علاج ہے۔ زچہ و بچہ کی صحت اور سدرستی کا ضامن ہے۔ مکمل عرصہ حمل میں اسکے استعمال سے ولادت آسان نیز بچہ خوبصورت اور صحت مند ہوتا ہے کمزور بچوں کے پیدا ہونے اور استقاط حمل کی عادت کو دور کرتا ہے۔

تیار کردہ

عابد فارسی ہومیو (رجسٹرڈ) سرگودھا

سمندری بیماری

SEA SICKNESS

سفری قے اور متلی TRAVEL SICKNESS

ہوائی سفر کی تکلیف AIR SICKNESS

سمندری جہاز سے سفر کرنے والوں کو اکثر ”سمندری بیماری“ کا شکار ہوتا پڑتا ہے۔ یہ تکلیف شدید متلی۔ قے۔ دوران سرد وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے اور اس قدر شدید ہوتی ہے کہ موت سامنے نظر آتی ہے۔

۱۔ اس مرض کی خاص الخاص دوا پیٹرولیم ۳۰ ہے جو کبھی خطا نہیں جاتی۔ سفر سے ایک .. سے قبل دو خوراک پیٹرولیم ۳۰ صبح شام استعمال کریں اور سفر کے .. میں جب تکلیف .. علامات پیدا ہونا شروع ہوں تو فوراً اس کی ایک خوراک کھالیں۔

(نوٹ) چیزے مزاج والے اپنی خاص دوائیں دامیکا ۳۰ سفر سے ایک ہفتہ پہلے دو خوراک روزانہ کھادیں)

۲۔ موٹر لاریوں میں سفر کرنے والے اصحاب جو پٹرول کی بو برداشت نہیں کر سکتے یا گھومتے ہوئے گرد و پیش مسافر کو متلی اور چکر میں ڈال دیں تو بھی پیٹرولیم ۳۰ ہی کا استعمال فائدہ سے خالی نہیں۔

۳۔ ہوائی جہاز سے سفر کرنے والے جب ہوائی جہاز نیچے اترنا شروع ہو اور اپنے آپ کو نہایت تکلیف میں پائیں تو ان کو بوریکس ۳۰ سے یقیناً فائدہ ہوگا۔

اسی طرح سے لفٹ میں نیچے اترتے وقت طبیعت کی خرابی کے لئے بھی بوریکس
۳۰ کا استعمال کریں۔

۴۔ کشتی کی حرکت سے پیدا ہونے والے سر کے چکروں کے لئے کاکولس
۳۰ کھائیں۔

سوزاک

GONORRHOEA

روزمرہ کی دوا: حاد سوزاک کینے بس شایوا ۶

پرانا سوزاک سلفر ۳۰ اور بلند

سوزاک کی مندرجہ ذیل مستند ادویات ہیں۔

۱۔ کینے بس شایوا ۲۔ مرکیورس کار ۳۔ پیلٹا ۴۔ سلفر ۵۔ کنیتھرس ۶۔

تھو جا۔

نوٹ : ڈاکٹر نیش عام طور پر دو ادویات سے سوزاک کے کیس ٹھیک کرتے ہیں۔ شروع میں کینے بس شایوا سی ایم پوٹنسی کی ایک خوراک دیتے ہیں اور اکثر اسی ایک دوا سے کیس درست ہو جاتے ہیں۔ اور اگر اس دوا کے بعد بھی جلن وغیرہ قائم رہے تو مرکیورس کار سی ایم کی ایک خوراک دیتے ہیں اور ان دونوں ادویات سے اس مرض پر پوری طرح قابو پایا جا سکتا ہے۔ بعض اوقات کینا بس شایوا کے بعد کیس کو ختم کرنے کے لئے مرکیورس کار کی بجائے

پلسٹا، سلفر کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ اپنی اپنی علامات کے مطابق دی جاتی ہیں جس کی تفصیل نیچے درج کی جاتی ہے۔

۱۔ کینے بس شایو ۳۰، ۳ سی ایم: مرض کے شروع میں استعمال کریں۔ اس دوا کی خاص علامات بحری البول کا (معمولی سا چھونے سے حتیٰ کہ کپڑے کے چھونے سے یا بیرونی دباؤ سے) بہت زیادہ پردرد ہو جاتا ہے۔ اس لئے مریض ٹانگیں چوڑی کر کے چلتا ہے۔

نوٹ: اگر مریض پر مرض کے شروع میں پریشانی اور خوف طاری ہو تو ایکونائٹ کا استعمال کریں اور سکون ہونے پر کینا بس شایو جاری کریں۔

۲۔ مرکیورس کار ۳۰-c.m۔ کینے بس شایو کے بعد اگر پیپ گاڑھی سبز رنگ کی ہو اور جلن کم نہ ہو رہی ہو تو مرکیورس کار دیں اگر پیپ تو گاڑھی سبز ہی ہو لیکن جلن نہ ہو تو پلسٹا کا استعمال کریں رات کو درد اور پیپ کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور کنستمرس کی مانند پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔

۳۔ پلسٹا ۲۰۰-۳۰: جب سوزاکی مواد پک جائے اور پیپ کا رنگ گاڑھا سبز زرد ہو لیکن جلن نہ ہو تو پلسٹا استعمال کریں۔ نیز اگر سوزاکی مواد خسیوں میں منتقل ہو جائے اور ان میں درد شروع ہو جائے تو ایسی حالت میں اکیلی پلسٹا کارآمد دوا ہے۔

۴۔ سلفر ۲۰۰-۳۰: سورا والے مریض کو اگر سوزاک ہو جائے تو سلفر کے بغیر ٹھیک نہ ہو سکے گا۔ مریض میں سلفر کی علامات موجود ہوں گی مثلاً ہاتھ پاؤں میں جلن۔ پیشاب کرتے وقت جلن۔ پھنسیاں اور کھجلی وغیرہ۔ پرانے سوزاک میں سلفر پہلی دوا ہے۔

۵۔ کیستھرس ۳۰: اس دوا کی دو علامتیں بہت نمایاں ہیں۔ پہلی خواہش جماع بہت بڑھ جاتی ہے اور آلہ تناسل قریباً ہر وقت استادہ رہتا ہے۔ دوسری پیشاب کے ساتھ شدید جلن ہوتی ہے اور پیشاب قطرہ قطرہ گرتا ہے اور پیشاب کی حاجت ختم ہونے ہی میں نہیں آتی۔ جب سوزاکی مادہ کو انجکشنوں کے ذریعے سے مثانہ میں دھکیل دیا گیا ہو اور اس وجہ سے خونی پیشاب آ رہا ہو تو کیستھرس ہی مدد کر سکے گی۔

۶۔ تھوجا ۲۰۰ - ۳۰: سائیکوسس کی بادشاہ دوا ہے اور اس کی خاص الخاص علامت اعضائے تناسلی پر موہکوں کا موجود ہونا ہے۔

نوٹ: یہ موہکے اگر جسم کے کسی اور حصے پر بھی پائے جائیں تو تھوجا ہی دوا ہوگی۔ اگر سوزاک کو انجکشنوں کے ذریعے سے دبایا گیا ہو اور جوڑوں میں درد پیدا ہو گئے ہوں تو تھوجا کو مت بھولیں۔

سوکھاپن

MARASMUS

(ملاحظہ ہو ذانت نکالنا)

۱۔ کلکیریا فاس ۶x اور بلند بچوں کے سوکھاپن کے اکثر کیس اس دوا سے ہی شفا یاب ہوتے ہیں۔ خاص علامات یہ ہیں۔ ریڑھ کی ہڈی کا کمزور ہونا کہ بدن کو نہیں سنبھال سکتی اور اگر بچہ کو بٹھایا جائے تو جھک کر دوہرا ہو جاتا ہے۔

گردن پتلی جو بڑے سر کو نہیں سنبھال سکتی اور ادھر ادھر لڑھکتا رہتا ہے۔ پ
پلپلا ہوتا ہے۔ بچہ دانت دیر سے نکالتا ہے۔ سبز رنگ کے اسہال جن کے
بہت ریاخ خارج ہوتی ہے اور پڑ پڑ کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ تالو دیر تک
رہتا ہے۔

۲۔ کلکیریا کارب ۳۰ اور بلند: کھٹی بو کلکیریا کارب کے بچے کی ہر عل
کے ساتھ ساتھ لگی ہوتی ہے۔ دودھ تے کرے گا تو اس میں سے کھٹی بو
گی۔ پاخانہ میں جو عام طور پر سفید دستوں کی شکل میں ہوگا کھٹی بو آئے گی۔
پر بہت پسینہ آئے گا۔ پیٹ کلکیریا فاس کے بچے کے خلاف بہت بڑھا ہوا ہوگا۔
بچہ اگر از خود اٹھ بیٹھ سکتا ہے تو مٹی کھانے کی رغبت کرے گا۔ پاؤں سرد اور
مرطوب۔ دودھ قطعاً "ہضم نہیں ہوتا۔

۳۔ آئیوڈیم ۳۰ اور بلند: بھوک بہت زیادہ دن رات بس کھانے سے کام مگر
اس کے باوجود بچہ سوکھتا چلا جاتا ہے۔ بس بھوک ہی اس دوا کی مرکزی علامت
ہے جو کسی دیگر دوا میں اس شدت سے نہیں ملتی۔

۴۔ نیٹرم میور ۳۰ اور بلند: اس دوا میں سوکھا پن سب سے پہلے گردن میں
ظاہر ہوتا ہے۔ گردن بہت پتلی ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شدید پیاس
قبض اور نمک زیادہ کھانے کی خواہش تین ایسی علامات ہیں جو یقینی طور پر نیٹرم
میور کو طلب کرتی ہیں۔

۵۔ گکنیشیا کارب ۳۰ اور بلند: گھاس کی طرح سبز اور کھٹی بو والے پاخانے
خاص علامت ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا عموماً تے ہو جاتی ہے اور پیٹ میں درد
رہتا ہے۔ منہ اکثر جھالوں سے بھرا رہتا ہے۔

۶۔ سلفر ۳۰ اور بلند: گندے بدبودار بچوں کی دوا ہے۔ جن کو کھلی، پھنسیاں وغیرہ ستاتی رہتی ہیں۔ پاخانہ سخت بدبودار ہوتا ہے۔ نہانے سے دور بھاگتے ہیں جب بدبودار علامات میں سلفر فیل ہو جائے تو سوراخیں دیں۔

۷۔ ہیسر سلفر ۳۰ اور بلند: اس دوا کے پاخانے سبز رنگ اور کھٹی بو والے ہوتے ہیں۔ یہ دوا گلیشیا کا رب سے اس طرح پہچانی جائے گی کہ ہیسر سلفر میں تمام جسم سے ہی کھٹی بو آتی ہے اور جلد پر پیپ دار پھوڑے پھنسیاں بھی ہوتے ہیں۔ ذرا سی ٹھنڈی ہوا سے زکام لگ جاتا ہے۔

۸۔ بریٹا کارب ۳۰ اور بلند: وہ بچے جو دماغی اور جسمانی دونوں طرح سے بونے ہو گئے ہوں یعنی نہ تو دماغ ہی ترقی کرتا ہے اور نہ ہی جسم مگر جسم کے غدود اور خاص طور پر گلے (لوزتین) بڑھتے ہی چلے جائیں۔

۹۔ ابرا ٹینم ۳۰ اور بلند: سوکھا پن ٹانگوں سے شروع ہو کر اوپر جاتا ہے (نیٹرم میور کے الٹ)

۱۰۔ سلیشیا ۳۰ اور بلند: ماں کا دودھ اور عام دودھ ہضم نہ ہو سکنے کی وجہ سے سوکھا پن۔

شب چراغ

CARBUNCLE

۱۔ آرسنک البم ۳۰: اس مرض کی پہلی دوا ہے۔ جلن جیسے دکھتا ہوا کوئلہ رکھا

ہو۔ آدھی رات کے بعد تکلیف کا بڑھنا۔ جسم و دماغ نہایت مضطرب۔ اگر آرسنک کام نہ کرے تو جلن کی علامات پر ہی ایٹھراکسینم ۳۰ دیں ضرور کام کرے گی۔ آرسنک کی خاص علامت جلن کو گرم ٹکڑے سے آرام آتا ہے۔

۲۔ لیکس ۳۰: نیلے رنگ کی جلد۔ جلن شدید جسے سرد پانی سے افادہ ہو۔ بڑے زخم گے گرد چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں اور یہ اس دوا کی خاص علامت ہے۔ جگہ گل سڑ جاتی ہے اور نہایت بدبو آتی ہے۔

۳۔ سلیشیا ۶x-۳۰: پیپ نکالنے کے لیے اور زخم کو مندمل کرنے کے لیے استعمال کریں۔

۴۔ ایکینیشیا Q: جب زہر جسم میں پھیل جائے۔ کمزوری اور درد بہت ہو۔ بیرونی لوشن کی صورت میں بھی استعمال کریں۔

۵۔ آرنیکا ۳۰: یہ دوا کاربیکل کے بڑھنے اور گلنے سڑنے کو روکتی ہے۔
نوٹ: بیرونی طور پر کیلنڈولا لوشن کا عام استعمال کریں۔

شراب خوری

ALCOHOLISM

روزمرہ کی دوا: شراب نوشی سے نفرت پیدا کرنے کے لئے سپرٹس گلینڈیم کورکس Q۔

اس باب کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ پہلا حصہ شراب نوشی کی

وجہ سے پیدا شدہ مختلف دماغی و جسمانی احساسات کا علاج۔ دوسرا حصہ شراب کی عادت کو ختم کرنے کے لئے نیز شراب نوشی کے ترک کر دینے پر پیدا ہو جانے والی تکالیف کا علاج۔

پہلا حصہ: شراب نوشی کی وجہ سے پیدا شدہ دماغی و جسمانی حالتیں اور ان کا علاج

۱۔ نکس و امیکا ۳۰: یہ دوا شراب کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے نمبر ایک دوا ہے۔ ہاتھوں اور ٹانگوں کا لرزہ۔ معمولی سے شور سے ڈر جانا۔ صبح کی تھوڑی اور صبح کو سر بہت بڑا معلوم ہونا خاص علامات ہیں۔ نشہ کی حالت میں بھی اس کا استعمال کریں۔

۲۔ ہائیو سا ٹیمس ۳۰: شرابیوں کا ہڈیان۔ مریض متواتر بکتا اور لڑکھڑاتا ہے اور ننگا ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ مریض مستقل طور پر سونے سے محروم ہو جاتا ہے۔ ہڈیان کو روکنے اور نیند لانے کے لئے بہترین دوا ہے۔

۳۔ اوپیم ۲۰۰-۳۰: خراٹے دار سانس اور مستقل ڈر۔ پرانے پاپیوں میں اس کی علامات پائی جاتی ہیں۔

دوسرا حصہ: شراب نوشی کو ختم کرنے کے لئے علاج اور شراب نوشی کے ترک کرنے پر پیدا شدہ تکالیف کا علاج۔

۱۔ کیپسکیم Q: ہاضمہ کو بہتر بنانے کے لئے نیز شراب کی خواہش کو کم کرنے کے لئے دس قطرے منجگر کے پانی میں حسب ضرورت دن میں دو چار مرتبہ استعمال کریں۔ یہ دوا شرابیوں کے ہڈیان کو جلد ہی ختم کر دیتی ہے۔

۲۔ سپرٹس گلینڈیم کورکس Q: الکحل کے بد اثرات کو دور کرنے کے لئے

۱۰ قطرے گرم پانی میں دن میں تین چار مرتبہ استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے جہاں الکحل کے بد اثرات دور ہوتے ہیں وہاں شراب نوشی سے بھی نفرت پیدا ہوتی ہے۔

۳۔ ایونا سائیوا Q: الکحل کے استعمال سے پیدا شدہ اعصابیت کے لئے گرم پانی میں ۱۰ قطرے دن میں ۲/۶ مرتبہ استعمال کریں۔ گرتی ہوئی قوتوں کو یہ دوا سنبھالتی ہے اور شراب کی خواہش بھی کم کرتی ہے۔

۴۔ سلفیورک ا۔ سڈ: ایک حصہ سلفیورک ا۔ سڈ کو تین حصہ الکحل میں ملا دیں اور ۱۰/۱۵ قطرے دن میں تین مرتبہ لگاتار کئی ہفتوں تک پلا دیں۔ شراب کی خواہش کو ختم کر دے گی۔ یہ دوا نکس دامیکا کے بعد آتی ہے۔ اس دوا میں سادہ پانی تک ہضم نہیں ہوتا اور مریض سادہ پانی میں بھی دسکی شامل کرتا ہے جب ہاضمہ کام کرتا ہے۔ سانس اور تے وغیرہ میں ترشی ہوتی ہے یعنی شراب خواری کی بد ہضمی کا نمونہ ہے۔ اگر اس دوا کے استعمال سے اسہال شروع ہو جائیں تو پلسٹلا سے اس کا اثر ختم کر سکتے ہیں۔

۵۔ شراب نوشی ترک کر دینے کے بعد کے بد نتائج نیز خواہش کو مٹانے کے لئے پوٹشی میں آپ کی مدد گار دوائیں یہ ہیں۔ ۱۔ سلفر ۲۔ نکس دامیکا ۳۔ آر سینکم البم۔

سلفر ۳۰: معدہ میں نیز ہاتھ پاؤں میں جلن، پیاس زیادہ، گرمی سے تکالیف

بڑھیں۔

نکس دامیکا ۳۰: صبح کے وقت جملہ علامات نمایاں طور پر زیادہ خراب

معلوم ہوں۔ مزاج چڑچڑا۔

آر سینکم البم ۳۰: معدہ میں جلن اور گھبراہٹ، چھاتی میں جلن لیکن ٹھنڈے سے تکالیف بڑھیں۔

طاعون - پلگ

PLAGUE

اس مرض میں ہومیو پیتھک علاج کو اپنے شاندار نتائج پیش کرنے کا بہت کم موقع ملا ہے لیکن اس کے باوجود ہمارے سامنے مکمل علاج کی روشنی موجود ہے جس کے ذریعہ سے ہم اس مرض کا مقابلہ کسی وقت بھی کر سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہومیو پیتھی کو یہ دیکھنے اور انتظار کرنے کی نہ تو کبھی ضرورت ہی پیش آئی ہے اور نہ آسکتی ہے کہ کون سامنے آگیا۔ جو بھی آئے جس لباس میں آئے ہومیو پیتھک علامات کے جاسوس فوراً اسے بھانپ کر گرفتار کر لینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ دو ادویات اس مرض میں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

۱۔ اگنیشیا ۲۔ پلیگینم۔

۱۔ اگنیشیا ۳۰: بطور حفظ ماقدم اور ابتدائی علامات مرض میں استعمال

کریں۔
۲۔ پلیگینم ۳۰: بطور حفظ ماقدم اور دیگر ادویات کے ساتھ ساتھ استعمال کریں۔

عام طور پر مندرجہ بالا دو ادویات سے اس مرض سے محفوظ رہا جاسکتا ہے

لیکن جب انسان مرض کی لپیٹ میں آجائے تو مندرجہ ذیل ادویات بالعموم استعمال میں آئیں گی۔

۱۔ آرسنک البم ۲۔ لیکس ۳۔ رشاکس ۴۔ ناجا ۵۔ کروٹیل ۶۔ بیلادونا ۷۔ فاسفورس۔

۱۔ آرسنک البم ۳۰: نقاہت اور جلن - بخار - پیاس بار بار - بے چینی اور گھبراہٹ - بدبو دار چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے اسہال۔

۲۔ لیکس ۳۰: گلے پر کوئی کپڑا وغیرہ برداشت نہ ہونا - بائیں جانب کے غدود زیادہ پھولے ہوئے ہوں یا پہلے پھولیں - سونے سے تکالیف میں زیادتی - زبان مشکل سے باہر نکلے اور نکلنے پر لرزے۔

۳۔ رشاکس ۳۰: شدید بے چینی - تمام جسم جوڑوں اور کمر میں دردیں - کروٹوں پر کروٹیں بدلے - غدود سوجے ہوئے - رات کو تکالیف زیادہ ہو جائیں۔

۴۔ ناجا ۳۰: مرض کا حملہ زیادہ تر دل پر۔

۵۔ کروٹیل ۳۰: جسم کے تمام سوراخوں سے خون بہنے لگے۔

۶۔ بیلادونا ۳۰: شروع مرض میں جب کہ تیز بخار - سرگرم اور ہڈیاں ہو اور غدود ابھی سوج رہے ہوں لیکن پیپ نہ پڑی ہو - غدود نہایت سرخ، گرم اور تپکن (اگر ہڈیاں کا اس سے کنٹرول نہ ہو تو سٹرامونیم ۳۰ استعمال کریں)

۷۔ فاسفورس ۳۰: جب کہ نمونیہ کی علامات پیدا ہو جائیں (بلغم کی زیادتی میں اینٹی ٹارٹ ۳۰ دیں)

عام جسمانی کمزوری

DEBILITY

عام جسمانی کمزوری کی دو موٹی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ پہلی جسمانی رطوبات کا زیادہ مقدار میں یا زیادہ عرصہ تک خارج ہوتے رہنا۔ مثلاً زیادہ عرصہ دودھ پلاتا۔ خون کا جسم سے بکثرت نکل جانا۔ لیکوریا زیادہ جاری رہنا۔ احتلام کا بکثرت واقع ہونا۔ کسی جگہ سے پیپ کا زیادہ اخراج۔ لمبے عرصہ تک اسہال کا جاری رہنا وغیرہ۔

دوسری وجہ نظام اعصاب کا کمزور ہو جانا۔ جس سے مریض دماغی و جسمانی کمزوری شدت سے محسوس کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل ادویہ زیادہ تر استعمال کی جاتی ہیں۔

- ۱۔ چائنا ۲۔ فاسفورک ا۔ ایڈ ۳۔ کاکولس ۴۔ سوراٹینم ۵۔ الیٹرس فیری نوسا۔
- ۱۔ چائنا: ہر قسم کی رطوبات جسمانی کے ضائع ہونے کی وجہ سے کمزوری کو چائنا ۳۰ درست کرتی ہے۔ کانوں میں آوازیں اس کی خاص علامت ہے۔
- ۲۔ اعصابی کمزوری جو مستقل رنج و غم۔ زیادہ دماغی کام۔ کثرت جماع یا دیگر کسی طرح سے اعصاب پر بوجھ پڑنے سے پیدا ہوا ہے فاسفورک ا۔ ایڈ ۳۰ Q ٹھیک کرتی ہے۔ اس کی علامت خاص مخبوط الحواسی کی سی کیفیت اور دنیا سے دلچسپی کا کم ہو جانا ہے۔ مریض بہت اداس ہوتا ہے۔ پیشاب لسی کی مانند آتا ہے۔

۳۔ کاکولس ۳۰-۲۰۰: رات کو زیادہ جاگتے رہنے سے خاص طور پر جیسے ایک بیوی اپنے شوہر کی لمبی (مثلاً ۳ ماہ کی) بیماری میں بیمار داری کے فرائض ادا کرتے ہوئے جاگ کر تھال ہو جائے اور اس کا دماغ اور جسمانی قوت جواب دے دے تو کاکولس اس میں نئی زندگی پیدا کرے گی۔

۴۔ سوراٹینم ۲۰۰: حاد اور شدید امراض کے بعد مریض سورا کے زہر کی وجہ سے بحال ہونے میں بہت دیر لگا دے یا صحت میں آنے کی اس میں سکت ہی نہ ہو تو سوراٹینم استعمال کریں۔ ۲۰۰ طاقت صرف ایک خوراک کافی ہے۔ ۹ دن کے بعد عمل شروع کرے گی لہذا کم از کم پندرہ روز کے بعد مریض کے حالات کو غور میں لائیں۔

۵۔ الیٹرس فیری نوس Q: یہ کمزور عورتوں کے لئے بہترین دوا ہے۔ اس دوا کی خاص الخاص علامت یہ ہے کہ مریض ہر وقت تکان محسوس کرتی ہے اور کسی کام کے کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ حاملہ عورتوں میں اس کی اکثر ضرورت پیش آتی ہے۔

غددوں کی بیماریاں

GLANDULAR AFFECTIONS

- ۱۔ بیلادونا ۳۰: غددوں کی حاد سوزش میں استعمال کریں۔
- ۲۔ آئیوڈیم ۳۰ اور بلند: غددوں کا بڑھنا۔ مریض کو بھوک بہت لگتی ہے اور سوکھتا چلا جاتا ہے۔

- ۳۔ سلیشیا ۶x اور بلند: غدودوں میں سے پیپ کا نکلنا۔
 ۴۔ سپا نجیا ۳۰ اور بلند: گھسیکا۔
 ۵۔ کلکیریا فلور ۶x اور بلند: پتھر کی طرح سخت غدود
 ۶۔ کو نیم ۳۰ اور بلند: سرطانی غدود، خصوصاً پستانوں کے عوارض۔
 ۷۔ سلفر ۳۰ اور بلند: خنازیری غدودوں کی تکالیف، ہاتھ پاؤں اور سر کی
 چوٹی میں جلن۔
 ۸۔ کلکیریا کارب ۳۰ اور بلند: موٹا مریض، خنازیری غدود، سر پر بکثرت
 پسینہ۔
 ۹۔ مرکبورس سال ۳۰ اور بلند: یہ دوا بیلا ڈونا کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔
 خصوصاً گلے کے غدود اس کے ذریعہ درست ہوتے ہیں جب کہ منہ سے بکثرت
 رال بہتی ہو اور بدبو آتی ہو۔

فالج - لقوہ

PARALYSIS

- فالج کی پانچ موٹی موٹی ادویات ہیں جو کثرت سے استعمال ہوتی ہیں۔
 ۱۔ رشاکس ۲۔ ایکونائٹ ۳۔ کاسٹیکم ۴۔ جلیسیم
 ۵۔ پلمبیم
 ۱۔ ہر قسم کی فالج کی ابتدا میں ایکونائٹ اکثر کامیاب رہتی ہے۔ خشک سردی
 لگنے سے فالج کا واقع ہونا اس کی واضح علامات میں سے ہے۔

۲۔ رشاکس : ان تمام قسم کے فالجوں کو ٹھیک کر سکتی ہے جو پانی سے بھگ جانے کی وجہ سے واقع ہوئے ہوں۔ پسینہ کی حالت میں گرم سے سرد ہونا۔ بخاروں کے بحران میں ہوا لگ جانا۔ گیلی جگہ پر بیٹھے رہنا وغیرہ سب اس دوا کے ماتحت آتے ہیں۔

۳۔ کاسٹیکم : یہ دوا اکیلے اکیلے فالج کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ حنجرہ کا فالج یا لقوہ، زبان کا فالج، مثانہ کا فالج وغیرہ اس سے عام طور پر درست کئے جاسکتے ہیں۔

۴۔ جلیسمیم : اس کے فالج کا راز یہ ہے کہ اس دوا کا فالج صرف فعلی ہوتا ہے اور بچوں کے فالج میں اکثر استعمال ہوتی ہے۔ مریض ست ست اور غنودگی میں ہوتا ہے۔

۵۔ پیلیمیم : اگر فالج کے ساتھ ساتھ عضو سوکھتا چلا جائے تو ایسے فالج کے لئے سب سے پہلی دوا پیلیمیم ہے۔ اس دوا میں شدید قبض ضرور پائی جاتی ہے۔

علامات کے واضح نہ ہونے کی حالت میں آپ کالی فاس ۳۰ اور جلیسمیم ۳۰ باری باری دے سکتے ہیں۔

قبض

CONSTIPATION

۱۔ نکس و امیکا ۲۰۰ - ۳۰ : پاخانہ کی حاجت تو بار بار ہو لیکن پاخانہ کھل کر نہ ہو۔ اور بھی ادھر ادھر کی بہت سی علامات ہیں۔ مثلاً اسہال آور ادویہ کا کثرت

سے استعمال، شراب نوشی کے نتائج، کلرکوں جیسی زندگی کی وجہ سے قبض کا ہونا، دماغی چڑچڑاہٹ پن وغیرہ لیکن یہ علامت مرکزی ہے اور اس کے بغیر نکس کامیاب نہیں ہے۔

۲۔ سلفر ۲۰۰ - ۳۰: یہ دوا مقامی مقعد کی علامات سے کم اور علامات عامہ سے زیادہ تر پہچانی جاتی ہے۔ تاہم مقعد میں جلن اور تپش کا محسوس ہوتے رہنا اس کی مقامی علامات میں سے قابل ذکر ہے۔ قبض کا علاج شروع کرنے سے پہلے اس کی ایک خوراک ۲۰۰ ضرور دینی چاہئے۔ ہاتھ پاؤں اور سر کی چوٹی میں جلن اس کی علامات عامہ میں سے ہے۔

۳۔ اوپیم ۲۰۰: ہفتہ ہفتہ بھر پاخانہ کی خواہش ہی نہیں ہوتی اور نہ ہی پیٹ میں درد وغیرہ ہوتا ہے۔ انٹریوں کی طرح مریض کا دماغ بھی سویا ہوا ہوتا ہے یعنی مریض ہر وقت غنودگی سی محسوس کرتا ہے۔ آپ کو بڈھوں میں اس دوا کے اکثر مریض مل جائیں گے۔ پاخانہ جو کبھی کبھی غلطی سے خارج ہو بھی تو سیاہ خشک اور سخت گولیوں کی شکل میں ہوتا ہے۔

۴۔ برائی اونیا ۲۰۰ - ۳۰: اس دوا میں خشکی غضب کی ہوتی ہے۔ منہ سے لے کر مقعد تک تمام راستہ خشک لہذا پاخانہ خشکی کی وجہ سے نہیں آتا۔ اور جو آتا ہے وہ خشک اور سخت ہوتا ہے اور رنگت ایسی ہوتی ہے کہ گویا جلا ہوا ہو مزاج چڑچڑاہٹ اور پیاس زیادہ اس کی عام علامات ہیں۔

۵۔ ایلومینا ۲۰۰: اس دوا کی دو علامات خاص ہیں۔ ایک پاخانہ کی تالی کا مفلوج ہونا دوسری خشکی۔ چنانچہ اگر نرم پاخانہ بھی ہو تو انتہائی زور لگانے سے بہت کم خارج ہوتا ہے اور اگر پاخانہ سخت اور خشک ہو تو پھر مفلوجانہ حالت پر اضافہ ہی

ہے۔ ہر کیف اس دوا کا استعمال بچوں کی قبض میں خاص طور پر کامیاب ہے۔
 ۶۔ پلمبیم ۲۰۰: پاخانہ چھوٹی چھوٹی سخت سیاہی مائل بھوری گولیوں کی صورت میں ہوتا ہے۔ بس بھیڑ کی میٹگنیاں سمجھ لیجئے۔ مقعد اوپر کی طرف اور پیٹ اندر کی طرف کھپا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اس کھپاؤ کے ساتھ بار بار حاجت اور وہی میٹگنیوں والا پاخانہ۔ پیٹ کا درد اکثر ساتھ ہوتا ہے۔

۷۔ گریفائیٹس ۲۰۰: پاخانے کے ٹکڑے ایک دوسرے کے ساتھ بلغمی جھیلوں سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ مقعد میں شکاف ہوتے ہیں لہذا پاخانہ پھرتے وقت اور بعد میں سخت درد ہوتا ہے۔ عام طور پر موٹے مریض گریفائیٹس طلب کرتے ہیں۔

۸۔ پلائینا ۲۰۰۔ ۳۰: سیاح، سفر کرنے والے اور ترک وطن کرنے والے اصحاب کی قبض کی دوا ہے۔ ایسا احساس ہوتا ہے کہ مقعد کے اندر پاخانہ لٹی کی طرح چپک گیا ہے۔

۹۔ سلیشیا ۲۰۰: اس دوا کے پاخانہ کو انگریزی والے ”حیا دار پاخانہ“ BASHFUL STOOL کہتے ہیں۔ یعنی مریض انتہائی زور لگاتا اور پاخانہ کو باہر دھکیلتا ہے لیکن تھوڑا سا نرم پاخانہ باہر خارج ہونے کے بعد جیسے ہی مریض دم لینے کے لئے رکتا ہے تو پھر اندر گھس جاتا ہے۔ خنازیری مزاج کے بچوں اور مریضوں میں یہ کیفیت دیکھنے میں آتی ہے۔

۱۰۔ وریٹرم البم ۶۔ ۳۰: اس کے مریض کی بھی پاخانہ کے لئے جدوجہد قابل دید ہے۔ اٹریاں اوپیم اور برائی اونیہ کی طرح بے عمل اور مفلوج ہوتی ہیں۔ پاخانہ کافی جمع ہو جاتا ہے اور مریض انتہائی زور لگاتا ہے یہاں تک کہ پسینہ پسینہ

ہو جاتا ہے اور ماتھے اور چہرے پر ٹھنڈے سپنے کے قطرے جمع ہو جاتے ہیں۔
بالآخر مریض تھک کر انتہائی نفاہت میں ڈوب جاتا ہے اور پاخانہ کو چھ و غیرہ سے
نکالنا پڑتا ہے۔

نوٹ نمبر ۱

کئی ایک مریض برائی اونیا ۳۰ اور نکس و امیکا ۳۰ باری باری دینے سے
درست ہو جاتے ہیں۔ نیز رات کو نکس و امیکا ۳۰ اور صبح سلفر ۳۰ اکثر حضرات کا
معمول ہے اور قبض اور بواسیر وغیرہ میں ان سے کافی فائدہ حاصل کیا گیا ہے۔
لیکن جہاں تک ممکن ہو مریض کو اس کی خاص دوا تلاش کر کے دینی چاہئے۔
کیونکہ اس طرح سے اس کی تمام مزاجی علامات درست ہو جاتی ہیں۔

نوٹ نمبر ۲

ایسی قبض جو کسی طرح سے نہ جائے اور دائمی ہو اس کے لئے سلیکا مارینا
۳ x ۵ گرین صبح و شام پانی کے ساتھ متواتر دو چار ہفتے کھلا دیں۔ یہ دوا اکثر
کامیاب رہتی ہے گو عمل آہستہ آہستہ ہوتا ہے مگر مستقل ہوتا ہے۔ جب
کامیابی حاصل ہو جائے تو بعد ازاں بھی کبھی کبھار ایک آدھ خوراک لیتے رہنا
چاہئے۔

نوٹ نمبر ۳

دقتی طور پر پاخانہ لانے کے لئے عام معمولی کیسوں میں مندرجہ ذیل طریقہ
برتیں۔ شوگر آف ملک (بربوں کے لئے ۳ چائے کے چمچ) آدھی پیالی گرم
دودھ یا گرم پانی میں حل کر کے پلا دیں۔ دو تین گھنٹہ میں ایک آدھ کھلی اجابت
ہو جائے گی۔

قولنج

COLIC

روزمرہ کی دوا: مرکب نمبر ۵

شدید پیٹ کے درد کی وجوہات حسب ذیل ہیں۔ قبض، کرم، ثقیل غذا، سردی لگنا وغیرہ۔ آنتوں کے ایک دوسرے میں پھنس جانے سے بھی قولنجی قسم کے درد پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس بات کو بھی نگاہ میں رکھنا چاہیے۔ نیم گرم پانی کا مقعد میں انیا کریں اکثر جلد آرام آ جاتا ہے۔

۱۔ کالو ستم ۶، ۳۰: آگے جھکنے اور پیٹ کو دبانے سے افاقہ، شدید درد اور اسہال۔

۲۔ ڈاٹسکوریٹ ۶، ۳۰: پیچھے جھکنے سے افاقہ (کالو ستم کے الٹ) صفراوی قولنج میں نمبر ۶ پوٹنسی مجرب ہے۔ اگر فیل ہو جائے تو کولسٹرین ۳x استعمال کریں۔

۳۔ مینیشیا فاس ۶، ۳۰: ریاہ کی زیادتی کی وجہ سے مریض کالو ستم کی طرح دوہرا ہو جاتا ہے۔ پیٹ ملنے، ڈکار لینے اور گرم نکور سے آرام رہتا ہے۔ کالو ستم میں نکور کا کوئی فائدہ نہیں صرف دوہرا ہونے کی مشابہت دونوں میں ملتی ہے۔

۴۔ نکس و امیکا ۶، ۳۰: ثقیل غذاؤں کے کھانے سے درد۔ بار بار پاخانہ کی ناکام و ناتمام حاجت۔

۵۔ : ایک غیر ہومیو پیتھک نسخہ لکھا جاتا ہے جو ہر قسم کے پیٹ کے درد، پتہ کا درد، انتڑیوں کا قولنج، گردے کا درد میں اکثر کامیاب رہتا ہے۔

کالوسٹہ ۶ ۴ بوند

ڈائسکوریا ۶ ۴ بوند

کنیشیا فاس ۶x ایک ڈرام

نکس و امیکا ۶x ۱۶ بوند

سب کو پانی میں اکٹھا حل کریں اور مندرجہ بالا مقدار کی چار خوراک (بڑے کے لئے) بنائیں۔ حسب ضرورت ہر آدھ گھنٹہ یا گھنٹہ بعد اور آرام آنے پر زیادہ دیر بعد پلا دیں۔

۶۔ کیمو ملا ۶، ۳۰ : بچوں کے شدید پیٹ کے درد میں پیلا ڈونا ۶، ۳۰ کے ساتھ باری باری استعمال کریں۔

۷۔ سائنٹا ۵۳۰ : بچوں میں کرموں کی وجہ سے درد۔

۸۔ اوپیم ۳۰ : پینٹروں کا قولنج (سیسہ کی وجہ سے جو رنگوں میں ملا ہوتا ہے)

۹۔ پیلیم ۳۰ : شدید قبض، ناف اندر کی طرف جیسے دھاگے سے کھچ رہی ہو۔

قے

VOMITING

روزمرہ کی دوا: اپی کاک ۳x ۳۰

ہم اس باب کو دو حصوں میں تقسیم کریں گے ۱۔ بچوں کی قے ۲۔ عام قے۔ بچوں کی قے میں مندرجہ ذیل تین دوائیں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

۱۔ ایتھوزا سائیسیم ۳۰: بچہ دودھ کی جھی ہوئی بڑی بڑی بھٹکیاں قے کرتا ہے اور قے کرنے کے بعد انتہائی کمزور ہو کر غنودگی میں چلا جاتا ہے اور جب نیند کے بعد ذرا کمزوری کم ہوتی ہے تو پھر پیٹ بھر کر دودھ پیتا ہے جو کہ اسی طرح سے قے کردیتا ہے اور پھر کمزوری سے گر جاتا ہے۔ چنانچہ یہ علامات کا دورہ اسی طرح سے چلتا ہے حتیٰ کہ علامات کا یہ چکر بچہ کی زندگی کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ یہ حالت اکثر گرمیوں میں یکدم واقع ہوا کرتی ہے۔ قے کے ساتھ پتلے زرد سبزی مائل پاخانے ہوتے ہیں۔

۲۔ کلکیریا کارب ۳۰: بچہ دودھ پینے کے فوراً بعد دودھ قے کردیتا ہے جس میں ترش بو ہوتی ہے۔

۳۔ سلیشیا ۳۰: اگر ماں کے دودھ سے قے اور اسہال ہوتے ہوں تو بہترین دوا ہے۔ عام کیسوں میں مندرجہ ذیل تین دوائیں کثرت سے استعمال ہوتی ہیں۔

۱۔ اپی کاک ۲۔ اینٹی مونیٹم کروڈ ۳۔ فاسفورس ۴۔ بیلا ڈونا ۵۔ آئرس

ورسیکالر ۶ - وریٹرم البم ۷ - کاکولس -

۱ - اپی کاک ۳x - ۳۰ : سب دواؤں سے زیادہ استعمال ہوتی ہے - اس دوا میں صاف زبان اور نہ رکنے والی مٹلی جو تے کے بعد بدستور جاری رہتی ہے دو خاص علامات ہیں - لیکن جہاں کسی دوا کی علامات واضح نہ ہوں تو مریض خواہ بچہ ہو یا بڑا پہلے یہی دوا استعمال کرائیں -

۲ - اینٹی موہیم کروڈ ۳۰ : زبان پر سفید موٹی تہ ملائی کی مانند کھائی ہوئی غذا کا ذائقہ منہ میں قائم رہے - معدہ کو مرغن اور دیگر ثقیل غذاؤں سے ٹھونس لینے کے بعد تے ہو -

۳ - فاسفورس ۳۰ : ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس - پانی پی لینے کے بعد جب معدہ میں جا کر گرم ہو تو تے آگئی بس یہی اس کی خاص علامت ہے -

۴ - بیلا ڈونا ۳۰ : دماغی تکالیف مثلاً سرسائی حالات میں تے کا واقع ہونا -

۵ - آئرس ورسیکالر ۳۰ : اس دوا کی خاص علامات شدید کھٹی تے ہے - جس سے دانت تک کھٹے ہو جاتے ہیں - یہ تے دورہ دار ہوتی ہے -

۶ - وریٹرم البم ۳۰ : ہیضہ کی مانند علامات جب کہ شدید پیاس کھلے پانی کی مانند اسہال اور شدید تے واقع ہو -

۷ - کاکولس ۳۰ : جہازی تے - کشتی کی حرکت سے تے (نوٹ : موٹر میں پیٹرول کی بو سے تے کے لئے پیٹرولیم ۳۰ استعمال کریں)

کالی کھانسی

WHOOPING COUGH

روز مرہ کی دوا: بیلا ڈونا ۳۰، ڈروسرا ۳۰

- ۱۔ کسٹینیا ویمسکا Q: ۳۰ سے ۶۰ قطرے ہر تین گھنٹہ بعد۔ کالی کھانسی (خامر طور پر مرض کی ابتدا میں) بطور مجرب کے استعمال کریں۔
- ۲۔ بیلا ڈونا ۳۰: پر خون اور موٹے تازے بچوں میں کھانستے وقت چہرہ سرخ ہو جائے۔ خشک کھانسی۔
- ۳۔ گکینشیا فاس ۳۰: بعض اوقات یہ دوا بھی بالکل مجرب کا کام کرتی ہے اگر کسی دیگر دوا کی علامات نمایاں نہ ہوں اور تشنج زیادہ ہو تو استعمال کریں۔
- ۴۔ آرنیکا ۳۰۔ ۳: جب کھانسی کی شدت سے نکسیر بہہ نکلے یا آنکھوں میں کوئی باریک خون کی نالی پھٹ کر سفیدی میں اتر آئے یا مریض خون تھو کے تو استعمال کریں۔
- ۵۔ فیرم فاس اور برائی اونیا: جب برا نکائٹس یا ہیسپرٹوں میں درم ہونے کی وجہ سے بخار ہو تو فیرم فاس اور برائی اونیا کو نگاہ میں رکھیں۔
- ۶۔ حفظ ماتقدم کے لئے ڈروسرا ۳۰، صبح شام۔ پرٹوشن ۳۰ صبح شام
- ۷۔ کیوپرم میسلیکم ۳۰: جب کھانسی کے ساتھ شدید تشنج ہو اور چہرے کا رنگ نیلا ہو جائے۔

نوٹ۔ پرٹوشن ۳۰ یا کاپلیمین ۳۰ ایک ہی دوا کے دو نام ہیں اور یہ کالی

کھانسی کے مواد سے تیار شدہ دوا ہے۔ اور یہ دوا حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کی جاتی ہے اور مرض کی شدت کو کم کرنے کے لئے دیگر ادویات کے ساتھ اس کی ایک خوراک روزانہ دینی سودمند ہوتی ہے۔

۸۔ دیگر چند ایک ادویات جو اس مرض میں استعمال کی جاسکتی ہیں یہ ہیں۔
۱۔ میفائٹس ۲۔ کرولیم روبرم ۳۔ کاکواس کیکٹائی ۴۔ اپی کاک ۵۔ کالی بائیکروم ۶۔ اینٹی مونیم ٹارٹ ۷۔ سائٹا ۸۔ ڈروسرا۔

ان کی مختصر علامات یہ ہیں۔

۱۔ میفائٹس ۳۰: تشخیصی علامات زیادہ، لہذا سب دواؤں سے زیادہ ہو پ۔ نزلی کم چنانچہ بچہ مشکل سے سانس اندر لیتا ہے اور باہر نکالنا ہو تو قریباً ناممکن ہوتا ہے۔

۲۔ کرولیم روبرم ۳۰: اس قدر شدید تشخیصی علامات ہوتی ہیں کہ چہرے کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے۔

۳۔ کاکواس کیکٹائی ۳۰: اتنا لمبا یسدار بلغم خارج ہوتا ہے کہ پاؤں تک ایک تاگا سالٹک جاتا ہے۔

۴۔ اپی کاک ۳۰: کھانسنے سے شدید متلی اور تے، چھاتی بلغم سے پر معلوم ہوتی ہے لیکن نکلتا کچھ نہیں۔

۵۔ کالی بائیکروم ۳۰: لمبا یسدار بلغم کاکواس کی مانند، مگر بلغم کا رنگ زرد کاکواس کا سفید۔

۶۔ اینٹی مونیم ٹارٹ ۳۰: چھاتی میں بہت بلغم کھڑکھڑاتا ہے لیکن کم نکلتا ہے۔ بالکل اپی کاک کی مانند ہے مگر یہ کہ اپی کاک میں مریض کمزور نہیں ہوتا

اس میں بچہ بالکل کمزور ہوتا ہے اور سرد پسینے آتے ہیں۔
 ۷۔ سائٹا ۳۰: جس بچہ میں کرموں کی علامات (مثلاً ناک ملنا، نیند میں دانت
 پسینا وغیرہ) پائی جائیں اس کو کالی کھانسی میں سائٹا دیں۔
 ۸۔ ڈروسرا ۳۰: رات کے ۱۲ بجے کے بعد شدید دورے۔ بچہ چیختا ہے۔
 ہانمن اعظم کی اس مرض کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔ صرف ایک خوراک دوا دے
 کر انتظار کریں۔ بار بار دوا دینے سے کیس خراب ہو جاتا ہے۔

کالچ نکلنا

PROLAPSUS ANI

یہ مرض پرانی قبض یا پرانے اسہال۔ دست آور ادویات کے استعمال۔
 پاخانہ پر زور لگاتے رہنا۔ کیڑوں کی خارش، کمزوری وغیرہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔
 یہ مرض بچوں میں اکثر پایا جاتا ہے۔
 ۱۔ اگنیشیا ۳۰: یہ دوا اکثر کافی ثابت ہوتی ہے اور اس مرض میں پہلا نمبر
 رکھتی ہے۔ عام مریضوں میں بطور مجرب استعمال کریں۔ دو تین دن کے لئے
 تین خوراک روزانہ دیں۔ بعد ازاں صبح و شام ایک خوراک کھلا دیں۔ اس کی
 خاص علامات یہ ہیں۔ تیز چاقو لگنے کا سا درد جو مقعد سے اوپر کو جاتا ہے (یہ
 اس کی خاص علامات ہے) پاخانہ پھرنے کے بعد مقعد میں کھپاؤ، پوڈو فائلم کی
 مانند ہر پاخانہ کے ساتھ مقعد باہر آ جاتی ہے۔

۲- پوڈو فائلم ۳۰: یہ بھی خروج مقعد کی بہت بڑی دوا ہے۔ ہر پاخانہ کے ساتھ کانچ لکنا۔ زرد رنگ کے پانی کی طرح اسال جن میں فضلہ الگ ہوتا ہے بچوں میں دانت نکالنے کا زمانہ۔ وضع حمل کے بعد کانچ لکنا۔ جھینکتے اور تے کرتے وقت خروج مقعد۔

۳- مرکبوس سال ۳۰: پچش کے ساتھ کانچ کا لکنا۔ پاخانہ پھرنے کی حاجت (اگر خون زیادہ اور آؤں کم ہو تو مرکبوس کار ۳۰ استعمال کریں)

۴- نکس وامیکا ۳۰: مستقل قبض اور کانچ لکنا۔ پاخانہ پھرتے وقت زیادہ زور لگاتے رہتا۔ کانچ پاخانہ کے بعد نکلتی ہے۔ خاص طور پر صبح کے وقت۔

۵- میورائٹک اسڈ ۳۰: پیشاب کرتے وقت مقعد کا باہر آجانا۔

۶- لائیکوپوڈیم ۳۰: عام ادویات سے درست نہ ہونے والے کیسوں میں اس دوا کا استعمال کریں۔

کان کا بہنا

OTORRHOEA

کان کا بہنا مزاجی مرض ہے اور اس کو بیرونی طور پر دواؤں سے دبانے کی کوشش ہمیشہ خطرناک ہوتی ہے۔ لہذا مریض کے حسب حال دوا تجویز کریں جو بنیادی طور پر تندرست کر دے۔

۱- پبلٹلا ۳۰ اور بلند: زردی مائل سبز گاڑھی رطوبت کافی مقدار میں خارج

ہوتی ہے۔ نرم مزاج بچے اور بڑے جو جلد ہی رونے لگ جاتے ہیں۔
 ۲۔ سلیشیا ۳۰ اور بلند: بدبودار پیپ کا اخراج، خنازیری مزاج، گلے وغیرہ کے
 غدد سو جے ہوئے۔ چلتا ہوا اخراج بند ہو جائے اور کوئی سی تکلیف پیدا ہو جائے
 تو x استعمال کریں۔

۳۔ ٹیلوریم ۳۰: پتلا تیزابی بدبودار اخراج جو بہت عرصہ سے بہہ رہا ہو۔
 ۴۔ ہائیڈراسٹس ۳۰: گاڑھی لیس دار زرد رنگ کی رطوبت۔
 ۵۔ کلکیریا کارب ۳۰: موٹے بچے اور بڑے جن کے سر کو بہت پسینہ آتا
 ہو۔

۶۔ مرکیورس ۳۰: بدبودار سانس، لوزتین سو جے ہوئے، کان کا اخراج پتلا اور
 تیزابی، کان کا درد اور چہرے کا درد رات کو بڑھ جائے۔
 ۷۔ سلفر ۳۰: پرانے کیس جو ٹھیک ہونے میں نہ آئیں۔ ہاتھوں پاؤں میں
 جلن۔ کان کا اخراج نہایت تیزابی جو کان کو چھیل کر سرخ کر دیتا ہے۔ اخراج
 نہایت بدبودار۔

کان کا درد

EARACHE

روز مرہ کی دوا۔ مولین آئیل (گرم)

بعض اوقات شدت درد کی وجہ سے مریض کو ہدیان ہو جاتا ہے۔ کان کے

درد کی عام وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

ٹھنڈی ہوا لگنا۔ کان دھونے کے بعد اچھی طرح سے خشک نہ کرنا۔ بے قاعدہ نہانا جیسے نہروں وغیرہ میں لوگ نہاتے ہیں۔ سوجے ہوئے کان میں پچکاری کرنا۔ بعض وبائی بخاروں مثلاً خسرہ کے بعد کان کی سوزش واقع ہو جاتی ہے۔ کان کے درد کے لئے بیرونی استعمال کی مندرجہ ذیل دوائیں ہیں۔

۱۔ مولین آئیل : ایک چمچ میں اس کے چند قطرے دیا سلائی سے گرم کریں۔ انگلی ڈال کر دیکھ لیں کہ قابل برداشت حد تک گرم ہو۔ پھر اسے کان میں ڈال کر کان کو روئی سے بند کر دیں کچھ دیر مریض اسی طرح سے لیٹا رہے۔ ہر گھنٹہ بعد اسی طرح سے یہ عمل دو ہرائیں حتیٰ کہ درد کو آرام آجائے۔

۲۔ پلانٹنگو Q : جب صرف عصبی کان درد ہو یعنی سوزش اور سوجن نہ ہو تو یہ دوا اکثر مفید رہتی ہے۔ پلانٹنگو مدر ٹنچر ہم وزن پانی میں ملا کر (اور مندرجہ بالا مولین آئیل والے طریقہ سے) ہر گھنٹہ بعد کان میں ڈالیں۔ کان کے درد کے ساتھ اگر دانت کا درد بھی ہو تو اس کا استعمال ضروری ہو جاتا ہے۔

۳۔ جب درد کی شدت ناقابل برداشت ہو تو ایک اسفنج گرم پانی میں بھگو کر باندھیں یا گرم پانی ایک ٹونٹی دار لوٹے کے ذریعے سے کان سے تھوڑے سے فاصلے پر سے دھار باندھ کر متواتر ڈالیں حتیٰ کہ آرام آجائے۔

۴۔ دو تین قطرے ایتھر کے تھوڑی سی روئی پر ڈال کر کان میں داخل کرنے سے اکثر کان کا درد ختم ہو جاتا ہے۔

۵۔ ایک مٹی کی بنی ہوئی ٹونٹی لیں۔ تھوڑی سی روئی پر کلوروفارم کے پانچ قطرے ڈال کر کان میں پھونکیں۔ یہ عمل درد کو بہت جلد بند کر دیتا ہے۔

اب اندرونی ادویات کا ذکر کیا جاتا ہے

۱۔ ایکونائٹ ۳۰ : سرد ہوا لگنے سے کان کا درد جو شدید ترین ہوتا ہے۔ یہ دوا صرف شروع میں کامیاب ہوگی۔

۲۔ پیلا ڈونا ۳۰ : اس کے درد خاص قسم کے ہوتے ہیں یعنی یکدم شروع ہوتے ہیں جتنی دیر چاہیں رہیں اور پھر یک دم بند ہو جاتے ہیں۔ ہڈیان تک نوت پہنچتی ہے۔ بالعموم دایاں کان متاثر ہوتا ہے۔

۳۔ فیرم فاس ۶x : کان کی سوزش میں باؤ کیمک کی نمبر ایک دوا ہے۔

۴۔ پیلٹلا ۳۰ : کان کی بہت بڑی دوا ہے اور بچوں میں اکثر بطور مجرب دوا کے کام کرتی ہے۔ حاد ادویات کے بعد اس کا استعمال ہوتا ہے۔ خسرو کے بعد کان کا درد۔ کان سے زرد مواد بہنا۔ بار بار کان درد واقع ہونا ”رونے والے بچے۔“

۵۔ کیمولہ ۳۰ : بچوں کے کان درد میں مجرب ہے۔ درد رات کو تیز اور ناقابل برداشت۔ بچہ کو اٹھائے اٹھائے پھرنا پڑتا ہے جب چپ رہتا ہے۔ ”چڑچڑے مزاج والے بچے“

۶۔ ایلٹیم سیپا ۳۰ : نزلاتی علامات جو ناک وغیرہ سے چل کر کان تک کو متاثر کریں اور درد پیدا کریں۔

ڈاکٹر کینٹ فرماتے ہیں ”پیلٹلا کا کان پر اس قدر عمل واٹر ہے کہ یہ دوا تمام کے تمام حساس بچوں کے کان کے درد کو ٹھیک کر دے گی جن کا رونا دل میں جم پیدا کرتا ہے۔ لیکن جو تنگ مزاج ہوں۔ جو کسی ڈھب پر سیدھے نہ بیٹھے ہوں۔ جو ہر اس چیز کو پھینک دیتے ہوں جو ان کے طلب کرنے پر انہیں

دی جاتی ہے اور دایہ کو منہ پر ٹھپڑ رسید کر دیں انہیں کیمولا دیں۔ آپ پلسٹا کیمولا اور ا۔ بیٹم سیپا سے بچوں کے کیسوں کی اکثریت کو ٹھیک کر سکتے ہیں۔“

کافی آنت کا ورم اور درد (APENDICITIS)

روز مرہ کی دوا آئرس ٹینکس ۳ x

ڈاکٹر کینٹ فرماتے ہیں ”اگر آپ برائی اونیا۔ رساکس۔ بیلا ڈونا۔ آرنیکا اور ایسی ہی دیگر ادویات کو جانتے ہیں تو آپ کو ہر کافی آنت کے ورم کے کیس میں سرجن کے پاس دوڑ بھاگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہومیو پیتھک دوا ان کیسوں کو درست کر دے گی اور آپ کو سوائے بار بار واقع ہونے والے ورم کے کیسوں کے سرجن کے پیچھے دوڑنے کے ضرورت نہ ہو گی۔ اگر آپ اپنی دواؤں سے واقفیت نہیں رکھتے تو آپ اس رائے سے متاثر ہو جائیں گے کہ بیٹ چاک کر کے زائدہ کا کاٹنا ضروری ہے۔ درحقیقت یہ ایک نہایت افسوسناک جمالت ہے جس کی وجہ سے زائدہ کو چاقو کی نذر کر دیا جاتا ہے۔“

- ۱۔ بیلا ڈونا ۳۰ :- جب مرض یکدم شدت سے شروع ہو جب کہ ذرا سا چھوٹا یا حرکت ناقابل برداشت ہو۔ بخار۔ چہرے اور آنکھوں کا سرخ ہونا اور دیگر بیلا ڈونا کی عام علامات موجود ہوتی ہیں۔ مریض پشت پر لیٹتا ہے۔ سر کا درد۔
- ۲۔ برائی اونیا ۳۰ :- مریض دائیں جانب یعنی پر درد جانب لیٹتا ہے اور

بالکل دم سادہ کر بے حس و حرکت لیتا ہے۔ قبض۔

۳۔ رشاکس ۳۰ :- شدید بے آرامی۔ کھوٹوں پر کھوٹیں (برائی ادویا کے

الٹ) لیکس ۳۰ :- تمام پیٹ بہت زیادہ پر حس کہ کپڑا تک برداشت نہیں ہوتا۔

۵۔ آئرس ٹینکس ۳ :- بقول ڈاکٹر کلارک کے سب دواؤں سے زیادہ مجرب ہے اور اس کو ہر کیس کے شروع میں بطور روز مرہ کی دوا کے استعمال کرنا چاہیئے۔ دورہ کے بعد جڑ جانے کے درد کے لئے۔

۶۔ ایگی نیشیا ۳ :- فساد خون کے کیسوں میں جب کہ زہر کی وجہ سے تمام جسم تھکان سے چور ہو رہا ہو۔

۷۔ آرنیکا ۳۰ :- اپریشن کے بعد استعمال کریں۔ سیاہ داغ۔

۸۔ فیرم فاس ۶ :- کالی میور ۶ :- باری باری بطور روز مرہ کی دوا کے استعمال کریں۔

۹۔ آرسنک البم ۳۰ :- بے چینی۔ تھوڑی تھوڑی بار بار پیاس۔ کمزوری۔ بدبودار اسہال۔

۱۰۔ مرکیورس سال ۳۰ :- رات کو درد، پینہ اور دیگر تمام علامات بند جائیں۔

۱۱۔ زیتون کا تیل پلا دیں اور اسی تیل کا انہا کریں۔

۱۲۔ سوراٹینم ۲۰۰ :- بار بار واقع ہونے والے حملوں کو روکنے کے لئے حاو حملہ کے بعد استعمال کریں۔

نوٹ: قویج کی ادویات کو سامنے رکھیں ممکن ہے زائیدہ کا درم نہ ہو بلکہ سادہ ریجی درد ہو اور غلط تشخیص سے مریض دکھ اٹھاتا رہے۔

ککری

GRANULAR LIDS

ار جشم ٹائیٹریکیم ۱۰۰۰-۳۰ :- تیس پوٹسی دو خوراک روزانہ صبح شام یا ایک ہزار پوٹسی ہر دس پندرہ روز بعد استعمال کریں۔

اپی کاک Q :- ڈسٹلڈ واٹر (آب مقطر) میں لوشن بنا کر دن میں ۳۴ مرتبہ استعمال کریں۔

نوٹ :- عام طور پر مندرجہ بالا دونوں ادویات کا بیرونی اور اندرونی استعمال ککریوں کے لئے مفید ترین رہتا ہے۔

درد کمر

BACKACHE

اس مرض کی عام وجوہات یہ ہیں۔

- ۱۔ بھیگنا اور گرم گرم سرد ہونا۔
 - ۲۔ سرد خشک ہوا کا لگنا۔
 - ۳۔ کمر پر چوٹ لگنا یا وزن اٹھانا۔
- ان وجوہات کے مد نظر حسب ذیل دوائیں استعمال کریں۔

۱۔ ایکونائٹ ۳۰:- سرد خشک ہوا کی وجہ سے کمر درد۔ ایسی حالت میں اس دوا کی دیگر علامات شدید بے چینی۔ خوف اور گھبراہٹ۔ تیز بخار ضرور موجود ہوں گی۔

۲۔ کمر پر چوٹ لگنے پر ہو میو پیٹھی کا چوٹ کا تریاق آرنیکا ۳۰ استعمال کی جائے گی۔

۳۔ وزن اٹھانے سے اگر کمر کا درد ہو جائے۔ اس کے لئے آپ آرنیکا ۳ اور فیرم فاس x ۶ باری باری استعمال کریں۔ اب درد کمر کی ادویات کی خاص علامات بیان کی جاتی ہیں۔

۱۔ ایکونائٹ ۳۰:- خشک سرد ہواؤں کی وجہ سے کمر کا درد۔ جب کہ تیز بخار اور بے چینی ساتھ ہو۔ بخار نہ ہونے کی صورت میں کم از کم شدید درد اور بے چینی ضرور ہونا چاہیئے۔

۲۔ رشاکس ۳۰:- گرم سرد ہونا۔ مرطوب موسم میں کمر کا درد۔ پہلی حرکت سے شدید درد لیکن آہستہ آہستہ حرکت کرتے چلے جانے سے رفتہ رفتہ آرام آتا چلا جائے لیکن بیٹھ جانے پر پھر وہی درد آگھرے۔ لہذا درد رات کو زیادہ محسوس ہوتے ہیں۔ نیز پرانے درد کمر میں رشاکس کو نہ بھولیں۔

۳۔ کلکیریا فلور x ۶:- اس دوا کی علامات کمر درد میں بالکل وہی ہیں جو رشاکس میں پائی جاتی ہیں۔ یعنی بیٹھنے سے اور پہلی حرکت سے دردوں کا بڑھنا اور چلنے پھرنے سے افادہ رہنا۔ آپ اس دوا کو اگر رشاکس فیل ہو جائے تو استعمال کریں۔

نوٹ:- کالی فاس x ۶ کی علامات بھی حرکات و سکنات کے لحاظ سے کلکیریا فلور

قلیل پیشاب اور استقاء موجود ہو۔ یعنی دل اور گردے کی علامات اکٹھی ہو جائیں۔

۵۔ کیستھرس ۳۰ :- سخت جلن دار پیشاب۔ قطرہ قطرہ پیشاب جلن دار خارج ہوتا ہے۔ خونی پیشاب۔

۶۔ ارٹیکا یورنس Q :- پانچ پانچ قطرے دن میں دو مرتبہ۔ گردوں میں پتھری بننے کو روکنے کے لئے۔

۷۔ کلکیریا وینیلس ۲x :- دن میں ایک مرتبہ گردوں میں پتھری بننے کو روکنے کے لئے۔

گلا بیٹھنا

HOARSENESS

روز مرہ کی دوا:- مکمل طور پر گلا بیٹھنے میں اپی کاک ۶

گلا عام طور پر نزلہ۔ خناق۔ حنجہ کی سل اور کئی ایک دیگر بیماریوں میں بیٹھ جایا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ زیادہ بلند آواز سے پڑھنے، بولنے اور گانے بجانے سے بھی اکثر گلا بیٹھ جاتا ہے۔

۱۔ آرنیکا ۳۰ :- آواز کے زیادہ استعمال کی وجہ سے گلا بیٹھنا (ایک گلاس ٹھنڈے پانی میں پانچ قطرے مدر نیکچر ڈال کر غرارے کریں) دوا ہر ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد حسب ضرورت کھلا دیں۔

۲۔ فیرم فاس x ۶ :- بالکل آرنیکا کی مانند عمل کرتی ہے۔ آواز کے زیادہ استعمال کی وجہ سے گلا بیٹھنا۔ نیز گلے کی سوزش سے اور ہوا لگنے سے اگر آواز بیٹھ جائے تو بھی مفید ہے۔

۳۔ کاسٹیکم ۳۰ :- نزلہ زکام کی وجہ سے گلا بیٹھنا۔ صبح کے وقت گلا بیٹھنا (شام کے وقت کاربووج) مرطوب موسم میں تکلیف کم۔

۴۔ کاربووج ۳۰ :- شام کے وقت گلا بیٹھنا (صبح کے وقت گلا بیٹھنا کاسٹیکم) مرطوب موسم میں تکلیف زیادہ۔

۵۔ فاسفورس ۳۰ :- دق کی طرف مائل مریضوں میں گلا بیٹھنے کی دیرینہ شکایت کے لئے۔

۶۔ ڈلکامارا ۳۰ :- نمدار موسم میں گلا بیٹھنا۔

۷۔ پیپر سلفر ۲۰۰، ۳۰ :- پارہ کے استعمال کے بعد پرانے کیس۔

۸۔ ٹھنڈ لگنے سے اگر یکدم گلا بیٹھ جائے تو بوریکس کا ایک ٹکڑا منہ کے دانہ کے برابر منہ میں رکھ لیں اور آہستہ آہستہ منہ میں حل کریں۔ گلا صاف کرنے میں جادو کا سا عمل کرے گا۔ گلا بالکل صاف ہو جائے گا اور آواز بالکل نکھر جائے گی۔ ہر گھنٹہ بعد استعمال کریں۔

۹۔ الی کاک ۶، ۳۰ :- مکمل طور پر گلا بیٹھنے میں ہر آدھ گھنٹہ بعد دو ہرائیں ۴ گھنٹہ بعد آواز باقیہ رہے ہو جائے گی۔ خصوصاً "زکام" کے خاتمہ پر۔

گلے پڑنا، لوزتین بڑھنا

TONSILLITIS

۱۔ بریٹا کارب ۳۰ اور بلند :- ہر مرتبہ جب سردی لگے لوزتین بڑھ جائیں۔
دماغی اور جسمانی طور پر کمزور بچوں میں گلے پڑنے کے پرانے امراض کے لئے
پہلی دوا ہے۔

۲۔ کلکیریا فاس ۶ x اور بلند :- خنازیری مزاج بچوں میں لوزتین بڑھنے کی
پرانی شکایت۔

۳۔ بیلا ڈونا ۳۰ :- لوزتین کی حاد سوزش کے لئے جب کہ دائیں جانب زیادہ
پر درد ہو۔ گردن سوجی اور اکڑی ہوئی۔

۴۔ مرکیورس سال ۳۰ :- منہ سے بکثرت رال نکینا۔ بدبودار سانس اور
سوچے ہوئے لوزتین جن میں پیپ پڑنے والی ہو یا پڑ چکی ہو۔ بیلا ڈونا کے بعد۔

۵۔ ایپس میلی فیکا ۳۰ :- حلق اور لوزتین کا پھلپھلا ورم جیسے شہد کی مکھی
کے ڈنگنے سے ہوتا ہے اور ڈنگ دار دردیں۔

۶۔ کالی میور ۶ x :- سفید زبان اور لوزتین بڑھے ہوئے۔

گلے کی سوزش

SORE THROAT

روز مرہ کی دوا:- منہ خشک۔ بیلا ڈونا ۳۰، رال نپکنا۔ مرکبوس سال ۳۰
گلے کی سوزش اکثر نزلہ زکام کے ساتھ واقع ہوتی ہے۔ عام کیسوں میں مندرجہ
ذیل ادویات کافی رہتی ہیں۔

۱۔ بیلا ڈونا ۳۰:- گلا سرخ اور متورم۔ نکلنے سے تکلیف۔ لوزتین بھی اکثر
سوچے ہوئے ہوتے ہیں۔ خاص الحاح علامت خشکی ہے۔ دائیں جانب زیادہ
تکلیف۔

۲۔ مرکبوس سال ۳۰:- گلا متورم۔ بدبودار سانس۔ گلے کے باہر کے
غدد سوچے ہوئے۔ لعاب دہن زیادہ۔ دو علامات یاد رکھیں بدبودار سانس اور
زیادہ رال نپکنا۔

۳۔ کالی میور ۶x:- زبان سفید اور لوزتین اور باہر کے غدد سوچے ہوئے۔
معدہ کی خرابی اور اس کی وجہ سے گلے میں زخم اور چھالے۔ خاص علامت سفید
زبان۔ فیرم فاس ۶x کے ساتھ اول بدل کر ہر قسم کی گلے کی سوزش میں استعمال
کریں۔

۴۔ نکس و امیکا ۳۰:- کثرت تمباکو نوشی یا شراب خواری کی وجہ سے گلے
کی تکلیف۔ چڑچڑا مریض۔ صبح کو علامات زیادہ خراب۔

۵۔ کیستھرس ۳۰:- گلے میں بہت زیادہ جلن جیسے آگ لگی ہو۔

گنٹھیا

(چھوٹے جوڑوں میں درد)

GOUT

روز مرہ کی دوا:- ارٹیکا یورنس Q

گنٹھیا خاندانی مرض ہے اور شراب خوار خاندانوں میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔ اس مرض سے نجات حاصل کرنا آسان نہیں۔ لیکن اگر مریض اس بات پر تل جائے کہ آئندہ تمام زندگی معتدل طریقہ پر گزارے گا تو ہومیو پیتھک علاج بہت کچھ مدد کر سکتا ہے۔ شراب اور گوشت گنٹھیا کے زہر کو تیز ہونے میں مدد دیتے ہیں لہذا ان کا استعمال یک قلم بند ہونا چاہیئے۔
مندرجہ ذیل ادویات استعمال ہوتی ہیں۔

- ۱۔ ایکونائٹ ۳۰:- جوڑوں میں حاد سوزش اور تیز بخار۔ پر خون افراد۔
- ۲۔ پلسٹا ۳۰:- جب دردیں ایک جوڑے سے دوسرے جوڑے کی طرف منتقل ہوں۔ مریض کھلی ہوا پسند کرے۔ ایکونائٹ اور پلسٹا باری باری استعمال کرائیں۔
- ۳۔ فیرم فاس x ۶:- بخار اور ابتدائی سوزشی درجہ۔
- ۴۔ نیٹرم سلف x ۶:- گنٹھیا کی باؤ کیمک میں اول درجہ کی دوا ہے۔ حاد مرض میں فیرم فاس کے ساتھ باری باری استعمال کرائیں۔
- ۵۔ نیٹرم فاس x ۶:- حاد علامات اور مزمن مرض میں جب کہ کھٹاس کی

علامات پسینہ معدہ وغیرہ میں پائی جائیں۔ نیٹرم سلف x ۶ کے ساتھ باری باری استعمال کرائیں۔

نوٹ :- اکثر ہومیوپیتھ اس مرض میں نیٹرم فاس اور نیٹرم سلف کا باری باری استعمال کراتے ہیں اور اس کو پہلا اور آخری علاج تصور کرتے ہیں اور اس میں شک نہیں کہ ان دونوں دواؤں کی علامات اس مرض پر پورے طور پر حاوی ہیں۔

۶۔ ارٹیکا یورنس Q :- اس دوا کو بھی اکثر ہومیوپیتھ بطور مجرب کے استعمال کرتے ہیں۔ ۴۵ قطرے ہر ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد استعمال کرتے رہیں حتیٰ کہ درم اور درد ختم ہو جائے۔ اس کے استعمال سے اکثر بڑی مقدار میں ریت بھی خارج ہوتی ہے۔ اس دوا کو گرم پانی میں استعمال کرائیں۔

۷۔ رشاکس ۳۰ :- حرکت سے آرام۔

۸۔ برائی اونیا ۳۰ :- حرکت سے تکلیف۔

۹۔ اینٹی موینم کروڈ ۳۰ :- متلی اور سفید زبان۔ انگلیوں کے جوڑوں پر گانٹھیں۔

۱۰۔ لیڈم پال ۳۰ :- درد نیچے سے اوپر کو جائیں۔

۱۱۔ کالمیا ۳۰ :- درد اوپر سے نیچے کو آئیں۔

۱۲۔ چائنا ۳۰ :- درد چھونے سے بڑھیں۔

۱۳۔ کلکریا کارب ۳۰ :- موسم کی ہر تبدیلی پر مرض کا نیا حملہ۔

۱۴۔ کالجیکم ۳۰ :- شدید نقاہت اور پیٹ کا پھول جانا۔

۱۵۔ لائیکو پوڈیم ۳۰ :- پیشاب میں سرخ ریت آئے۔ ۴ سے ۸ بجے شام

دردوں میں اضافہ۔

۱۶۔ نکس و امیکا ۳۰ :- شراب نوشوں کا گنٹھیا۔ مزاج چڑچڑا۔ قبض بار بار حاجت کے ساتھ۔

۱۷۔ آرنیکا ۳۰ :- جوڑوں میں شدید دکھن جیسے موج آگئی ہو اور مریض ہر وقت جوڑوں پر چوٹ یا ٹھوکر لگ جانے سے ڈرتا ہے۔

۱۸۔ آر سینکم البم ۳۰ :- مریض انتہائی کمزور۔ عضو کو ڈھانپنے سے آرام۔

جوڑوں میں جلن دار درد۔ آدھی رات کے بعد علامات میں تیزی۔

۱۹۔ امونیم فاسفورکیم x ۳ :- پرانے گنٹھیا کے لئے جب کہ انگلیوں کے جوڑوں پر گانٹھیں بن گئی ہوں اور ہاتھ مرکز بد شکل ہو گئے ہوں۔

۲۰۔ بنزوئک ایسڈ ۶۳۰ :- پیشاب کی علامات۔ تیز بدبو دار پیشاب۔

۲۱۔ روڈ و ڈنڈران ۶۳۰ :- جب طوفان کے قریب آجانے پر درد جوڑوں میں بڑھ جائیں۔

۲۲۔ کورکس گلینڈیم سپرٹس :- جب کہ مریض شراب پیتا رہا ہو تو اس دوا

کے دس پندرہ قطرے دن میں تین چار مرتبہ گرم پانی میں استعمال کرائیں تاکہ

شراب نوشی کی خواہش مٹ جائے اور جسم کے گندے مواد خارج ہو جائیں۔

اس کے استعمال سے وقتی طور پر اسہال پیدا ہوتے ہیں جو خود بخود درست ہو

جاتے ہیں۔

لنگڑی کا درد

SCIATICA

اس مرض کی خاص دوائیں نو ہیں۔

۱۔ کالو ستھ ۲۔ نیفائیلیم ۳۔ آرسنک البم ۴۔ رشاکس ۵۔ ایکونائٹ ۶۔ ہیلادونا
۷۔ ٹکسن دامیکا ۸۔ میٹیشیا کرب ۹۔ کالی فاس۔

۱۔ کالو ستھ ۶:۔ حاد مرض۔ دائیں ٹانگ۔ شدید درد۔

۲۔ نیفائیلیم ۳۰:۳۰۔ اگر کسی دیگر دوا کی علامات نمایاں نہ ہوں تو اس دوا کا استعمال کریں اس کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ کرسی پر بیٹھنے سے درد کو افاقہ رہتا ہے۔ ٹانگ میں درد اور سن ہوتا باری باری واقع ہوتا اس دوا کی نمایاں ترین علامت ہے۔

۳۔ آرسنک البم ۳۰:۔ درد دورہ کے ساتھ واقع ہوتا ہے۔ یعنی دن بھر آرام اور رات کے بارہ بجے کے بعد درد شروع ہو گیا جو کچھ عرصہ رہ کر پھر ختم ہو گیا۔ بوڑھے اور کمزور اشخاص میں اس دوا کی علامات اکثر پائی جاتی ہیں۔ ٹکور سے آرام ملتا ہے۔

۴۔ رشاکس ۳۰:۔ پرانے کیس۔ چلتے پھرتے رہنے سے درد میں افاقہ رہتا ہے اور آرام کرنے سے بڑھ جاتا ہے۔ اگر لنگڑی کے درد کے ساتھ درد کمر بھی ہو تو یہ علامت خاص طور پر رشاکس کو طلب کرتی ہے۔ بھگنے۔ بوجھ اٹھانے یا زور لگانے سے درد کا پیدا ہوتا۔ گرمی سے بہت آرام ملتا ہے۔ نمدار موسم کی

اور رشاکس سے ملتی جلتی ہیں۔

لہذا ٹکلیریا فلور x ۶ اور کالی فاس x ۶ باری باری دی جا سکتی ہیں۔

۴۔ آرنیکا ۳۰ :- بیرونی چوٹ۔ بوجھ اٹھانے۔ زیادہ جسمانی محنت مشقت کرنے سے کمر درد۔

۵۔ اینٹی مونیم ٹارٹ ۶ :- یہ دوا بھی درد کمر میں اکثر استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس کی خاص علامت معمول حرکت سے جسم کا ٹھنڈے پیچھے پسینے سے تر ہو جانا ہے۔

۶۔ ٹیکس وامیکا ۳۰ :- رات کو بستر پر کروٹ نہیں لے سکتا۔ کروٹ لینے کے لئے پہلے اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ قبض اور چڑا مزاج اس علامت کے ساتھ ساتھ ہونے چاہئیں۔

۷۔ برائی اونیا ۳۰ :- ذرا سی حرکت سے درد شدید ہو جاتا ہے۔ چپ چاپ بے حس و حرکت پڑے رہنے میں ہی خیریت ہوتی ہے (رشاکس کے الٹ) مریض کبڑا ہو کر چلتا ہے۔

۸۔ اسکپولس ۳۰ :- بواگیری درد کمر، چلتے وقت درد چھوٹی کمر سے چوڑوں میں جا پہنچتا ہے۔ اس علامت کے ساتھ اگر بواگیری بھی محسوس ہو تو بھی اسکپولس کامیاب رہے گی۔

۹۔ سی سی فیوگا ۳۰ :- وہ عورتیں جو اکثر وجع المفاصلی دردوں میں مبتلا رہتی ہوں اور رحم کی تکالیف بھی ساتھ ہوں اگر شدید درد کمر میں مبتلا ہوں تو سی سی فیوگا دیں۔

۱۰۔ سیپیا ۳۰ :- رحم کی تکالیف اور کمر کا درد۔ اعضاء کا بوجھ نیچے کی طرف

اور رشاکس سے ملتی جلتی ہیں۔

لہذا کلکیریا فلور ۶x اور کالی فاس ۶x باری باری دی جا سکتی ہیں۔

۴۔ آرنیکا ۳۰ :- بیرونی چوٹ۔ بوجھ اٹھانے۔ زیادہ جسمانی محنت مشقت کرنے سے کمر درد۔

۵۔ اینٹی مونیم ٹارٹ ۶ :- یہ دوا بھی درد کمر میں اکثر استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس کی خاص علامت معمول حرکت سے جسم کا ٹھنڈے پیچھے پسینے سے تر ہو جانا ہے۔

۶۔ نیکس و امیکا ۳۰ :- رات کو بستر پر کروٹ نہیں لے سکتا۔ کروٹ لینے کے لئے پہلے اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ قبض اور چڑچڑا مزاج اس علامت کے ساتھ ساتھ ہونے چاہئیں۔

۷۔ برائی اونیا ۳۰ :- ذرا سی حرکت سے درد شدید ہو جاتا ہے۔ چپ چاپ بے حس و حرکت پڑے رہنے میں ہی خیریت ہوتی ہے (رشاکس کے الٹ) مریض کبڑا ہو کر چلتا ہے۔

۸۔ اسیکیولس ۳۰ :- بواگیری درد کمر چلتے وقت درد چھوٹی کمر سے چوڑوں میں جا پہنچتا ہے۔ اس علامت کے ساتھ اگر بواگیری بھی محسوس ہو تو بھی اسیکیولس کامیاب رہے گی۔

۹۔ سی سی فیوگا ۳۰ :- وہ عورتیں جو اکثر وجع المفاصلی دردوں میں مبتلا رہتی ہوں اور رحم کی تکالیف بھی ساتھ ہوں اگر شدید درد کمر میں مبتلا ہوں تو سی سی فیوگا دیں۔

۱۰۔ سیپیا ۳۰ :- رحم کی تکالیف اور کمر کا درد۔ اعضاء کا بوجھ نیچے کی طرف

رہتا ہو۔

نوٹ :- آرنیکا آئل کی مالش کریں اور گرم پٹی باندھیں۔

کن پیڑے

MUMPS

روز مرہ کی دوا ۱۔ بیلا ڈونا (منہ خشک) مریکوس سال (رال بہنا)

اس مرض کی مخصوص دوائیں حسب ذیل ہیں۔

۱۔ بیلا ڈونا ۲۔ مریکوس سال ۳۔ پلسٹا ۴۔ رشاکس۔

۱۔ بیلا ڈونا ۳۰ :- دائیں طرف کی سوجن اور بخار۔ نیز جب سوجن ایک دم دب جائے اور شدید دھڑکن دار درد سر اور ہڈیاں شروع ہو جائے۔ منہ خشک۔ چہرہ سرخ۔

۲۔ مریکوس سال ۳۰ :- منہ سے رال کا بکثرت بہنا۔ منہ سے بدبو کا آنا۔

۳۔ پلسٹا ۳۰ :- جب کہ کن پیڑے دب جائیں اور لڑکوں میں خیسے متورم ہو جائیں اور لڑکیوں میں پستان متورم ہو جائیں یعنی کہ مرض اپنی جگہ بدل لے تو پلسٹا مظهر ہوگا۔

۴۔ رشاکس ۳۰ :- بائیں جانب کی سوجن۔ مریض رات کو بہت بے چین رہے کیونکہ تمام جسم دکھتا اور درد کرتا ہے۔

نوٹ نمبر ۱۔ بطور حفظ ماقدم کے پیرو ٹائیڈ نیم ۳۰ صبح شام ایک خوراک استعمال کریں۔

نوٹ: ہیکریورس سال اس مرض کی نمبر ایک دوا ہے۔ آپ تمام سادہ کیسوں میں بیلا ڈونا اور ہیکریورس سال باری باری دے سکتے ہیں۔

کھانسی

COUGH

کھانسی بذات خود کوئی مرض نہیں بلکہ کسی دیگر مرض کی علامت ہے۔

مثلاً زکام نزلہ اور نمونیہ وغیرہ۔

۱۔ ایکونائٹ ۳۰ :- سرد خشک ہوا لگنے سے خشک کھانسی کا پیدا ہونا جب کہ کھانسی کے ساتھ بخار۔ پیاس۔ بے چینی وغیرہ ہو۔ کھانسی کے شروع میں مفید ہے۔ پر خون افراد۔

۲۔ بیلا ڈونا ۶۳۰ :- اس دوا کی کھانسی بھی خشک ہے۔ کھانسی کے ساتھ ایکونائٹ کی سی بے چینی نہیں ہوتی لیکن یہ دوا بھی موٹے تازے بچوں اور بڑے کئے اشخاص کی دوا ہے۔ پھر کن دار درد سر اور کھانستے وقت چہرے کا سرخ ہو جانا دیگر ضروری علامات ہیں :-

۳۔ فاسفورس ۳۰ :- اس کی کھانسی بھی خشک ہے۔ بولنے سے کھانسی بڑھتی ہے۔ سرد ہوا میں کھانسی زیادہ۔ چھاتی کے اوپر کے حصہ پر کھچاؤ درد اور بوجھ۔ کھانسی کے ساتھ خون آئے۔ بیلا ڈونا کے بعد اگر چھاتی کا بوجھ اور گفتگو سے زیادتی کی علامات ہوں تو استعمال ہوگی۔

۴۔ ریو میکس ۳۰-۶:- خشک کھانسی جو سرد ہوا سے بڑھے۔ مریض منہ اور سر کپڑے سے ڈھانپ کر لیٹتا ہے تاکہ ہوا گرم رہے۔

۵۔ برائی اونیا ۳۰:- خشک کھانسی۔ رات کو زیادہ کھانسنے سے چھاتی اور سر میں درد چنانچہ کھانتے وقت مریض ہاتھوں سے چھاتی کو تھامتا ہے۔ قبض، پیاس زیادہ۔ مریض جڑ جڑا۔

۶۔ سپا نیجا ۳۰:- خشک کھانسی۔ سانس آرے کی آواز کی مانند جیسے مریض اسفنج میں سے سانس لیتا ہو۔

۷۔ ہائیو سائیمس ۳۰:- خشک کھانسی رات کو واقع ہوتی ہے اور لیٹنے سے بڑھ جاتی ہے اٹھ بیٹھنے پر ٹھیک ٹھاک۔ چنانچہ اعصابی کھانسی ہوتی ہے جس کا تعلق رات اور لیٹنے سے ہے۔ ہسٹیریائی کھانسی۔

۸۔ فیرم فاس ۳۰x۶:- بچوں کی خشک کھانسی۔

۹۔ سلفر ۳۰:- نہ ہٹنے والی خشک کھانسی۔ ہاتھ اور پاؤں میں جلن۔ دبے پتلے کندھے آگے کو جھکا کر چلنے والے افراد۔

۱۰۔ لیکس ۳۰:- خشک کھانسی جو حنجرہ پر دباؤ پڑنے اور نیند کے بعد بڑھ جائے۔

۱۱۔ کاسٹیکم ۳۰:- خشک کھانسی جو ٹھنڈا پانی پینے سے رک جائے۔ کھانسنے سے ہر بار پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔

۱۲۔ اگنیشیا ۳۰:- خشک کھانسی۔ جتنا زیادہ کھانسو اتنی زیادہ کھانسنے کی حاجت بڑھے۔ ہسٹیریائی مریض۔ رنج و غم کے اثرات۔

۱۳۔ کیمولا ۳۰:- بچوں کی خشک کھانسی جو رات کو زیادہ ہو۔ بچہ نیند میں

کھانتا رہتا ہے اور جاگتا نہیں۔ چڑ چڑے مزاج کے بچے جو ہر وقت اٹھائے رہنے سے ہی چپ رہتے ہوں۔

۱۴۔ چائنا ۳۰ :- کمزور افراد میں خشک کھانسی جو جسمانی رطوبات کے کافی مقدار میں ضائع ہونے سے پیدا ہو گئی ہو۔

۱۵۔ سائنا ۳۰ :- کرموں والے بچوں میں خشک کھانسی۔ ہر وقت ناک کھجلاتے رہتے ہیں۔ پیشاب سفید دودھیا ہو جاتا ہے۔

۱۶۔ نکس دامیکا ۳۰ :- کھانسی صبح کے وقت زیادہ۔ کھانسی کے کپڑوں کے استعمال کرنے کے بعد قبض۔ چڑ چڑے مزاج والے مریض۔ تمباکو نوشیوں کی صبح کی کھانسی۔

۱۷۔ مریکورس سال ۳۰ :- کھانسنے سے تمام جسم پسینہ پسینہ ہو جائے۔ سانس بدبودار۔

۱۸۔ کالی کارب ۳۰ :- خشک کھانسی ۳ بجے صبح۔

۱۹۔ گنیشیا فاس ۳۰ x ۶ :- خشک خشکی کھانسی۔

۲۰۔ آرسنک البم ۳۰ :- خشک کھانسی۔ آدھی رات کے بعد مریض لیٹ نہیں سکتا اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ بے چینی اور سردی سے تکلیف۔ جھاگدار بلغم۔

مندرجہ بالا خشک کھانسی کی روز مرہ کی دوائیں ہیں۔ اب تر کھانسی کی ضروری دوائیں تحریر کی جاتی ہیں۔

۲۱۔ اپی کاک ۳۰ x ۶ :- چھاتی میں بلغم آواز پیدا کرے اور کھانتے وقت متلی اور تے واقع ہو۔

۲۲۔ اینٹی مونیٹس ٹارٹ ۳۰:- چھاتی میں بلغم بہت خرخر کرے مگر خارج کچھ نہ ہو۔ اس دوا اور اپی کاک کی علامات خاص طور پر چھاتی میں بلغم کا بہت آواز پیدا کرنا مگر خارج نہ ہونا متلی تے وغیرہ ملتی جلتی ہیں۔ خاص فرق یہ ہے کہ اپی کاک مرض کی ابتدا میں خرخراہٹ کے لئے استعمال ہوتی ہے اور اینٹی مونیٹس ٹارٹ مرض کی انتہا میں۔ یعنی اپی کاک کا بچہ براؤنکائیٹس یا نمونیہ میں مبتلا ہوتے ہی خرخراہٹ والی کھانسی کھانے کا حالانکہ ابھی خاصا مضبوط ہو گا۔ لیکن اینٹی ٹارٹ اس وقت کام آتی ہے جب قوت حیات ختم ہو چکی ہوتی ہے اور مریض بھیسبرٹوں کی ٹالیوں میں بڑی مقدار میں بلغم پھنس جانے اور نکال نہ سکنے کی وجہ سے مر رہا ہوتا ہے۔

۲۳۔ سینگو نیریا ۳۰:- نمونیہ اور براؤنکائیٹس کے بعد رہ جانے والی خشک یا تر کھانسی کے لئے بہترین دوا ہے۔ چنانچہ سل مکمل طور پر قائم ہو جانے سے قبل اس کا استعمال ہوتا ہے۔ موٹی علامات سانس کا بدبو دار ہونا۔ چہرے پر مدقوقانہ سرخی اور گلے کا خشک رہنا ہے۔

۲۴۔ کالی بائیکروم ۳۰:- گاڑھا یسدار بلغم (عموماً زرد رنگ) جو مشکل سے تھوکا جاسکے۔ رات کو کھانسی نہیں ہوتی۔

۲۵۔ ڈلکا مارا ۳۰:- مرطوب موسم میں یا بھیگ جانے سے بلغمی کھانسی۔ کافی مقدار میں بلغم نکلتا ہے اور چھاتی پر بوجھ ہوتا ہے۔

۲۶۔ پیپر سلفر ۳۰:- اگر رات کو ہاتھ بھی بستر سے باہر نکل جائے تو کھانسی شروع ہو جائے۔ یعنی جسم کے کسی حصہ کو سردی لگنے سے کھانسی۔ مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے۔

۲۷۔ ٹینم ۳۰:- سبز رنگ کا کافی مقدار میں بلغم خارج ہو جس کا ذائقہ میٹھا ہو۔ کھانے سے چھاتی میں بہت کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ مدتوقانہ کیسوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

کیل۔ مہاسے

ACNE

روز مرہ کی دوا عام سادہ کیسوں میں کالی برومیٹم ۳۰
پرانے کیسوں میں سلفر ۳۰

جوانی میں عموماً چہرے پر کیل نکلتے ہیں جو بعض مریضوں میں انتہائی گنجان اور پریشان کن ہوتے ہیں۔

۱۔ کالی برومیٹم ۳۰:- عام سادہ کیسوں میں روز مرہ کی دوا کے طور پر استعمال کریں۔

۲۔ بیلا ڈونا ۳۰:- پر خون کیسوں میں تیز سرخ رنگ کی چہرے کی بخنیوں کے لئے استعمال کریں۔

۳۔ پیللا ۳۰:- عورتوں میں ماہواری کی خرابی کے ساتھ کیل پیدا ہونا عموماً چہرہ زرد۔

۴۔ فاسفورک ایسڈ ۳۰:- کمزور اور دبے پتلے اشخاص میں کثرت جماع اور ہشت زنی وغیرہ کے بعد۔

۵۔ سلفر ۳۰:- کیلوں کی پرانی تکلیف۔ چہرہ پانی سے دھونے کے بعد زیادہ خشک اور اکڑا ہوا۔

نوٹ:- (۱) بیرونی طور پر ویزلین میں کیلنڈولا ملا کر استعمال کریں (۲) اس مقامی کی بجائے زیادہ توجہ مزاجی علامات پر دیں تاکہ مریض مزاجی طور پر صحت یاب ہو۔

گردوں کا ورم

KIDNEYS AFFECTIONS OF

۱۔ آر سینکم البم ۳۰:- جب گردوں کی خرابی سے چہرے پر سوجن آ جائے اور انتہائی کمزوری، بے چینی اور آرسنک کی مشہور پیاس (بار بار اور تھوڑا تھوڑا پانی پینا) موجود ہو۔ تمام جسم کی استسقاءی سوجن کے لئے بھی یہی کار آمد رہے گی۔ بشرطیکہ اس کی مخصوص علامات موجود ہوں۔

۲۔ ایپس میلینیکا ۳۰:- پیشاب کم۔ پیاس نذارو۔ جسم پر چھپاکی۔ آنکھوں کے نیچے سوجن۔ پیاس کا نہ ہونا (اسے دیگر ادویات سے علیحدہ کرتا ہے) گرمی سے تکلیف کا بڑھنا۔

۳۔ ٹیری بن تھینا ۳۰:- سیاہی مائل دھوئیں کے رنگ کا پیشاب۔ پیشاب میں خون اور ایومس۔

۴۔ ڈجی ٹیس ۶۳۰:- جب کہ گردے کی تکلیف کے ساتھ ست نبض

دوا ہے۔

(نوٹ: زیادہ محنت جسمانی میں آرنیکا کو مت بھولیں)

۵۔ ایکونائٹ ۳۰:- گرم سرد ہونے یا سرد ہوا لگنے سے درد کا پیدا ہونا۔
ایکونائٹ کی تمام ضروری علامات مریض میں ملیں گی۔ مثلاً رات کو مریض شدید
بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ سخت بے چینی وغیرہ۔

۶۔ بیللا ڈوٹا ۳۰:- دردیں یک دم شروع ہوتی ہیں اور پھر یک دم بند ہو جاتی
ہیں یہی سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ تیز بخار۔ ذرا سی حرکت سے درد شدید ہو جاتا
ہے۔ پاؤں کو لٹکائے رکھنے سے آرام آتا ہے۔

۷۔ نکس و امیکا ۳۰:- قبض۔ زیادہ بیٹھے رہنے والے اشخاص مثلاً کلرک۔
۸۔ میگنیشیا فاس ۶x:- گرم ٹکڑے آرام اس دوا کی نمبر ایک علامت

ہے۔

۹۔ کالی فاس ۶x:- وہ مریض جن کا نظام اعصاب کمزور ہو۔ مریض بالکل
کمزوری سے بے حال اور نحیف ہو۔

نوٹ:- مرض کی شدت میں ہر دو گھنٹہ بعد دوا دوہرائیں۔

لو لگنا

SUN STROKE

روز مرہ کی دوا:- گلوٹامین ۳۰۔

یہ ایک عام حادثہ ہے جو گرمیوں کے موسم میں اکثر لوگوں کو پیش آیا کرتا ہے۔ اکثر ایسے ہوتا ہے کہ دھوپ میں کام کرتے کرتے کوئی شخص بے ہوش ہو کر گر جاتا ہے یا کسی بند اور گرم کمرہ میں کام کرنے سے ایک عجیب طرح کی نقاہت طاری ہو جاتی ہے اور مریض کے ہوش و حواس گم ہونے لگتے ہیں۔

ایسے شخص کو فوراً کسی ٹھنڈی سایہ دار جگہ میں جہاں تازہ ہوا با افراط میا ہو آرام سے لٹا دیں۔ اس کی گردن کے بند ڈھیلے کریں اور تازہ کونیں کا پانی یا اگر ممکن ہو تو شیر گرم پانی سے اس کے چہرہ۔ سر۔ چھاتی۔ ریڑھ کی ہڈی کا مقام یعنی پشت۔ بازو اور ٹانگیں اچھی طرح سے دھوئیں۔ اکثر صرف اتنے سے عمل سے مریض کو ہوش آجائے گا۔ کیوں کہ جب جلد کا پانی خشک ہونا شروع ہو گا تو جسم کی گرمی اعتدال پر لے آئے گا۔ یہ سادہ سا طریقہ اکثر کامیاب ثابت ہوا ہے۔ ہو میو پیٹھی برف والے پانی یا برف کی تھیلیوں کی سفارش نہیں کرتی بلکہ اسے مضر تصور کرتی ہے۔ ہو میو پیٹھی کے نزدیک جیسے سردی زدہ عضو کے لئے آگ یا گرم پانی کا استعمال مضر ہے اسی طرح سے گرمی یا لو زدہ کے علاج میں برف کا استعمال مضر ہے اور سن سٹروک میں فصد کا کھولنا تو گویا مریض کی زندگی سے ہاتھ دھونا ہے۔

مندرجہ بالا ”پانی کے علاج“ کے علاوہ ہومیوپیتھی میں بہترین ادویہ موجود ہیں جو ایسی حالتوں میں جادو نما اثر کرتی ہیں۔ یہ ادویہ درج ذیل ہیں۔

۱۔ مندرجہ بالا عمل کے ساتھ ساتھ مریض کی حالت کے مطابق دوا دہرانے کا وقفہ (۱۰ یا پندرہ منٹ) قائم کر کے گلوٹائین ۶ یا ۳۰ کا استعمال پانی میں ڈال کر کرائیں۔ عام طور پر یہی ایک دوا کافی و شافی رہے گی۔ یہ دوا سن سٹروک کی نمبر ایک دوا ہے۔

۲۔ بیلا ڈوٹا ۳۰ :- اس دوا کی سب سے بڑی علامت چہرے کا سرخ ہونا ہے۔ مریض غنودگی کی حالت میں ہوتا ہے۔

۳۔ نیٹرم میور x ۶ :- باؤ کیمک میں صرف ایک ہی دوا سن سٹروک میں استعمال کی جاتی ہے۔ اگر آپ کسی ایسی جگہ پر ہوں جہاں کوئی دوا میسر نہ ہو تو نمک طعام کی پانی میں دو یا تین پونسی بنا کر استعمال کرا دیں۔ بخار کی حالت میں فیرم فاس کے ساتھ باری باری دہرائیں۔

(نوٹ) اگر دھوپ میں جانے کا اتفاق ہو اور زیادہ عرصہ تک دھوپ میں رہنا لازمی ہو تو نیٹرم میور x ۶ کی دو چار خوراکیں دن میں کھادیں یا دھوپ میں جانے سے پہلے چنکی بھر نمک طعام آدھ گلاس پانی میں گھول کر پی لیں اس سے آپ سن سٹروک سے محفوظ رہیں گے۔

۴۔ ایکونائٹ ۳۰ :- دھوپ میں سونے کی وجہ سے سن سٹروک کا ہو جانا۔ مریض بہت زیادہ بے آرام اور بار بار مرجانے کا خوف بیان کرتا ہے۔ بے چینی اس دوا کی خاص علامت ہے۔

(نوٹ) دھوپ میں سونے کی وجہ سے سن سٹروک کا ہونا بیلا ڈوٹا میں بھی پایا جاتا

ہے لیکن اس میں اس قدر بے چینی نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں بیلا ڈونا کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔

۵۔ سن سڑوک کے پرانے اثرات کے لئے نیٹرم کا رب ۳۰ کو یاد رکھیں۔ گرمیوں کے موسم میں ہو جانے والے درد سر اور دھوپ کی وجہ سے نقاہت اور درد سر میں مفید ہے۔

حفظ ماقدم کے لئے دو باتیں یاد رکھیں جب جسم گرم ہو کبھی ٹھنڈا پانی استعمال نہ کریں۔

۲۔ دھوپ میں سر و گردن ڈھانپے بغیر نہ نکلیں۔

لیکوریا

(سیلان الرحم)

LEUCORRHOEA

مندرجہ ذیل دوائیں اکثر استعمال ہوتی ہیں۔

۱۔ گلگیریا کارب ۲۰۰، ۳۰ :- (ڈاکٹر کینٹ) ”رحم میں جو انتہائی ڈھیلا پن ہوتا ہے اور جو کہ گلگیریا کارب کے مریض میں ہمیشہ پایا جاتا ہے اس کا ثبوت ہمیں لیکوریا میں بھی ملتا ہے۔ بڑی مقدار میں گاڑھا مستقل طور پر خارج ہونے والا لیکوریا جو دن رات بہتا چلا جائے۔ لیکوریا تیزابی ہوتا ہے اور کھجلی، تپکن اور جلن پیدا کرتا ہے۔ گاڑھا اور زرد یا دودھیا لیکوریا ایک ماہواری سے دوسری

ماہواری تک چلا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات ماہواری ایام میں بھی شامل ہو جاتا ہے۔“

(نوٹ) اس دوا کی مزاجی علامات ہمیشہ سامنے رکھیں اور ان علامات کے ساتھ مندرجہ بالا بیان کو ملا کر پڑھیں۔

۲۔ پلسٹلا ۲۰۰، ۳۰:۔ گو جیسے کہ پلسٹلا کے عام اخراجات خارش پیدا کرنے والے نہیں ہوتے اس کا لیکوریا بلا خارش بھی ہوتا ہے لیکن اس کا خاص لیکوریا گاڑھا زردی مائل سبز رنگ اور تیزابی ہوتا ہے۔ اخراجات کا زردی مائل سبز رنگ اور نرم مزاج رو دینے والی عورتیں پلسٹلا کی دو لازم ملزوم علامات ہیں۔

۳۔ سپیا ۲۰۰، ۳۰:۔ پیڑو میں نیچے کی طرف مسلسل بوجھ ۲۔ فم معدہ میں۔ کا احساس ۳۔ گالوں پر بھورے رنگ کے نشان (جیسے کہ اکثر وضع حمل میں عورتوں کو ہو جاتے ہیں) یہ تین علامات لیکوریا کے ساتھ ساتھ اہم ترین ہیں۔ لیکوریا بالعموم دودھیا رنگ کا اور ماہواری سے قبل زیادہ ہوتا ہے۔

۴۔ کریوزوٹ ۲۰۰، ۳۰:۔ تیزابی لیکوریا میں سب سے پہلی دوا ہے۔ تیزابی مادہ کی وجہ سے اعضاء چھل کر سوج جاتے ہیں۔ مواد بدبو دار ہوتا ہے۔ کمزوری زیادہ پیدا کرتا ہے۔ شدید خراش دار مادے کا اخراج خاص علامت ہے۔

۵۔ بوریکس ۳۰:۔ اس دوا کا لیکوریا صاف انڈے کی سفیدی کے مانند اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ خاص علامت یہ ہے کہ جب لیکوریا خارج ہوتا ہے تو ایسے محسوس ہوتا ہے کہ گویا گرم پانی بہہ رہا ہو یعنی مواد زیادہ گرم ہوتا ہے۔

۶۔ ایلومینا ۲۰۰، ۳۰:۔ اس کی خاص الخاص علامت لیکوریا کا مقدار میں اس قدر زیادہ ہونا ہے کہ ٹخنوں تک بہہ جاتا ہے۔ دوسری علامت مواد کا زیادہ تر

دن کے وقت بہنا ہے۔

۷۔ مرکبوس سال ۲۰۰، ۳۰ :- آتشکی مزاج مریضوں میں سبز رنگ کا لیکوریا جو رات کو زیادہ بہتا ہے اور تیزابی ہوتا ہے۔

۸۔ بیلا ڈونا ۳۰ :- حاد لیکوریا میں جب کہ اعضائے تناسلی میں اجتماع خون ہو رہا ہو اور نیچے کی طرف پیڑو میں دباؤ ہو۔ رحم کا منہ بہت حساس ہوتا ہے۔ یہ دوا صرف حاد حالتوں کے لئے ہے۔ پرانے مرض میں جب کہ نقاہت ہو گئی ہو بے کار ہے۔

۹۔ آرسنک البم ۲۰۰، ۳۰ :- یہ دوا کمزور اور ناتواں عورتوں کے لئے لیکوریا میں کام آئے گی۔ رات کو شدید بے آرامی اور تشویش رہتی ہے۔

۱۰۔ اووا ٹسٹا x ۳ :- اگر دیگر ادویات کی علامات صاف صاف نہ ہوں تو یہ دوا بطور روز مرہ کی دوا کے استعمال کریں۔ ۵ گرین دن میں تین مرتبہ تین چار ہستہ کھلا دیں۔

۱۱۔ بچوں میں :- ۱۔ کلکیریا کارب ۲۔ سیپیا ۳۔ سائٹا ۴۔ کالوفایلم بالعموم استعمال ہوتی ہیں۔

۱۲۔ کلکیریا فاس x ۳ :- باپو کیمک کی اول درجہ کی دوا ہے۔ اس دوا کا لیکوریا اندھے کی سفیدی کی مانند ہوتا ہے۔

مرگی

EPILEPSY

- ۱۔ کلکیریا کارب ۳۰ اور بلند :- موٹے خنازیری مزاج والے افراد جن کے سر پر کثرت سے ہیمنہ آتا ہے۔
- ۲۔ بیوفو ۳۰ اور بلند :- مشت زنی کے بعد مرگی کے حملے۔ مرگی کی لہر اعضائے تناسلی سے اٹھتی ہے۔
- ۳۔ کیوپرم ^{مٹیلیکم} ۳۰ اور بلند :- دورہ شروع ہونے پر سب سے پہلے ہاتھوں پاؤں کی انگلیاں اندر کو کھچ جاتی ہیں جس کو مریض جانتا ہے اور بعد ازاں بے ہوش ہو جاتا ہے۔ دورہ کے دوران چہرہ اور ہونٹ بالکل نیلے ہو جاتے ہیں۔
- ۴۔ سلیشیا ۳۰ اور بلند :- غدد سوجے ہوئے۔ مرگی کے دورے نئے چاند پر۔
- ۵۔ نکس دامیکا ۳۰ اور بلند :- چڑچڑے مریض جو بد ہضمی اور قبض کا شکار رہتے ہوں۔
- ۶۔ سکیوٹاوائی روسا ۳۰ اور بلند :- دانٹی لگنا اور پیچھے کی طرف اکڑنا۔ حملہ سے پہلے اور بعد لرزہ۔
- ۷۔ سلفر ۳۰ اور بلند :- جلدی ابھاروں کے دب جانے کے بعد ہاتھ پاؤں اور سر کی چوٹی میں جلن۔

۸- بیلا ڈونا ۳۰ :- صرف مرض کے حملہ میں (خصوصاً" بچوں میں) اکثر کامیاب دوا ہے۔ سر کی طرف اجتماع خون۔ چہرہ سرخ۔ سرگرم پاؤں ٹھنڈے خاص علامات ہیں۔

کیمفر ۳ :- دورہ کے دوران میں استعمال کریں۔

۱۰- اگر برومائیڈ آف پوٹاش کا غلط استعمال مریض پر کیا گیا ہو جیسا کہ ایلوپیتھ اس مرض میں کرتے ہیں تو نکس دامیکا، زکم ٹیلیکم اور کیمفر بطور فاد زہر کے استعمال کریں۔

مسوڑھوں سے پیپ آنا (پایوریا)

PYORRHOEA ALVEOLARIS

گو ظاہری صورت میں یہ ایک مقامی مرض ہے لیکن اس کی جڑھیں بہت دور دراز تک پھیلی ہوئی ہیں۔ عام طور پر آتشکی مادہ اس مرض کو سہارا دیتا ہے۔ لہذا اس کا علاج چند مقامی علامات کی بناء پر کرنا نادانی ہے۔ عام مستعمل دوائیں یہ ہیں۔

۱- مرکب کورس سال ۲۰۰-۳۰۰۔ منہ سے بدبو آئے اور جوتے میں رال بنے۔ نیز تھوک بہت آئے۔

۲- سیشیا ۶x ٹکیریا فلور ۶x ٹکیریا سلف ۶x

مرتب کی صورت میں ۳۴ مرتبہ روزانہ استعمال کریں۔

۳۔ ایسے ٹین ۲۴ اگرین روزانہ تین دن متواتر کھانے کے بعد پھر کم استعمال کریں۔

۴۔ پلانٹیکو Q'۳۰ : کھانے کے لئے ۳۰ طاقت میں اور Q مسوڑھوں پر ملیں۔

۵۔ شیفس ایگریا ۳۰، ۲۰۰ :- دانت سیاہ اور بھر بھرے۔

(نوٹ) سادہ برش کا استعمال صرف غذا کے بعد گرم پانی کے ساتھ ایک دو منٹ کے لئے نہایت ہلکے ہاتھ سے کریں۔ برش کے بال نرم ہونے چاہئیں۔

دانتوں اور مسوڑھوں کی صفائی کے لئے صبح جاگنے پر بغیر منہ کھولے یا کسی سے بات چیت کئے شوگر آف ملک انگلی سے ملیں۔ رات کو سونے سے پہلے اسی طرح سے صفائی کر لیں۔ گوشت ترک کر دیں۔

مسوڑھے کا پھوڑا

GUM BOIL

روز مرہ کی دوا مرکب یورس سال۔

۱۔ مجرب :- ہکلا لاوا ۶ x ۳ : اس دوا کا عمل جڑوں پر خصوصی ہے۔ بلا

تکلف مسوڑھوں میں نیز جڑوں کی سوجن میں استعمال کریں۔

۲۔ بیلا ڈونا ۳۰-۶ :- ابتدائی سوزشی درد (دائیں جانب دھڑکن دار درد)

- ۳۔ ایکونائٹ ۶۳۰:- ابتدائی سوزشی درجہ (شدید بے چینی)
 ۴۔ مرکبوس سال ۶۳۰:- منہ سے رال بنے۔ بدبودار سانس۔
 ۵۔ ہیر سلفر ۳۰، ۳۰، ۲۰۰:- پھوڑے میں پیپ بننے کا امکان نظر آئے۔
 اونچی طاقتوں میں پیپ روک دے گی۔ اگر پیپ بن چکی ہو تو نیچی طاقتوں میں
 پیپ تیار کر کے نکال دے گی۔ پھوڑا چھونے اور ٹھنڈک سے پر حس اور پر
 درد۔

۶۔ کلکیریا سلف ۶ x ۶:- یہ دوا بھی پیپ بننے کو روکتی ہے اور ساتھ ساتھ
 پھوڑے کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ لیکن اگر اس دوا کے باوجود پیپ شروع ہو جائے
 تو سلیشا دیں۔

۷۔ سلیشا ۳۰، ۳۰، ۳ x ۳:- پیپ نکالنے کے لئے چھوٹی طاقت اور نکل چکنے
 کے بعد بند کرنے کے لئے بڑی طاقت استعمال کریں۔

نوٹ نمبر ۱۔ مرکبوس سال اور سلیشا ایک دوسرے کے بعد مت دیں۔ اگر ایسی
 ہی ضرورت پیش آئے تو ہیر سلفر کی ایک دو خوراکیں دے کر دیں۔

نوٹ نمبر ۲۔ اگر دانت جس کی جڑھ میں پھوڑا بنا ہے قابل استعمال نہ ہو تو
 نکلوا دیں تاکہ دوبارہ یہی تکلیف واقع نہ ہوتی رہے۔

معدہ کی تکالیف

GASTRIC DERANGEMENTS

معدہ کی تکالیف گونا گوں ہیں۔ مثلاً بھوک کا کم و بیش لگنا۔ نفخ۔ متلی۔ ڈکار

جن کے ساتھ اکثر کھٹا یا کڑوا مادہ خارج ہوتا ہے۔ زبان پر میل اور بدبو دار سانس خصوصاً صبح کے وقت۔ قبض یا اسہال۔ دل جھٹا۔ کھانا کھانے کے بعد معدہ میں درد۔ بوجھ۔ بے آرامی اور بھراؤ اور ان کے ساتھ سر کا درد۔ دل کا دھڑکا اور متعدد دیگر علامات پائی جاتی ہیں۔

معدہ کی خرابی کی بڑی بڑی وجوہات زیادہ کھانا۔ دو کھانوں کے درمیان تھوڑا وقفہ۔ بے قاعدہ غذا۔ غذا ثقیل، ناقابل ہضم، زیادہ چربی، ترش، نفاخ یا ناقص کو الٹی کی۔ جلد جلد کھانا کھانا اور اچھی طرح نہ چبانا۔ گرم سرد غذاؤں اور مشروبات کا اکٹھا استعمال۔ شراب، تمباکو، چائے، کافی وغیرہ کا کثرت استعمال۔ اسہال آور ادویہ کا استعمال۔ ورزش باقاعدہ نہ کرنا۔ دماغی یا جسمانی محنت زیادہ کرنا۔ رات کو دیر تک جاگتے رہنا۔ گرم سرد ہوا۔ تجارتی اور گھریلو معاملات کے متعلق پریشانیاں وغیرہ وغیرہ غرضیکہ ۔

ایک جان نا توں ہر سو عذاب زندگی

یہ یاد رہے کہ معدہ آسانی سے اور معمولی بدپرہیزیوں سے بہت کم خراب ہوا کرتا ہے کیونکہ قدرت نے اسے بہت مضبوط پیدا کیا ہے۔ لیکن اگر متواتر بدپرہیزیوں سے ایک مرتبہ خراب ہو جائے تو پھر اس کا ٹھیک ہونا کوئی آسان کام نہیں۔ لہذا معدہ کی خرابیوں میں علاج سے بھی مقدم یہ امر ہے کہ ہر پہلو سے روز مرہ کی زندگی کا پروگرام اس طرح سے بنایا جائے کہ معدہ پر کوئی بوجھ نہ پڑے ورنہ علاج بے سود ہے۔

مندرجہ ذیل ادویہ زیادہ تر استعمال ہوتی ہیں۔
نکس و امیکا ۳۰ : زیادہ دماغی محنت لیکن ورزش نہ کرنا۔ خوب مصالحہ دار

غذاؤں۔ چائے۔ تمباکو۔ شراب و کباب کا استعمال۔ معدہ کی تکالیف غذا کھانے کے گھنٹہ بھر بعد شروع ہوتی ہیں۔ صبح کا وقت نکس کی تکالیف کا مقررہ وقت ہے۔ چڑ۔ چڑا مریض یاد رکھیں۔ اور مریض کو زیادہ چڑانے کے لئے پاخانہ کی ناکام حاجت بھی ضرور ساتھ ہوگی۔

۲۔ کاربو ویجی ٹیبلٹس ۳۰: اس دوا کی بد ہضمی ”بدبودار“ ہوتی ہے۔ ڈکار بدبودار اور خصوصاً ”مقعد سے سخت بدبودار“ ریح خارج ہوتے ہیں کہ ناک نہیں دی جاسکتی۔ غذا کے بعد معدہ ہوا سے بھر جاتا ہے اور معدہ میں آگ جلنے لگتی ہے۔ چونکہ ریح کا دباؤ معدہ کی طرف ہوتا ہے لہذا دم کشی اور دل کے دھڑکنے کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ بوڑھے آدمیوں کی پرانی بد ہضمی میں جب کہ معدہ میں نفخ، جلن اور بدبوداری پائی جائے۔

۳۔ چائنا ۳۰: رطوبات جسمانیہ کے زیادہ نکل جانے سے معدہ کا کمزور ہو جانا اور بد ہضمی کی شکایت کا پیدا ہونا۔ چائنا میں بھی ریح بکثرت ہوتی ہے۔ تمام پیٹ چڑھتا ہے لیکن ریح کاربو ویجی ٹیبلٹس کی طرح بو دار نہیں ہوتی۔ معدہ کی کمزوری کی وجہ سے غذا ہضم نہیں ہوتی لہذا غیر ہضم شدہ غذا کے پاخانے آتے ہیں جو اس دوا کی خاص علامت ہے۔ اسہال اکثر رات کو اور غذا کھانے کے بعد آتے ہیں۔ کانوں میں شائیں شائیں۔

۴۔ لائیو پوڈیم ۳۰: یہ تیسری بڑی ”ریح دار“ دوا ہے۔ اس کی ریح کا ٹھکانہ زیادہ تر ناف سے نیچے ہے۔ کاربو ویجی کا ناف سے اوپر اور چائنا کا تمام پیٹ میں۔ اس دوا کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ مریض کو خوب بھوک لگتی ہے لیکن جب کھانا کھانے لگتا ہے تو دوچار لقموں میں ہی پیٹ بھر جاتا

ہے۔ مطلب یہ کہ کھانا کھاتے ہی ریاخ معدہ میں ڈٹ جاتے ہیں اور مریض کو اپنی حالت پر افسوس کرتے ہوئے غذا کو چھوڑنا پڑتا ہے۔ یاد رہے کہ بعض ایسی دوائیں بھی ہیں جن کو صرف کھاتے وقت یا کھانے کے بعد ہی پیٹ کو سکون نصیب ہوتا ہے۔ مثلاً اس علامت کی نمبر ایک دوا انا کارڈیم ہے۔ نکس دامیکا کا ذکر اوپر آچکا ہے کہ غذا کھانے کے گھنٹہ بھر بعد معدہ کی تکالیف میں مبتلا ہوتا ہے اور یہاں لائیکو پوڈیم ہے جو کھانا شروع کرتے ہی توبہ توبہ کرنے لگ جاتا ہے۔ لائیکو پوڈیم میں مٹھائیاں کھانے کی خواہش اور جنٹم نائیسٹریم کی طرح کافی ہوتی ہے۔

۵۔ پلسٹلا ۳۰ : اس دوا کی چار بڑی علامات ہیں۔ ۱۔ زبان سفید۔ منہ خشک لیکن پیاس ندارد۔ ۲۔ بد ذائقہ ۳۔ مرغن اور چربی غذاؤں اور پیسٹری کا کثرت استعمال ۴۔ مریض ہر وقت سردی محسوس کرتا ہے لیکن گرمی سے نفرت۔ کھلی ہوا پسند کرتا ہے۔ پلسٹلا عام طور پر نرم مزاج عورتوں اور شرمیلے مردوں کی دوا ہے۔

۶۔ انا کارڈیم ۳۰ : جیسے لائیکو پوڈیم کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس دوا کو کھانے سے خوب آرام آتا ہے اور اس وقت معدہ کی تکالیف جاگتی ہیں جب کہ غذا ہضم ہونے کے قریب ہوتی ہے یعنی اندازاً "تین گھنٹہ بعد اور پھر کھانے کی حاجت ہوتی ہے۔"

۷۔ سلفر ۳۰ : سلفر ہمیشہ اپنی مزاجی علامات سے پہچانی جاتی ہے۔ لہذا معدہ کی علامات پر ہی دوا تلاش کرنے کی کوشش ہمیشہ کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اس کی خاص علامت "جلن" ہے جو اکثر ہاتھوں، پاؤں اور سر کی چوٹی میں موجود ہوتی

ہے۔ معدہ بھی جلن سے خالی نہیں ہوتا لہذا مریض پانی زیادہ پیتا ہے اور روٹی کم کھاتا ہے۔

۸۔ فاسفورس ۳۰: ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی غذا کی خواہش فاسفورس کی چوٹی کی علامات میں سے ہے۔ لیکن ٹھنڈا پانی اکثر معدہ میں گرم ہونے پر تے ہو جاتا ہے۔ پرانی بد ہضمی میں اکثر غذا کھاتے ہی تے ہو جاتی ہے۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے۔

۹۔ نیٹرم کارب ۳۰: میٹھے سوڈے کے کثرت استعمال سے جو کہ اکثر لوگ بد ہضمی میں بطور چورن کے لیتے ہیں اکثر اس دوا کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ سبزیاں کھانے سے بد ہضمی زیادہ ہوتی ہے۔

۱۰۔ آرسنک البم ۳۰: زبان سفید اور سرخ۔ معدہ میں جلن۔ برف والا پانی پینے سے معدہ کی خرابیاں۔

۱۱۔ ار جینٹم ٹائٹریکیم ۳۰: پیٹ میں بہت زیادہ ریاح جو بلند بانگ ڈکاروں کی شکل میں خارج ہوتی ہے اور گرد و نواح کے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ دوسری ضروری علامت میٹھی چیزوں کی خواہش اور پھر ان سے تکلیف کا بردھنا ہے مثلاً اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔

۱۲۔ اینٹی مونیم کروڈ ۳۰: زبان سفید جیسے ملائی ملی ہو۔ اگر آپ کسی وقت ڈٹ کر کھا جاویں اور کھانے کے بعد کھائی ہوئی غذا کا ذائقہ منہ میں ترقی کرتا جائے تو یقیناً اس کا نتیجہ تے ہو گا لیکن اس دوا کی ایک دو خوراکیں آپ کی غذا کو بچا لیں گی۔

۱۳۔ کاپیکیم ۳۰: خوراک کے تصور سے، بو سے، دیکھنے سے متلی اور تے۔

- ۱۳۔ اگنیشیا ۳۰: ہسٹریائی معدہ۔ گلے میں ہوا کے گولے کا پھنسا۔
- ۱۵۔ نیٹرم فاس ۶x: معدہ میں شدید کھٹاس۔ ذائقہ کھٹا۔ کھٹاس کے لئے روز مرہ کی دوا ہے۔
- ۱۶۔ سائٹا ۳۰: پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے شدید اور بار بار بھوک۔
- ۱۷۔ ایسڈ فاس ۳ 'چائٹا ۶ یا کلکیریا فاس ۶x: کمزور کن اور لمبی بیماریوں کے بعد معدہ کی تقویت اور شدید بھوک کے لئے کوئی ایک دوا استعمال کریں۔
- ۱۸۔ اپی کاک ۳۰: سادہ متلی اور قے کے لئے روز مرہ کی دوا ہے۔
- پرانی بد ہضمی میں دیگر ادویات کے ساتھ ساتھ گاہے بگاہے سلفر ۳۰ استعمال کرنا چاہیئے۔

ملیریا بخار (باری کا بخار)

INTERMITTENT FEVER

- ۱۔ تپ محرقہ کی مانند اس مرض کے علاج میں بھی نہایت احتیاط اور غورو خوض سے واحد بالمثل دوا تجویز کرنے کی ضرورت ہے ورنہ غلط دوا سے علامات پراگندہ ہو جائیں گی اور پھر اس مرض سے جان چھڑانا مشکل ہو جائے گا۔
- ۲۔ دوا بالعموم جب مرض کا دورہ ختم ہو رہا ہو تو شروع کرنی چاہیئے اور یہی قانون جملہ دورہ دار امراض کے لئے ہے۔ کیوں کہ دورہ کے دوران میں دوا

دینے کا مطلب مرض کو تیز کرنا ہے۔ یہ قانون خاص طور پر نیٹرم میور کے لئے لاگو ہوتا ہے جو کبھی بھی دورہ کے دوران میں استعمال نہ کرنی چاہیئے۔ اس قانون کی پابندی کرنے سے دوسرا دورہ یا تو ہوتا ہی نہیں یا خفیف ہوتا ہے۔ زیادہ شدید اور "کونین زدہ" مریض ضرور آہستہ آہستہ آرام پائیں گے۔

۳۔ چونکہ کونین سے مرض بعض اوقات آسانی سے دب جاتا ہے اس لئے اکثر مریض اسی کو اپنا مداوا سمجھنے لگتے ہیں۔ حالانکہ اگر مریض پر یہ حقیقت واضح ہو سکے کہ کونین کے ذریعہ مرض دبا دینے سے اسے کیا کیا کفارہ ادا کرنا پڑے گا اور کتنے مختلف اقسام کے زندگی بھر قائم رہنے والے روگ حاصل ہوں گے تو یقیناً وہ کونین کے علاج کو پسند نہ کرے گا۔

۱۔ اپی کاک ۳۰: آپ ملیریا بخار کے ہر کیس میں (بشرطیکہ کسی دیگر دوا کی علامات بالکل واضح نہ ہوں) اس کا استعمال کرائیں۔ یہ دوا کیس کی علامات کو نکھار کر اور صاف کر کے آپ کے سامنے پیش کرے گی۔ بعض اوقات اسی سے ہی بخار چلا جائے گا۔ یہی خوبی جملہ ہومیو پیتھوں کو مجبور کرتی ہے کہ اپی کاک کا استعمال ہر ملیریا کے کیس کے ہاتھ آتے ہی کریں کیونکہ غلط ادویات اور کونین کے استعمال سے کیس کی علامات بے ترتیب ہو جاتی ہیں اور اس دوا کی خدمات حاصل کرنا ہی پڑتی ہیں۔ اس کی اپنی خاص علامات ۱۔ مستقل متلی اور تے ۲۔ صاف زبان اور ۳۔ پیاس کا نہ ہونا ہیں۔

۲۔ نیٹرم میور ۳۰: سردی اور ۱۰ بجے صبح ۲۔ بخار کی تیزی میں شدید سر کا درد ۳۔ پسینہ کے بعد جملہ علامات کو آرام ۴۔ بخار میں پیاس شدید ۵۔ کونین کے بد اثرات۔ چوٹی کی علامت اور ۱۰ بجے صبح کا وقت ہے۔

(نوٹ) اس دوا کو ہمیشہ دورہ ختم ہونے کے بعد کھلا دیں ورنہ نقصان ہو گا۔
 ۳۔ آرسنک البم ۳۰: مرض کا دورہ ۱۲ بجے دن یا ۱۲ بجے رات ۲۔ زبان صاف اور سرخ ۳۔ بخار کے دوران میں انتہائی بے چینی ۴۔ تھوڑی تھوڑی بار بار پیاس ۵۔ بخار کے بعد انتہائی کمزوری۔ پرانے لمبریا کے کیسوں میں اکثر اس دوا کی ضرورت پڑتی ہے اور اس وقت پیاس کی علامت عموماً "غائب ہو چکی ہوتی ہے اور پاؤں کے اوپر یا آنکھوں کے نیچے سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔

۴۔ چائنا ۳۰: سردی شروع ہونے سے پہلے پیاس لیکن سردی شروع ہونے پر پیاس ختم اور سردی کے دوران پیاس نہیں ہوتی۔ ۲۔ سردی کے ختم ہونے پر پھر پیاس لیکن جب حرارت پوری طرح طاری ہو جاتی ہے تو پیاس پھر غائب ہو جاتی ہے اور مریض صرف منہ تر کرنا چاہتا ہے۔ ۳۔ لیکن جو نہی حرارت کا درجہ ختم ہونے لگتا ہے اور پسینہ کا درجہ شروع ہوتا ہے پھر شدید پیاس شروع ہو جاتی ہے جو کہ پسینہ کے دوران موجود رہتی ہے۔ چنانچہ اس سب بیان کا خلاصہ یہ بنا کہ لرزہ سے پہلے اور لرزہ کے بعد نیز پسینہ کے دوران پیاس۔ سردی اور گرمی کے دوران پیاس غائب۔ مندرجہ بالا پیاس کی خاص علامات کے ساتھ ساتھ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ چائنا کے بخار میں تینوں درجے یعنی سردی بخار اور پسینہ واضح اور نمایاں ہوتے ہیں۔ ایک درجہ میں کسی بیشی ہو جائے تو چائنا چائنا نہیں رہتی اور چونکہ یہ ترتیب کی پابندی اکثر لمبریا کے کیسوں میں نہیں ملتی لہذا چائنا کی لمبریا بخار میں بہت کم ضرورت پڑتی ہے۔ چائنا دینے کے لئے اس کی علامات نمایاں ہونی لازمی ہیں۔

۵۔ یوپیٹوریم پر فو لیٹم ۳۰: ۱۔ ہڈیوں میں شدید درد ۲۔ لرزہ کے بعد

مفردی (کڑوی) تے اور ے سے ۹ بجے صبح کا وقت اس دوا کی تین حتمی علامات ہیں۔

۶۔ نکس وامیکا ۳۰: بخار کے دوران جسم سے ذرا سا بھی کپڑا ہٹانے سے سردی محسوس ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ لہذا مریض کپڑا خوب لپیٹ کر لیٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ معدہ کی خرابیوں میں اس دوا کی طبیعتی علامات پیدا ہوا کرتی ہیں۔

۷۔ جلیسمیم ۳۰: بچوں میں اس دوا کی اکثر علامات ملتی ہیں جو یہ ہیں۔ ۱۔ پیاس غائب ۲۔ غنودگی اور چپ چاپ پڑے رہنا۔ ۳۔ سردی سے مریض اس قدر کانپتا ہے کہ اسے تھامنا پڑتا ہے۔ دوپہر کے لگ بھگ دورہ شروع ہوتا ہے۔ ۸۔ کیپسیکم ۳۰: ہر بار پانی پینے کے بعد سردی لگتا۔

۹۔ رشاکس ۳۰: سردی کے درجہ میں کھانسی ۲۔ بے آرامی اور کروٹیں بدلتے رہنا۔ ۳۔ بخار میں چھپا کی نکل آتی ہے۔

۱۰۔ اگنیشیا ۳۰: ۱۔ سردی کے دوران چہرہ سرخ ۲۔ بار بار ٹھنڈی سانسیں لے۔ ۳۔ پیاس صرف سردی کے دوران میں۔

۱۱۔ پلسٹلا ۳۰: ۴ بجے شام کے قریب بخار ہوتا۔ ۲۔ پیاس بالکل نہیں ۳۔ زبان سفید نم۔ نرم مزاج عورتیں اور مرد۔ ۵۔ معدہ کی خرابی

منہ کے چھالے

(بچوں میں)

APHTHAE IN INFANTS, CHILDREN

روز مرہ کی دوائ۔ بوریکس ۳۰

بچوں میں عموماً "مندرجہ ذیل چار ادویات استعمال ہوتی ہیں۔

۱۔ بوریکس ۳۰-۶: زبان پر اور گالوں کے اندر چھالے۔ بچہ کا منہ بہت گرم اور خشک ہوتا ہے جسے ماں دودھ پلاتے وقت محسوس کرتی ہے۔ بچہ دودھ پیتے وقت پستان چھوڑ دیتا ہے اور رونے لگتا ہے۔ بچہ نیند کے دوران ڈر کر چونک پڑتا ہے۔ دن رات سبز رنگ کے پاخانے آتے چلے جاتے ہیں۔ سب سے زیادہ اس دوا کے مریض ہوتے ہیں۔

۲۔ سلفیورک ایسڈ ۳۰: بچہ کھٹی تے کرتا ہے اور ہر طرح سے صاف ستھرا رکھنے کے باوجود تمام جسم سے کھٹی بو آتی ہے۔ بچہ سوکھے میں مبتلا ہوتا ہے۔ چھالے زرد رنگ کے۔ منہ سے بکثرت رال بہتی ہے۔

۳۔ مرکبوریس سال ۳۰: منہ میں چھالے اور بے تحاشا رال کا بہنا۔ گردن کے غدود عام طور پر سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس سال سبز رنگ کے۔ بچہ پاخانہ پھرتے وقت زور لگاتا ہے اور دیر تک حاجت ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔

۴۔ برائی اونیا ۳۰: منہ انتہائی خشک۔ خشکی کی وجہ سے بچہ دودھ بھی نہیں پیتا لیکن اگر منہ اور پستان کو تر کر دیا جائے تو پوری رغبت سے دودھ پینے لگتا

ہے۔

مندرجہ بالا ادویات کی تفریق کرنے والی علامات مختصر طور پر یہ بن جاتی

ہیں۔

منہ خشک اور دودھ پیتے پیتے بچہ پستان چھوڑ کر رونے لگتا ہے (بوریکس)
 منہ خشک اور دودھ نہیں پیتا اور روتا ہے لیکن اگر پستان اور منہ تر کر
 دیئے جائیں تو خوب رغبت سے دودھ پیتا ہے (برائی اونیا)
 منہ تر۔ رال بہتی ہے اور پاخانہ کی حاجت ختم ہونے میں ہی نہیں آتی۔
 (مرکیورس)

منہ تر۔ رال بہتی ہے۔ کھٹاس کی علامات نمایاں (سلفیورک ایسڈ)
 (نوٹ) بوریکس اور مرکیورس سال میں بڑا فرق۔ بوریکس میں خشکی اور
 مرکیورس سال میں رال ٹپکنا ہے۔
 باپو کیمک میں یہ دوا عام استعمال ہوتی ہے۔

کالی میور ۶x : سفید چھالے۔ سفید زبان (اگر بخار ساتھ ہو تو فیرم فاس ۶x
 کے ساتھ بدل بدل کر یا ملا کر دیں اور زیادہ پانی بننے کی صورت میں نیٹرم میور
 ۶x کے ساتھ دیں)۔

موتیا بند

CATARACT

۱۔ ساریا Q : دن میں ایک ایک قطرہ چار پانچ مرتبہ آنکھ میں ڈالیں۔

۲۔ زنگم سلف سی ایم : ایک خوراک کھلا دیں اور انتظار کریں۔ اگر فائدہ ہو تو کافی عرصہ بعد (بشرط ضرورت) دہرائیں۔

۳۔ کلکیریا فلور ۶x اور بلند :۔ بایو کیمک کی روز مرہ کی دوا ہے۔

۴۔ کلکیریا فاس ۶x اور بلند : موتیا بند کو روکنے میں اس دوا نے خاص کام کیا ہے۔ آنکھوں میں اور آنکھوں کے ارد گرد درد اس کی خاص علامت ہے۔

۵۔ مندرجہ ذیل آیات کی مزاجی علامات ملائیں۔

کلکیریا کارب۔ سلفر۔ فاسفورس۔ کاسٹیکم سلشیا۔ نیرم میور۔

سِوَانِی آبِ حیات

نوجوان بچپنوں اور شادی شدہ خواتین میں ایام مخصوص کی کمی بیشی اور کمزور کن رطوبات کے بکثرت اخراج کو دور کر کے خستہ حالی میں ممد و معاون ثابت ہوتا ہے۔ چہرے پر شگفتگی اور رونق لگتا ہے۔ بے اولاد خواتین اس کے کچھ عرصہ استعمال سے بفضلِ تعالیٰ اولاد جیسی نعمت سے فیض یاب ہو جاتی ہیں۔

تیار کردہ

عابد فارسی ہومیو (رجسٹرڈ) سرگودھا

موج آنا

SPRAINS

روز مرہ کی دوا:- آرنیکا

اگر سوزش اور سوجن پیدا ہونے سے پہلے کیس آپ کے پاس پہنچ جائے تو ٹھنڈے پانی میں آرنیکا (نکچر ایک حصہ سرد پانی چھ حصہ) حل کر کے اور اس میں کپڑا تر کر کے عضو پر رکھیں۔ کپڑا ہر تھوڑی دیر کے بعد بدلتے رہیں تاکہ ٹھنڈا لوشن عضو پر متواتر پڑتا رہے۔ عضو کو بالکل ساکن اور آرام سے رکھیں۔ عضو جسم سے نسبتاً اٹھا ہوا ہو۔ اندرونی طور پر آرنیکا ۳ ہر آدھ گھنٹہ بعد دیں۔ اگر عضو میں سوزش اور سوجن پیدا ہو جائے تو ٹھنڈے آرنیکا لوشن کی جگہ گرم آرنیکا لوشن بدل دیں اور آرنیکا ۳ اندرونی طور پر کھلا دیں۔

۱۔ آرنیکا ۳: تمام قسموں کی موج میں پہلی دوا ہے۔ عضو میں سوجن اور نیلی رنگت۔

۲۔ رشاکس ۳۰-۶: بوجھ اٹھانے سے موج کا آنا۔ رات کو اور مرطوب موسم میں درد میں اضافہ۔ موج میں آرنیکا کی مزمن ہے۔ جہاں آرنیکا کام نہ کرے وہاں رشاکس دیں۔

۳۔ ہائپرکیم ۳۰: موج وغیرہ میں جہاں اعصاب کو شدید ضرب پہنچی ہو اور دانتی لگنے کا خطرہ ہو۔

۴۔ روٹا ۳۰: جہاں ہڈی کو شدید ضرب پہنچی ہو۔

۵۔ ایکونائٹ ۳۰ : موج کے بعد شدید بخار۔ شدید بے چینی اور ناقابل برداشت درد۔

۶۔ فیرم فاس x ۶ : یہ دوا بایو کیمک کی آرنیکا ہے اور اندرونی اور بیرونی طور پر آرنیکا کی مانند استعمال کی جا سکتی ہے۔ کئی ایک کیس جو آرنیکا سے درست نہیں ہوتے اس سے بہت جلد درست ہو جاتے ہیں۔ موج کے پرانے اثرات میں بھی اس کا عمل دخل ہے۔

۷۔ بیلز پرنس ۳۰ : اگر ۲۸ گھنٹے کے اندر آرنیکا سے فائدہ نہ ہو تو اندرونی طور پر اس دوا کا استعمال کریں۔ یہ دوا موج میں آرنیکا اور فیرم فاس کی مانند اثرات رکھتی ہے اور موج کی مفید ترین دواؤں میں سے ہے۔
(نوٹ) موج کے میلان کو روکنے کے لئے کاربو اینی میلس، نیٹرم کارب اور سلیشیا کا مطالعہ کریں۔

نظر کی خرابی

DEFECTIVE VISION

۱۔ روٹا ۳۰ : باریک کام زیادہ عرصہ کرنا (مثلاً سلمہ ستارہ کا کام۔ کثرت مطالعہ وغیرہ) آنکھوں سے زیادہ کام لینے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں۔ ڈھیلے آگ کی مانند گرم ہو جاتے ہیں اور نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ سردی سے تکلیف پڑھے۔ گرمی سے آرام۔ ”نظر کاری“ کی وجہ سے دھندلے۔

۲۔ جلمسیم ۳۰: پوٹوں کے فالج میں نیز آنکھوں کے اکے دے پٹھے کے فالج میں پہلی دوا ہے۔ لہذا ایک کا دو دو نظر آتا۔ بھینگا پن۔ آنکھوں کے ڈھیلوں کا خود بخود حرکت کرنا۔ پوٹوں کا خود بخود گر جانا۔ اچانک نظر گرم ہو جانا وغیرہ اس دوا سے اکثر درست ہوتے ہیں۔

۳۔ نکس و امیکا ۳۰: تمباکو کے بد اثرات و دیگر منشیات کے بد اثرات۔

۴۔ کلکیریا فلور C.M. ۶x: موتیا بند۔

۵۔ دن کو اندھا پن :- بوتھرا پس ۳۰۔

۶۔ رات کو اندھا پن: فائی سو سکما ۳۔

۷۔ رنگ نظر نہ آئیں: سینوٹائین ۳۰۔

نکسیر

EPISTAXIS

روز مرہ کی دوا :- فیرم فاس ۶x - ۲۰۰

بچوں میں اکثر نکسیر واقع ہوتی ہے۔ چھینکنے۔ کھانسنے۔ ناک پر معمولی چوٹ۔ شدید ورزش۔ موسم گرما کی گرمی وغیرہ نکسیر کو حرکت میں لے آنے والے اسباب ہیں۔ نکسیر کئی ایک امراض کے دوران میں اور ان کے خاتمے پر واقع ہوتی ہے اور ایسی حالت میں مرض میں کافی افاقہ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی نکسیر کو روکنا نہ چاہیئے تاوقتیکہ زیادہ مقدار میں نہ ہو یا جلد جلد واقع نہ ہو رہی

ہو یا مریض خاصا کمزور ہو۔ جب نکسیر ضرب لگنے سے پیدا ہو یا ایسے مریض میں زیادہ بے جو پہلے ہی سے مرض کی وجہ سے دبلا ہو گیا ہو تو نکسیر کا علاج ادویات کے ذریعے سے ضروری ہے۔

نکسیر کی وجوہات سر میں اجتماع خون۔ ناک کے اندر مقامی تکلیف یا جریان خون کا مزاجی میلان ہے۔ مردوں میں اکثر نکسیر بواسیری خون کے بند ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے اور نوجوان عورتوں میں عموماً حیض کی صورت میں بہا کرتی ہے۔ عمر میں بڑے افراد میں خاص طور پر مزاجی حالات کے ماتحت نکسیر کبھی کبھی دورے کی صورت میں ایک خاص عرصہ کے بعد پیدا ہوتی رہتی ہے۔ ایسی حالت میں بغیر مناسب علاج کے نکسیر کا بند ہو جانا خطرہ کا پیش خیمہ ہے۔

۱۔ مندرجہ ذیل ادویات بطور مجربات کے ہیں۔ نکسیر کے کیس میں کوئی سی

ایک دوا استعمال میں لادیں۔

۱۔ نیرم ٹائیٹرکیم ۲۔

۲۔ امبروسا Q۔ ۱۰ قطرے پانی میں۔

۳۔ ملی فولیم Q۔ ۵ قطرے پانی میں۔

۴۔ فیرم فاس x ۶۔ نکسیر کے حملہ کے بعد اگر مریض مستقل طور پر نکسیر کا مریض ہو تو صبح و شام ایک خوراک ایک ہفتہ کے لئے کھلا دیں تاکہ دوبارہ واقع نہ ہو۔

(نوٹ) اگر زیادہ نکسیر آنے سے کمزوری واقع ہو گئی ہو تو چائنا ۳۰ تین خوراک روزانہ دس پندرہ روز متواتر کھلائیں۔ بعض خاص حالات کے ماتحت نکسیر کا بیان فائدہ سے خالی نہ ہو گا اور اس کی یادداشت کار آمد رہے گی۔

ٹاک نکلنے سے نکسیر = کاربوڈیج - فاسفورس -

کھانے سے نکسیر = آرینکا -

جریان خون کا مزاج : فاسفورس

بواسیر کے دب جانے سے نکسیر : نکس و امیکا

حیض کے بند ہو جانے سے نکسیر : - برائی اونیا - ہیما میل - فاسفورس - ہلٹلا -

ٹاک کے اپریشن کے بعد نکسیر : تھلاپی -

بار بار واقع ہونے والی نکسیر : فیرم فاس - ملی فولیم - فاسفورس -

بخاروں میں نکسیر : مرکبوس سال -

رات کو نیند کے دوران نکسیر : مرکبوس سال -

بچے جو جلد بڑھ جائیں : کلکیریا کارب - فاسفورس -

صبح جاگنے پر نکسیر : کاربوڈیج ٹیبلٹ -

نکسیر کے ساتھ چہرہ سرخ ہو : بیلا ڈونا - میلی لوٹس -

نکسیر کے ساتھ کمزوری : چائنا

نکسیر کے بعد درد سر کو آرام : میلی لوٹس - ہیما میل -

خون چمکدار سرخ : ایکونائٹ - فیرم فاس - ملی فولیم - ٹرلیم -

خون جما ہوا : چائنا -

خون سیاہ رنگ اور پانی کی طرح : ہیما میل - سیکل کار -

نہ جمنے والا اور زیادہ چالو خون : ہیما میل - فاسفورس -

(نوٹ) وقتی طور پر نکسیر بند کرنے کے لئے کچھ دیر کے لئے دونوں ہاتھ سر سے

بلند کرائیں اگر اس طرح بند نہ ہو تو ریڑھ کی ہڈی پر ٹھنڈا پانی گرائیں یا

اعضائے تناسلی پر ٹھنڈا پانی ڈلوائیں۔ اگر ان تمام تدابیر سے آرام نہ ہو تو پلگ کرنا لازم آتا ہے۔

نمونہ

PNEUMONIA

نمونہ کی روز مرہ کے استعمال کی ادویات حسب ذیل ہیں۔

- ۱۔ ایکونائٹ ۲۔ فیرم فاس ۳۔ کالی میور ۴۔ برائی اونیا ۵۔ فاسفورس ۶۔ اینٹی مونیم ٹارٹ ۷۔ سلفر ۸۔ لائیو پوڈیم ۹۔ آرسنک البم ۱۰۔ چیلڈ وینم ۱۱۔ کالی کارب۔

۱۔ ایکونائٹ ۳۰ : نمونہ کی ابتدا میں اس سے پیشتر کہ گاڑھی سفید بلغم شروع ہو۔ کیوں کہ گاڑھی سفید بلغم کا مطلب یہ ہے کہ ہسپروں میں سوزش کے بعد رساؤ شروع ہو چکا ہے اور ایکونائٹ کا وقت ختم ہو گیا ہے۔ ایکونائٹ کی علامات عام طور پر نمونہ کی ابتدا میں پائی جاتی ہیں جو یہ ہیں۔

- ۱۔ سرد خشک ہوا لگنے سے تیز بخار کا چڑھنا۔ ۲۔ کھانسی خشک اور پردرد ۳۔ شدید بے چینی اور بے آرامی ۴۔ غالباً ایکونائٹ کا موت کا خوف نمونہ میں پورے جون پر ہوتا ہے۔ ایکونائٹ میں پیاس بھی شدید ہوتی ہے اور منجملہ علامات کے شدت ایکونائٹ کو طلب کرتی ہے۔

۲۔ فیرم فاس ۶x : باؤ کیمک میں نمونہ کے پہلے درجہ کی دوا ہے لیکن

علامات اس قدر شدید نہیں ہوتیں جتنی کہ ایکونائٹ میں ہوتی ہیں۔ ایکونائٹ پر خون اور ہٹے کٹے لوگوں کی دوا ہے لیکن فیرم فاس خاص طور پر کمزور اور بوڑھے اشخاص کے نمونہ کی دوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایکونائٹ کی علامات شدید ہوتی ہیں لیکن فیرم فاس کی نسبتاً کم شدید۔

۳۔ کالی میور $x 6x3$: بایو کیمک میں نمونہ کے دوسرے درجہ کی (یعنی جب کہ سوزش کے بعد لعاب دار رساؤ شروع ہو جائے) دوا ہے۔ کالی میور کی زبان سفید ہوگی۔ سفید رنگ کا یسدار بلغم خارج ہوتا ہے۔

نوٹ ۱: بایو کیمک میں بس یہ دونوں دوائیں (فیرم فاس اور کالی میور) نمونہ میں استعمال ہوتی ہیں اور تیسرے درجہ میں جب کہ پہلے رنگ کا بلغم خارج ہوتا شروع ہو جاتا ہے تو کالی میور کی جگہ کالی سلف لے لیتی ہے اور اس طرح سے بایو کیمک میں نمونہ کے تینوں درجوں کا تین دواؤں سے علاج کیا جاتا ہے۔

نوٹ ۲: ڈاکٹر گھوشل کے کہنے کے مطابق اگر فیرم فاس $x 6x3$ (۳ حصہ) اور کالی میور $x 3$ (۲ حصہ) کو آپس میں اچھی طرح سے ملا لیا جائے اور اس مرکب کا $x 3$ ڈائی لوشن بنا لیا جائے تو یہ ڈائی لوشن نمونہ کے پہلے اور دوسرے درجہ کے کیسوں کو درست کر دے گا۔

نوٹ فرمالین کہ $x 3$ ڈائی لوشن سپرٹ یا آب مقطر میں بنانا ہو گا۔ کالی میور بعض اوقات بخار کو بڑھا دیتی ہے اس وقت برائی اونیا استعمال کریں۔

۴۔ برائی اونیا ۳۰: یہ دوا ایکونائٹ اور فیرم فاس کے بعد آتی ہے۔ اس کی خاص علامات تین ہیں۔ ۱۔ دائیں بھجڑے کا نمونہ ۲۔ حرکت سے تکالیف میں اضافہ ۳۔ دائیں طرف یعنی درد والی جانب لیٹنے سے درد اور کھانسی وغیرہ میں

آرام۔ ان پہلے درجہ کی علامات کے علاوہ برائی اونیا کی مشہور پیاس۔ چھین دار
دردیں۔ پلو رسی کا نمونہ کے ساتھ واقع ہوتا۔ قبض۔ منہ خشک وغیرہ علامات
بھی آپ کو ضرور ملیں گی۔

۵۔ فاسفورس ۳۰: یہ دوا برائی اونیا کی بہت بڑی مددگار دوا ہے اور برائی
اونیا کے بعد اکثر استعمال ہوتی ہے۔ اس کی خاص علامات زنگاری رنگ کا تھوک
اور چھاتی کے اوپر کے حصہ پر بوجھ کا ہونا ہے۔ نمونہ کے دوران دماغی علامات
جن پر بیلا ڈونا کا شبہ پڑے فاسفورس کو طلب کرتی ہیں۔ تیز بخار اور برف کی
طرح ٹھنڈے پانی کی پیاس نمایاں علامات میں سے ہے۔ درم کا سخت ہو جانا۔

نوٹ نمبر ۱۔ اکثر حضرات برائی اونیا ۳۰ اور فاسفورس ۳۰ باری باری استعمال
کرتے ہیں اور الیکٹوائیٹ کے بعد ان دونوں دواؤں پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ اور
حقیقت یہ ہے کہ ان دونوں دواؤں کا پہلے نمونہ میں بہت بھاری ہے اور اکثر
کیس ان کی زد میں آتے ہیں لیکن ہومیوپیتھی میں اندھا دھند دواؤں کا استعمال
کسی طرح جائز نہیں یہ سستی پریکٹس ہر مرتبہ کامیاب ثابت نہیں ہو سکتی۔ جائز
پریکٹس صرف علامات کی پریکٹس ہے۔

نوٹ نمبر ۲: بچوں کے نمونہ میں برائی اونیا ۳۰ اور فاسفورس ۳۰ اکثر باری باری
دوہرائی جاتی ہیں۔ اور بچوں کی چھاتی کی تکالیف میں فاسفورس کا درجہ بہت بلند
ہے۔

۶۔ اینٹی مونیم ٹارٹ ۳۰: اس دوا کا استعمال مرض کے زور کے گھٹنے پر اکثر
ہوتا ہے۔ چھاتی بلغم سے بھری ہوتی ہے اور کافی خر خراہٹ کی آواز پیدا ہوتی
ہے۔ مریض کھانسا ہے اور خیال کرتا ہے کہ بس اب تو کھانسنے سے بلغم ضرور

خارج ہو گا لیکن گھر ڈگھر ڈکی آواز سے صرف بلغم خارج ہونے کی امید ہی امید قائم رہتی ہے بلغم خارج ہونے کا نام تک نہیں لیتا۔ ایسی حالت سوائے کمزور مریضوں، بچوں اور بوڑھوں کے اور کس میں پائی جاسکتی ہے کہ بلغم کو خارج کرنے ہی کی سکت نہ ہو۔ صبح کے وقت سانس کی تنگی زیادہ ہوتی ہے اور سانس لینے کے لئے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔

۷۔ سلفر ۳۰: اس دوا کا استعمال اکثر نمونیہ کے ایسے مرحلہ پر ہوتا ہے جب کہ ایکوٹائیٹ، برائی ادینا وغیرہ استعمال کی جا چکی ہوں اور مریض کو اب سنبھلنا چاہیئے لیکن نہیں سنبھلتا۔ طبیعت رد عمل ہی پیدا نہیں کرتی اور مریض بس جانے کو تیار ہو جاتا ہے۔ بھسمرے کی ساخت ان ابتدائی ادویات کے باوجود جگر کی ساخت میں تبدیل ہو چکی ہوتی ہے یعنی کہ ورم سخت ہو گیا ہوتا ہے۔ مریض کو تمام جسم پر پسینے پر پسینے آرہے ہوتے ہیں۔ مشکل سے سانس لیتا ہے۔ بدن میں گرمی کی لہریں چلتی ہیں گو بخار قلیل ہوتا ہے۔ مریض چھاتی میں بہت بوجھ بتاتا ہے۔ سلفر ان تین دواؤں میں سے ایک ہے جو ایسی حالت میں ٹھوس ورم کو توڑتی ہیں۔ دوسری دو دوائیں فاسفورس اور لائیو پوڈیم ہیں۔

۸۔ لائیو پوڈیم ۳۰: دو علامات خاص الخاص ہیں۔

۱۔ درد کے ساتھ مریض پیشانی پر بل ڈالتا ہے۔

۲۔ سانس لینے کی کوشش میں ناک کے نتھنے واضح طور پر پھڑپھڑاتے ہیں۔ ان دو علامات کے ساتھ چھاتی بلغم سے بھری ہوتی ہے اور سانس بہت تنگی سے آتا ہے۔ نمونیہ کا آخری سین کھیلا جا رہا ہوتا ہے مرض کے اسی درجہ میں سلفر بھی آتی ہے لیکن یہ دونوں علامتیں اس میں غائب ہیں۔

۹۔ آرسنک البم ۳۰: صرف اتنی پیاس کہ جس سے حلق تر رہے۔ بار بار اور گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے۔ عموماً "مرض کے آخری درجوں میں جب کہ انتہائی نقاہت ہو جائے اور مریض صرف سر کو ادھر ادھر مار سکے دیگر جسم کو حرکت دینے کی سکت نہ ہو۔ قوت حیات جواب دے رہی ہو تو آرسنک البم کے استعمال سے رد عمل کی تازہ قوت پیدا ہو گی۔ لیکن چونکہ یہ دوا ورم کو قطعاً تحلیل نہیں کر سکتی اس لئے جب آرسنک البم سے قوت حیات بیدار ہو جائے تو حسب علامات سلفریا فاسفورس فوراً استعمال کریں آرسنک پر ہرگز تکیہ نہ کریں (فرمودات کینٹ)

۱۰۔ چیلیڈونیم ۳۰: اس کی علامات بالکل برائی اونیا کی مانند ہیں یعنی دائیں جانب کا نمونہ اور حرکت سے شدید تکلیف وغیرہ۔ لیکن دو علامات خاص ہیں جو برائی اونیا سے الگ ہیں۔ اول دائیں جانب شانہ کی ہڈی کے کونے میں چھین دار درد اور دوسری نمونہ کے ساتھ یرقانی کیفیت۔

۱۱۔ کالی کارب ۳۰: اس دوا میں برائی اونیا کی مانند چھاتی میں چھین دار درد ہوتے ہیں اور گو برائی اونیا کی طرح یہ درد حرکت سے بڑھتے ہیں مگر سکون کرنے سے کم نہیں ہوتے اور ہر حالت میں واقع ہوتے رہتے ہیں۔

نیند کا نہ آنا (بے خوابی)

INSOMNIA

روز مرہ کی دوا: پیسی فلورا Q - کالی فاس ۶x

نیند نہ آنے کی بے شمار وجوہات ہیں۔ روز مرہ کی استعمال ہونے والی ادویات کی نمایاں علامات کا ذیل میں تذکرہ کرتے ہیں۔

(الف) ۱۔ بچوں کو نیند نہ آنا۔ پیٹ میں درد۔ بچہ چاہتا ہے کہ بس اسے ہر وقت اٹھا کر پھرتے رہو۔ کیمولا ۳۰

۲۔ اگر بچے کا سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے ہوں اور نیند میں ڈر کر چونک پڑتا ہو تو بیلا ڈونا ۳۰ دیں۔

ان دواؤں کے استعمال سے فائدہ نہ ہو تو پھر کافیا کروڈا ۲۰۰ کی ایک خوراک دینے سے مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔

۱۔ نکس و امیکا ۳۰ : اس دوا کا استعمال اس بے خوابی میں ہوتا ہے جو چائے۔ شراب۔ کافی۔ تمباکو اور ایسی ہی دیگر محرک اشیاء کے استعمال سے پیدا ہو گئی ہو۔ مریض بہت زیادہ چیز چڑا ہوتا ہے اور صبح کے وقت دماغ بہت بھاری ہوتا ہے اس لئے مزید سونا چاہتا ہے۔

۲۔ کوئی بہت اچھی خبر ملنے پر بے خوابی کی شکایت ہو جائے مثلاً لائری میں کئی ہزار روپے مل جائیں یا کوئی ایسا کام بن جائے جس کو جی بہت چاہتا ہے مگر امید نہ تھی وغیرہ۔ کافیا کروڈا ۲۰۰ (نوٹ: یہ دوا شادی مرگ سے بھی بچاتی ہے)

۳۔ رنج و غم کے نتیجہ کے طور پر بے خوابی مثلاً کسی کے مرنے کی وجہ سے مریض جاگتا چلا جاتا ہے اور لمبی اور ٹھنڈی سانسیں لیتا رہتا ہے۔ اگیشیا ۲۰۰۔

۴۔ ہائیو سائیمس ۳۰۔ عام اعصابی اکساہٹ کی وجہ سے بے خوابی۔ خیالات اور تصورات دماغ کو پریشان کرتے رہتے ہیں۔ زیادہ دماغی کام کرنے والوں میں مفید ہے۔

۵۔ پاؤں ٹھنڈے ہونے کی وجہ سے نیند نہ آئے۔ کاربو و بیجی ٹیبلٹس ۳۰۔
۶۔ پیسی فلورا Q: نیند لانے کے لئے عجیب دوا ہے۔ جب کہ کسی دوا سے نیند نہ آئے تو ۳۰ سے ۶۰ قطرے گرم پانی میں ڈال کر کئی مرتبہ پلائیں حتیٰ کہ نیند آجائے۔ یہ دوا زیادہ مقدار میں بھی مضر اثرات نہیں رکھتی کھلے دل سے استعمال کریں۔

۷۔ زیادہ دماغی کام کرنے والے جو کئی کئی راتیں بیٹھ بیٹھ کر گزار دینے کے بعد دماغ کو کنٹرول سے باہر محسوس کریں اور جنہوں نے بہت نیند ضائع کی ہو۔ کوکا ۳ استعمال کریں۔

۸۔ اعصابی تھکاوٹ کی وجہ سے نیند نہ آئے تو پیسی فلورا۔ کوکا کے علاوہ ایوناشائیو Q ایک عجیب نعمت ہے۔ ۱۵/۱۰ قطرے گرم پانی میں ڈال کر دن میں دو چار مرتبہ اور رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

۹۔ جسمانی تھکاوٹ مثلاً زیادہ پیدل چلنا یا کوئی اور جسمانی مشقت کرنے سے تمام جسم درد کرے اور نیند نہ آئے تو آرنیکا ۳ کی چند خوراکیں ٹھیک کر دیں گی۔

۱۰۔ کالی فاس x ۶ سوتے وقت ۵/۶ گرین کھائیں۔ دماغی تکان وغیرہ میں بہترین

کام کرتی ہے۔

وضع حمل

LABOUR

روز مرہ کی دوا : کالی فاس x ۶

وضع حمل ایک فطری فعل ہے اور اصولاً اسے بلا درد واقع ہونا چاہیئے جس طرح کہ دیگر فطری امور بلا درد واقع ہوتے ہیں لیکن موجودہ نام نہاد تہذیب و تمدن نے انسان کو اس کے فطری وظائف ادا کرنے کے ناقابل بنا دیا ہے لہذا ہر چھوٹے بڑے معاملہ میں انسان کو ادویات کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

اگر مندرجہ ذیل ادویات میں سے کوئی ایک دوا حمل کے دوران میں حاملہ کو استعمال کرائی جائے تو وضع حمل عام طور پر نہایت مختصر وقت میں بلا تکلیف واقع ہو جاتا ہے۔

۱۔ کالی فاس x ۶ : اگر اس دوا کا حمل کے شروع سے اخیر تک یا کم از کم آخری دو ماہ میں استعمال کیا جائے تو حمل کے دوران کی تکالیف بھی درست کرے گی اور وضع حمل نہایت آسان ہو گا۔

۲۔ کلکیریا فلور x ۶ : جن عورتوں کے رحم میں ڈھیلا پن موجود ہو انہیں دوران حمل میں اس دوا کا ضرور استعمال کرائیں تاکہ رحم کے ڈھیلا پن کی وجہ سے جریان خون یا استقاط نہ ہو۔

۳۔ کلکیریا فاس x ۶ : جن عورتوں نے کمزور اور جھری دار بچے جنے ہوں ان کو دوران حمل اس دوا کا استعمال کرائیں تاکہ کیٹیم کی کمی پوری ہو۔
نوٹ۔ دوا کی دو خوراک روزانہ صبح و شام استعمال کرائیں۔

عین وضع حمل کے وقت عام طور پر مندرجہ ذیل ادویات کافی رہتی ہیں کوئی ایک دوا استعمال کرائیں۔

۱۔ کالی فاس x ۶ : دس گرین فی خوراک ہر دس منٹ بعد جب کہ صبح درد شروع ہو گئے ہوں ایک دو گھنٹ نیم گرم پانی کے ساتھ۔ غالباً دو تین خوراک میں ہی کام درست ہو جائے گا۔

۲۔ کالوفانیلم ۳۔ یہ دوا بھی ہر دس منٹ بعد دیں۔

وضع حمل کے سلسلے میں خواہ مخواہ زیادہ ادویات لکھ کر پیچیدگی پیدا کرنا کوئی مستحسن کام نہیں لیکن صرف چند ایک ایسی ادویات کا ذکر خالی از فائدہ نہ ہو گا جن کی علامات اکثر وضع حمل کے وقت ظاہر ہوتی ہیں اور چونکہ ان ادویات کا استعمال بعض اوقات ضروری ہوتا ہے لہذا ان کا مختصر ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔ پیلٹلا ۲۰۰، ۳۰ : پیلٹلا کا مزاج نگاہ میں رہے یعنی بات بات پر رو دینے والی ذرا موٹے جسم کی خوبصورت عورت جب وضع حمل کے مرحلہ پر پہنچتی ہے تو ڈاکٹر کینٹ کے الفاظ میں ”مریضہ میں چڑچڑاہٹ نہیں ہوتا۔ درد زہ نہایت کمزور ہوتا ہے اور کئی دن جاری رہتا ہے لیکن سود مند نہیں ہوتا۔ درد بے ضابطہ کبھی ادھر کبھی ادھر یعنی بدلتے ہوئے۔ اب اگر پشت پر ہیں تو اب رانوں پر۔ قصہ کوتاہ یہ کہ ابتدائی درجہ ولادت ایک لمبا چوڑا درجہ بن جاتا ہے۔ ایسی حالت کو پیلٹلا فوراً ختم کر دے گی۔“ ڈاکٹر کینٹ لکھتے ہیں ”کہ کمزور دردوں میں

پلسلا کا درجہ بہت بلند ہے۔" ایک اور بات یاد رکھیں کہ اگر بچہ وضع حمل کے وقت غلط پوزیشن میں ہو تو اکثر پلسلا ۲۰۰ کی ایک خوراک بچہ کو اصلی حالت پر لے آتی ہے۔

۲۔ کیموملا ۳۰: جب مریضہ کی حس بہت بڑھی ہوئی ہو اور دردوں کی شدت کی وجہ سے داویلا مچا رہی ہو۔ جو سامنے آئے اسے برا بھلا کہتی ہو حتیٰ کہ معالج کے پوچھ گچھ کرنے پر اسے بھی دو چار الٹی سیدھی سنا دے تو کیموملا کی ایک خوراک اسے درد برداشت کرنے کے قابل بنا دے گی اور غالباً "مریضہ معالج سے اپنے غلط رویہ کی معافی بھی مانگے گی۔

۳۔ بیلا ڈونا ۳۰: درد یکدم پیدا ہوں اور تھوڑی یا زیادہ دیر قائم رہ کر یکدم بند ہو جائیں تو ایسے دردوں کو بیلا ڈونا باقاعدہ بنا دے گی۔ رحم کی ولادت کے وقت سختی کے لئے استعمال کریں۔

۴۔ چائنا ۶۔ ۳۰: کمزور مریضہ جب کہ لیکوریا یا کثرت حیض یا دیگر رطوبات جسمانی کے ضائع ہونے کا شکار رہی ہو اور وضع حمل کے وقت اتنی طاقت نہ رکھتی ہو کہ موقعہ کو سنبھال سکے تو اس دوا کی چند خوراکیں اسے اس قابل بنا دیں گی کہ بچہ آسانی سے جن سکے۔

۵۔ نکس وامیکا ۳۰: پاخانہ اور پیشاب کی بار بار حاجت اور مریضہ چڑچڑی۔

وضع حمل کے بعد کی دردیں

AFTER PAINS

روز مرہ کی دوا: آرنیکا ۳۰

بچہ کے پیدا ہو جانے کے بعد رحم اور اس کے گرد و نواح میں درد ہو جانا بالکل قدرتی بات ہے۔ اگر درد معمولی اور قابل برداشت ہوں تو انہیں روکنے کی کوشش کرنا مناسب نہیں کیونکہ درد رحم کو سکڑ کر اپنی جگہ پر لانے اور گندگی وغیرہ کو خارج کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ لیکن اگر درد ناقابل برداشت حد تک شدید ہوں تو ان کا سدباب لازمی ہے۔ یاد رہے کہ عام طور پر پہلی پیدائش پر درد بہت کم واقع ہوا کرتے ہیں اور مابعد کی ولادتوں میں درد تیز تر ہوتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن بعض عورتیں کئی کئی ولادتوں کے باوجود دردوں سے بچی رہتی ہیں۔

مندرجہ ذیل ادویات کامیابی سے دی جاسکتی ہیں۔

۱۔ آرنیکا ۲۔ کالوفامیل ۳۔ سی سی فیوگا۔ ۴۔ گنیشیا فاس۔

۱۔ آرنیکا ۲۰۰-۳۰-۳ :- یہ دوا اس تکلیف میں بطور مجرب کے استعمال کرائی جاتی ہے اور اس میں شک نہیں کہ جہاں یہ دردوں وغیرہ کو دور کرتی ہے وہاں تفسن خون کو بھی روکتی ہے لہذا آپ اس دوا کا بلا جھجک استعمال کرائیں تاوقتیکہ کوئی دیگر دوا مزاجی علامات کے ماتحت اپنے آپ کو پیش کر دے۔ یاد رہے کہ آرنیکا صدمات یعنی چوٹ وغیرہ کی سیدھی سادی دوا ہے اور بچہ کا پیدا

ہونا عورت کے اعضائے تناسلی پر چوٹ کی حیثیت رکھتا ہے۔ ۳ یا ۳۰ طاقت میں آدھ گھنٹہ بعد حسب ضرورت استعمال کرائیں۔

۲۔ کالو فائلم ۳ : اس دوا کو آپ جھوٹے درد زہ میں مجرب کے طور پر استعمال کریں۔ وضع حمل میں آسانی پیدا کرنے کے لئے اس کا استعمال نہایت مفید و مجرب ہے۔ اگر رحم کی کمزوری یا سختی کی وجہ سے وضع حمل ہونے ہی میں نہیں آتا تو اس کی چند خوراکیں کافی رہیں گی۔ چنانچہ ان حالات کے پیش نظر زیادہ عرصہ تک جاری رہنے والے تکلیف دہ وضع حمل کے بعد دردوں میں اس کا استعمال مفید رہے گا۔ (لیکن اگر وضع حمل سے پہلے ہی اس دوا کا استعمال ہو جائے تو مابعد کے دردوں کی نوبت ہی نہیں آتی)

۳۔ سی سی فیوگا ۳۰-۳ : یہ دوا ان عورتوں کی ہے جو بائی کے دردوں کا شکار ہوتی ہیں۔ چنانچہ ایسی عورتوں میں وضع حمل کے بعد کے درد بھی ناقابل برداشت حد تک شدید ہوتے ہیں۔ ناقابل برداشت دردوں میں جب کہ بائی کے دردوں کی علامات بھی موجود ہوں تو اس دوا کا استعمال کریں۔ (کالو فائلم میں چھوٹے جوڑوں میں درد ہوتے ہیں اور سی سی فیوگا میں گوشت کی مچھلیوں میں زیادہ تر درد رہتے ہیں)

۴۔ مگنیشیا فاس ۶x - گرم پانی کے ساتھ اس دوا کا استعمال وضع حمل کے بعد کے دردوں میں اکثر مفید رہتا ہے۔

نوٹ : حمل کے زمانہ میں مریضہ کی گذشتہ زندگی کے حالات کے مد نظر مزاجی دوا تجویز کرنی چاہیے۔ مزاجی دوا کسی سہارے والی دوا کی ضرورت باقی نہیں چھوڑتی۔ مزاجی دوا کا استعمال دوران حمل میں بھی جاری رہے گا اور وضع حمل

کے دیگر مرحلے اسی مزاجی دوا کے ماتحت بخیر و خوبی طے ہوں گے۔ لیکن اکثر ایسے ہوتا ہے کہ لوگ عین وقت پر کیس پیش کرتے ہیں مثلاً وضع حمل کے بعد شدید دردوں کے لئے دوڑے چلے آتے ہیں لہذا ایسے کیسوں کے لئے مندرجہ بالا بیان تحریر کیا گیا ہے۔ نوٹ: وضع حمل کا باب بھی ملاحظہ ہو۔

ہچکی

HICCUGH

روز مرہ کی دوا: صرف شنجی۔ گینیشیا فاس ۶x

معدہ کی خرابی سے: نکس و امیکا ۳۰

ہچکی میں مندرجہ ذیل ادویات کامیابی سے استعمال ہوتی ہیں۔

۱۔ میگنیشیا فاس ۲۔ نکس و امیکا ۳۔ نیلرم میور ۴۔ جن سنگ ۵۔ اگیشیا اور ماسکس۔

۱۔ میگنیشیا فاس ۳۰-۶x: ہچکی کی مستند دوا ہے اگر ۶x میں استعمال کریں تو گرم پانی میں دی جائے۔ ہر دس پندرہ منٹ کے بعد دیں حتیٰ کہ آرام شروع ہو جائے پھر حسب ضرورت دیر دیر بعد دوہرائیں۔

۲۔ نکس و امیکا ۳۰-۶: معدہ کی خرابیوں سے پیدا شدہ ہچکی کے لئے خاص طور پر جب کہ چائے۔ شراب۔ مصالحہ جات۔ گوشت وغیرہ کی قسم کی غذاؤں کا زیادہ استعمال کیا گیا ہو۔ مریض چڑچڑا ہو اور قبض کی شکایت بار بار پاخانہ کی

حاجت کے ساتھ پائی جائے۔

- ۳۔ نیٹرم میور ۳۰: کونین کے بد اثرات اور لمبرائی کیسوں میں۔
 - ۴۔ جن سنگ Q: جب کہ کسی دوا کی خاص علامت نہ پائی جائے یہ دوا اکثر ہچکی کے لئے بطور مجرب استعمال کی جاتی ہے۔
 - ۵۔ ہیسٹریائی ہچکی کے لئے اگنیشیا ۳۰ اور ماسکس ۳ نگاہ میں رکھیں۔
- نوٹ: شیر خوار بچوں میں میگنیشیا فاس ۶x کی دو چار خوراکیں یا نکس دامیکا ۳۰ کی ایک خوراک یا دو خوراکیں عام طور پر کافی رہتی ہیں۔

ہڈیوں کی بیماریاں

DISEASES OF BONES

پہلے ایک مختصر اشاراتی فہرست دی جاتی ہے۔

- ۱۔ سر کی ہڈیاں پتلی اور ملائم: کلکیریا کارب۔ کلکیریا فاس ۲۔ ہڈیوں کی درست نشوونما نہ ہونا: کلکیریا کارب۔ کلکیریا فلور۔ کلکیریا فاس۔ سلیشیا ۳۔ ہڈیوں کی ابھاریں: کلکیریا فلور۔ ہیڈا۔ فاسفورس۔ سلیشیا ۴۔ ہڈیوں کا ٹوٹ کر جلدی نہ جڑنا: کلکیریا فاس۔ روٹا۔ سلیشیا۔ سمفائٹم۔ ۵۔ ہڈیوں کی سوزش: آرم مشلیکم۔ کالی آئیوڈائیڈ۔ مرکورس سال۔ ٹائیٹرک ا۔ ۶۔ ہڈیوں کا گلنا سڑنا: ایسا فوئیڈا۔ کلکیریا۔ فلورک ایسڈ۔ ہیر سلفر۔ مرکورس سال۔ ٹائیٹرک ایسڈ۔ فاسفورس۔ سلیشیا۔ یوبر کلینم ۷۔ ہڈیوں میں درد (خصوصاً رات کے وقت) ایسا

فوئیڈ ۱۔ آرم ٹیلیکم کالی آئیوڈائیڈ۔ مرکبوس سال۔ میزیریم۔ پیر سلفر ۸۔
ریڑھ کی ہڈی کا گلنا سڑنا : کلکیریا فاس آئیوڈیم۔ فاسفورک ایلڈ۔
فاسفورس۔ سلیشیا۔ سفینم ۹۔ ریڑھ کی ہڈی کا ٹیڑھا ہونا۔ کلکیریا کرب۔ کلکیریا
فاس۔ سلیشیا۔ نوٹ: ہڈیوں کا گلنا سڑنا وغیرہ عوارضات عام طور پر سفلس
(آتشک) کے تیسرے درجے میں واقع ہوا کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں آتشک کا
باب مطالعہ کریں لہذا ہڈیوں کے عوارضات کا پوری توجہ سے دیکھ بھال کر علاج

کرنا چاہیے۔
۱۔ آرم ٹیلیکم ۳۰ اور بلند طاقتیں :۔ سراور تالو کی ہڈیوں کا گلنا سڑنا۔ ۲۔
رات کو شدید درد ۳۔ بدبو دار اخراج اور چھوٹے چھوٹے ہڈی کے ٹکڑے
خارج ہوں۔ ۴۔ پارے کے اثرات کو بھی زائل کرتی ہے۔ آتشکی کیسوں میں
اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ ایسا فوئیڈ ۳۰ اور بلند طاقتیں :۔ ۱۔ شدید بدبو دار اخراجات ۲۔ زخموں
کے گرد ناقابل برداشت درد ۳۔ ٹانگ کی چپٹی اور لمبی ہڈی کا گلنا سڑنا۔
۳۔ کلکیریا فلور ۶ x ۳۰ اور بلند طاقتیں :۔ ۱۔ ہڈی دار گومڑ ۲۔ ہڈیوں کا بڑھ
جانا۔

۴۔ ہیگلا لاوا ۳۰ - ۳ x ۱ :۔ جڑے کی ہڈی پر اس دوا کا خاص عمل ہے۔ ۲۔
دانت نکالنے کے بعد جڑے کی ہڈی کا سوجنا ۳۔ جڑے کی ہڈیوں کا گلنا سڑنا۔
۵۔ مرکبوس سال ۳۰ اور بلند طاقتیں :۔ ہڈیوں کی شدید دریں اور
سوجن جب کہ مرکبوس کی دیگر علامات موجود ہوں۔

۶۔ سلیشیا ۶ x اور بلند طاقتیں :۔ ۱۔ ہڈیوں کا ٹیڑھا پن ۲۔ بدبودار پسینہ۔

۳۔ ہڈیوں کا گلنا سڑنا۔ بچوں میں اکثر اس دوا کی علامات پائی جاتی ہیں جب کہ بچے سوکھا پن میں مبتلا ہوں۔

۷۔ کلکیریا کارب ۳۰ اور بلند طاقتیں ۱۔ ریڑھ کی ہڈی کا گلنا سڑنا ۲۔ کبڑا پن ۳۔ موٹے پلپے بچوں میں اس دوا کی علامات اکثر پائی جاتی ہیں۔

۸۔ فلورک ۱۔ سڈ ۳۰ اور بلند طاقتیں: ۱۔ دانتوں کا نالی دار سوراخ ۲۔ خاص طور پر لمبی ہڈیوں کا گلنا سڑنا ۳۔ ٹھنک سے آرام ۴۔ مواد پتلا اور خراش پیدا کرنے والا ۵۔ آتشک اور پارے کی وجہ سے ہڈیوں کا گلنا سڑنا۔ سلیشیا اور فلورک ۱۔ سڈ میں یہی فرق ہے کہ سلیشیا کو سردی سے تکلیف ہوتی ہے۔ مگر فلورک ۱۔ سڈ کو آرام ملتا ہے۔

۹۔ کلکیریا فاس ۶x: اگر ہڈیاں ٹوٹنے کے بعد باہم نہ جڑتی ہوں تو بطور مجرب استعمال کریں۔ بچوں کے سوکھا پن کی لاثانی دوا ہے۔

۱۰۔ سمفا ٹیم Q: ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے سرے پر خراش اور درد۔ یہ دوا بھی کلکیریا فاس کی طرح ہڈیوں کو جڑنے میں مدد دیتی ہے۔

۱۱۔ روٹا ۳۰، ۶: ہڈیوں پر چوٹ لگنے کے لئے استعمال کریں۔ مندرجہ بالا بیان کا اختصار یوں ہوا۔ ۱۔ بنیادی طور پر ہڈیوں میں چوٹ لگنے کی وجہ سے کمزوریاں (خاص طور پر بچوں میں) کلکیریا فاس۔ کلکیریا کارب۔ کلکیریا فلور۔ سلیشیا ۲۔ آتشک اور پارے کے کیس: آرم ٹیلیکم۔ ایسا فوٹیڈا۔ مرکبوس سال۔ فلورک ۱۔ سڈ ۳۔ ہڈیوں کا ٹوٹنا اور ضربات: کلکیریا فاس۔ سمفا ٹیم۔ روٹا۔

ہسٹیریا

HYSTERIA

روز مرہ کی دوا: بے ہوشی کے دورے۔ ماسکس ۳۔

یہ مرض عام طور پر شہری نفیس مزاج اور امیر گھرانے کی عورتوں کا خاص مرض ہے اور چونکہ یہ عصبی مرض ہے، لہذا علاج کے ساتھ ساتھ اس بات کا خاص لحاظ رکھا جائے کہ مریضہ جذباتی واقعات مثلاً خوف، غم، غصہ وغیرہ سے! دوچار نہ ہو۔ نیز غذا میں تمام تحریک پیدا کرنے والی غذاؤں اور مشروبات مثلاً چائے۔ کافی اور تمباکو وغیرہ سے پرہیز کیا جائے۔ گھر والوں کو مریضہ کے ساتھ نہایت ہمدردانہ سلوک کرنا چاہیئے تاکہ مرض کو بڑھنے کا موقع ہی نہ مل سکے۔ بالغ اور غیر شادی شدہ لڑکیوں کی جلد شادی کر دی جائے۔

ہسٹیریائی دورہ کی حالت میں ماسکس ۳ ہر پندرہ منٹ بعد دیں۔

شدید دورہ کی حالت میں کیمفر Q (مدر منچر) ایک قطرہ فی خوراک تھوڑی سی کھانڈ پر ہر پانچ دس منٹ کے بعد مریضہ کو کھلا دیں۔ مستقل علاج کی دوائیں درج ذیل ہیں۔

- ۱۔ اگنیشیا ۲۔ ایسا فوئیڈا ۳۔ ماسکس ۴۔ ٹرنولا ہسپانیکا ۵۔ پلائینا ۶۔ نکس دامیکا ۷۔ بلسیم ۸۔ کالی فاس ۹۔ اگنیشیا ۳۰: غم کے اثرات کی وجہ سے ہسٹیریا کا شروع ہو جانا۔ لہذا اس دوا کی سب سے بڑی علامت لمبی لمبی (ٹھنڈی یا گرم سانس) یا آہیں سمجھ لیجئے جو دورہ کے ختم ہونے پر عام طور پر واقع ہوتی ہیں۔ گلے میں ہوا کے گولے کا پھنس جانا اس دوا میں اور ایسا فوئیڈا میں پایا جاتا ہے۔

آہوں کی تلاش کریں کہیں نہ کہیں ضرور ملیں گی۔ مریضہ کبھی ہنستی کبھی روتی ہے۔

۲۔ ایسا فوٹیڈا ۳۰: اس دوا کی سب سے بڑی علامت گلے میں گولے کا پھٹنا ہے لہذا مریض متواتر گولے کو نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس علامت کے ساتھ پیٹ میں بے حد رتخ ہوتی ہے جو اوپر کو زور کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گلے میں باؤ گولہ کا احساس اس دوا میں بہت زیادہ ہے۔ ہسٹیریائی پیٹ درد ہوا کے مجمع ہو جانے کی وجہ سے۔

۳۔ ماسکس ۳: بے ہوشی کے ہسٹیریائی دورہ کے پڑنے کی خاص دوا ہے۔ اور اس دوا کی خاص علامت بات بات پر بے ہوشی کے دورے پڑنا ہی ہے۔ پیشاب بکثرت آتا ہے۔

۴۔ ٹرنٹولا ہسپانیکا ۳۰: آپ نے کبھی لمبی ٹانگوں والی مکڑی جال میں اپنے شکار کے اوپر حرکت کرتی دیکھی ہے بس یوں سمجھ لیجئے ہسپانیہ کی مکڑی کا مریض بھی اسی طرح سے بے چین اور بے آرام نظر آئے گا۔ ہر وقت مریض حرکت میں رہتا ہے اور یہی اس دوا کی خاص علامت ہے۔

۵۔ پلائینا ۳۰: مغرور طبع عورت جو ہر ایک کو ہیج سمجھے پلائینا سے اعتدال پر لائی جاسکتی ہے۔ اس علامت کے بغیر یہ دوا کام نہ کرے گی۔

۶۔ نکس مو سکیٹا ۳۰: ہر وقت غنودگی کا چھائے رہنا اور منہ کا بہت زیادہ خشک ہونا اس دوا کی مخصوص ترین علامات میں سے ہیں۔ منہ خشک لیکن پیاس ندار۔ غذا کھانے کے بعد پیٹ کا بہت زیادہ پھول جانا۔ ”افیونی مزاج“ یعنی غنودگی والے مریض کی تلاش کریں۔

۷۔ جلیسیم ۳۰ : مشت زنی کی وجہ سے عورت یا مرد میں ہسٹیریائی کیفیت کا واقع ہونا۔ ہر وقت پیشاب کی خواہش۔

۸۔ پلسٹلا ۳۰ : حیض کا بند ہونا۔ مریضہ کو ذرا سی تسلی دو تو بس آنسو بہانے لگے گی اور خوب پھوٹ پھوٹ کر روئے گی۔ روتے چلے جانے والی خوبصورت، موٹاپے کی طرف مائل لڑکی کا ہسٹیریا۔

۹۔ کالی فاس ۳۰ : بایو کیمک کی ہسٹیریا کی نمبر ایک دوا ہے جب کسی دیگر دوا کی علامات واضح نہ ہوں تو اس دوا کو استعمال کرائیں۔

نوٹ : چونکہ یہ مرض دماغ اور نظام اعصاب کے ساتھ متعلق ہے اس لئے آپ چھوٹی پوٹنسیوں سے شروع کر کے اونچی سے اونچی پوٹنسی تک دوا مریض کو بتدریج استعمال کرائیں تاکہ دوا کا اثر مستحکم ہوتا چلا جائے۔

ہیضہ

CHOLERA

روز مرہ کی دوا : شروع میں کیمفر Q

آپ مندرجہ ذیل تین دواؤں کے ساتھ قریباً قریباً ہیضہ کے تمام کیسوں کو سنبھال سکتے ہیں۔

۱۔ کیمفر Q : جب کہ جسم ٹھنڈا ہو جانا نمایاں ہو (گم ہیضہ)

۲۔ وریٹرم البم ۳۰ : جب کہ قے اور اسہال بہت شدید ہوں (ماتھے پر پینہ)

۳۔ کیوپرم ٹیلیکم ۳۰: جب کہ اینٹھن اور تشخ تیز ہوں (خاص طور پر پنڈلوں میں) اگر آپ کے پاس ہیضہ کے ابتدائی درجہ کا کیس آئے تو آپ بلا توقف کیمفر Q کھانڈ یا شوگر میں ہر پندرہ یا بیس منٹ بعد دیں۔ اکثر کیس کیمفر سے ہی درست ہو جائیں گے۔ آپ یہی کام سلفر ۳۰ سے بھی لے سکتے ہیں۔

اگر آپ ایسے وقت پر کیس پر پہنچیں کہ انتہائی کمزوری کی وجہ سے تے اور دست بند ہو چکے ہوں اور جسم ٹھنڈا ہو رہا ہو حتیٰ کہ سانس بھی ٹھنڈا ہو تو کاربوئیج ۲۰۰-۳۰ دیں جس سے جسم میں رد عمل پیدا ہو جائے گا۔ جسم گرم ہونے لگے گا۔ اور اگر اس رد عمل میں پھر دست تے وغیرہ کی علامات پیدا ہو جائیں تو اوپر دی ہوئی ادویہ میں سے حسب علامات کوئی ایک دوا استعمال کریں۔ موت کے درجہ کی ایک اور دوا بھی ہے جو درج ذیل ہے۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ ۳، ۳۰: جب کہ تمام اخراجات یکدم بند ہو جائیں اور مریض سرد ہونے لگے، بے ہوشی کے دورے پڑنے لگیں اور دانتی لگنے لگے۔

۱۔ حفظ ماتقدم کے طور پر سلفر ۳۰ کی ایک خوراک روزانہ صبح استعمال کریں یا کچھ پسی ہوئی گندھک جوتے میں ڈال دیں تاکہ پاؤں کے ذریعے سے جسم میں جذب ہوتی رہے۔

۲۔ تانبے کا ایک ٹکڑا تین انچ لمبا اور دو انچ چوڑا پیٹ پر باندھے رکھیں اور تانبا کی انگوٹھی پہنیں یا کیوپرم ٹیلیکم ۳۰ کی ایک خوراک روزانہ لیں۔

نوٹ: (۱) دوا مریض کی حالت کے مطابق ہر ۵ یا ۱۰ منٹ بعد دوہرائیں حتیٰ کہ

رد عمل پیدا ہو جائے پھر زیادہ وقفہ سے ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔
۲۔ ہیضہ کے تشنج اور اینٹھن کو فوراً روکنے کے لئے تانبہ کی انگوٹھی مریض کو

پہنائیں۔



گردہ اور مثانہ کی پتھریوں کو خارج کرنے کا حتمی علاج

ایلی مینیسٹر

چند ہفتوں کے استعمال سے ہی یہ دوا گردے اور مثانے کی پتھریوں کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کر دیتی ہے۔ درید گردہ کے دورہ میں فوری سکون بخشتی ہے۔ پیشاب میں البیومن اور خون کے احساج کو ختم کرتی ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ میں کیٹھیٹر کا بدل ہے۔ مثانہ کی پُرانی سوزش میں کامیاب اور مفید ہے نیز دوبارہ پتھری بننے کے عمل کو یقینی طور پر روکتی ہے۔

تیار کردہ:

عابد فارسی ہومیو (مہیڑ) سرگودھا

ریڈیونک کمپیوٹر اور ہومیو پتھی

از قلم ہومیو پتھک ڈاکٹر سید شفقت حسین جعفری

اس کتاب میں یورپ اور امریکہ کے چوٹی کے پنڈولم اور ریڈیونک کمپیوٹر کے ماہرین اور ڈاکٹر صاحبان کے تجربات کا پنخوڑ بیان کیا گیا ہے۔ ایک عام آدمی کو پنڈولم اور ریڈیونک کی اصل حقیقت سے روشناس کرانے کے لئے کتاب کی ابتداء میں ایٹھ اور مادے کا تعلق۔ برقی مقناطیسی لہریں۔ خیالات کی تصویریں۔ مسمریزم۔ ٹیلی پتھی۔ پراسرار سانس۔ ریڈی ایشن۔ ہنیر ٹرانسمیشن۔ بائی او میٹر۔ زندگی کی الیکٹرونک تھوری کے علاوہ اور دوسری مفید معلومات بیان کی گئی ہیں تاکہ ذہن پنڈولم اور ریڈیونک کی حقیقت کو سمجھ سکے۔ پنڈولم، ریڈیونک اور ہومیو پتھی کے تعلق پر ایک نہایت ہی گرانقدر اور معلوماتی کتاب ہے۔ قیمت: -/ ۹۵ روپے۔

کینسر اور اس کا ہومیو پتھک علاج

ہومیو ڈاکٹر سید شفقت حسین جعفری نے اپنے وسیع مطالعہ کی روشنی میں نہایت عرق ریزی کے ساتھ حامل مطالعہ کو صفحہ قرطاس پر پھیلا دیا ہے یہ کتاب اتنے مواد کے ساتھ شائع کیے کہ ہومیو پتھک لٹریچر میں ایک گرانقدر اضافہ کیا گیا ہے۔ کینسر کی وجوہات، کینسر کا ہومیو پتھک علاج، کینسر کے مریض کی غذا، گلہڑ اور اس کا علاج، نبض سے تشخیص، زبان سے تشخیص اور دیگر کئی عنوانات اس کتاب کی نیت ہیں۔ کینسر اس کی وجوہات اور علاج پر اردو زبان میں پہلی کتاب منظر عام پر آئی ہے۔

قیمت: -/ ۹۸ روپے، عابد ہومیو پتھک سٹورز برٹی مارکیٹ پھر بازار سرگودھا
لکھنے کا پتہ: